

عن صنایع مکیین و فضل خلق زمین و زمان

احوال الآخر صالحی منقولہ

مولينا مولوي حافظ محمد بن مولوي نازك الله

خبر ما تشاء من أخبار الدنيا والآخرة

کتاب مندرجہ کے علاوہ ہر قسم کی کتابیں مندرجہ ذیل سے مل سکتی ہیں

مکمل ترجمہ قانونی حکمت مسرہ اربعہ بنجانی منظوم

علم طب یونانی میں یہ مشہور ترین اور سب سے زیادہ مشہور کتاب تشریح بدن میں لائانی ہے چونکہ زبان عربی میں نہایت مشکل تھی لہذا اسے بغرض سہولیت کا ترجمہ عام فہم بنجانی زبان میں کرایا ہے جس سے بنجانی بھائی تفسیر میں سہولت و سترش حاصل کر سکیں۔ فاضل ترجمہ نے ہر مفہم کے ابتدا میں چند سطور اصل متن عربی کی کہہ کر تفسیر کے نظم ترجمہ اس عربی سے نہایا ہے کہ ادنیٰ سے ادنیٰ لیاقت کا طالب علم بھی اس کو بخوبی سمجھ سکے۔ اور جو جو مشکل مقام تھو انکو مثالیات و مقبولوں سے نہایت آسان کر دیا ہے مزید برآں بڑی بڑی مشہور کتب طبیہ سے حاشیہ برآورد میں شرح کی ہے۔ کاغذ کی عمدگی اور لکھائی کی چھاپائی صحت میں سچا کرکٹش کی گئی ہے خریدار بھی غلط قدر دانی خریدے گا کہ ترجمہ کی محنت کی داد دیں قیمت ۸ رو

قانونی اردو میں انانچہ عربی سے اردو میں ترجمہ کیا گیا ہے نہایت عمدہ اور خوشخط چھاپا ہوا موجود ہے علم و فن حکمت کو عربی سے اردو لباس پہنا کر بغرض افادہ عام طالب علمان کے لئے لائیں مشکلات کو لفظ بلفظ آسان کر دیا ہے قیمت ۶

ترجمہ قدوری اردو میں

ان فاضل اجل حکیم شاہ ظہیر احمد صاحب ظہیری درباب مسائل فقہ حدیث اس کتاب کا عربی سے ترجمہ کیا گیا ہے مشکل یہی کہ عام مسلمانان جو عربی سے محض ناواقف تھے انہوں نے مسائل شریعت طریق نمازی حج۔ زکوٰۃ۔ شریک۔ بیعت اور تمام قانون شرعی سے لاعلمی کی وجہ سے پوری مدت حال نہیں ہوتی تھی اسے عام فہم ہونے کے واسطے آسان زبان اردو میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ ہاتھوں ہاتھ یہ کتاب بہت خست ہوتی چلی جاتی ہے قیمت صرف ۷

ترجمہ کنز الدقائق اردو میں

اس کتاب بھی فاضل اجل حکیم شاہ ظہیر احمد صاحب ظہیری کا ترجمہ مبینی بر مسائل فقہ بمثل قدوری عربی سے اردو میں اس غرض سے ترجمہ کیا گیا ہے کہ طالب علمان علم فقہ اس کے مطالعہ سے بہرہ یاب ہوں۔ لکھائی چھاپائی کاغذ نہایت عمدہ ہے۔ اور قیمت بھی بغرض افادہ عام صرف ایک روپیہ

نہیں اوعظین اردو میں

ان فاضل اجل حکیم شاہ ظہیر احمد صاحب ظہیری یہ کتاب خط و بند فصیح مطابق آیات و احادیث آنحضرت صلوٰۃ اللہ علیہ وآلہ وسلم جو مضمون کے دلوں کو صاف اور پاک بدرجہ غنوت لائیا گیا ہے۔ اور گناہوں کی متفرد پرہیز لائیا گیا جو گناہ گناہوں کو گناہ نہیں سمجھتے۔ انکو عقیان سے بچانے والی یہ کتاب اللہ جواب دہ بنے نظیر ہے۔ قیمت ایک روپیہ چار آنہ

تذکرۃ الاولیاء اردو میں

جسکو جناب علامہ عبدالحامد صاحب لکھنؤ نے حضرت نجی السنہ مولانا حافظ حکیم شاہ ظہیر احمد صاحب ظہیری بدایونی نے نہایت محنت و عرق ریزی سے باجماعہ سلیس اردو زبان میں ترجمہ کیا ہے۔ ہر بیحد زکیر مشناتی احباب کی خاطر فاضل ترجمہ سے حق کا پی رات خردیکر نہایت محنت اور کثرت سے طبع کردانی ہے۔ ناظرین کرام اس خدمت سعادت کو ملاحظہ فرما کر سعادت و ارین حاصل کر کے ہماری محنت کی داد دیں گے قیمت ۷

مجمع الاسرار علمی اردو میں

ان فاضل اجل حکیم شاہ ظہیر احمد صاحب ظہیری درباب مسائل فقہ حدیث اس کتاب کا عربی سے ترجمہ کیا گیا ہے مشکل یہی کہ عام مسلمانان جو عربی سے محض ناواقف تھے انہوں نے مسائل شریعت طریق نمازی حج۔ زکوٰۃ۔ شریک۔ بیعت اور تمام قانون شرعی سے لاعلمی کی وجہ سے پوری مدت حال نہیں ہوتی تھی اسے عام فہم ہونے کے واسطے آسان زبان اردو میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ ہاتھوں ہاتھ یہ کتاب بہت خست ہوتی چلی جاتی ہے قیمت صرف ۷

تحفہ بنیظیر ترجمہ دیوان حافظ بنجانی نظم

علیہ الرحمۃ اور ان کے کلام کو کون نہیں جانتا۔ چند غزلیں اور ایک مجلس صوفیہ میں پڑھی گئی ہیں۔ ہر ترجمہ بنجانی نظم میں بہت سوزگارا رنگ لایا گیا ہے۔ ہر ایک قول اس ترجمہ کو محض گاہن اور درجین و جہین انیس قیمت سہر تفہیم الامرن اسرار ملک کی باجماعہ اردو زبان میں پڑا تفسیر چھاپائی ہے۔ اہل اللہ اور دیگر مسلمانان جو اس کی فائدہ کیلئے قیمت ۱۲

ہر قسم کی درخواستیں نام حاجی چراغ الدین راج الدین جبران کتب خانہ کشمیری لاہور آئی پشین

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

نسخہ مفید عام از تصانیف مقبول انارگاہ احمدوللنا حافظ محمد سلیمان کھوکھری

حوالہ آخرت

مصنف

قضاة محمد بن محمد باریک اللہ

حسب فرائض حاجی حیراغ الدین راج الدین تاجران کتب کشمیری بازار لاہور

رفیق عامریس لاہور میں
۲۲۲۲۲۲ بہ اتمام نسخہ عنین الدین باریک

تے جنہاں کو دل مہراں جڑیاں اتنی قدر لالہاں
 جے نال قرآن حدیث انہاں کو نصیحت کوئی
 ادھ بھاویں لکھ اس کش خوشیاں دنیا نوچ بنداون
 توں پاک منزہ پاک منزہ ہر عیبوں نقصانوں
 باجھ تیرے معبود نہ کوئی توہیں پاک خدا یا
 تیری یاری باجھ نہ طاقت کران ترک ربانی
 توں سختی تنگی دکھ نجا دیں تیری باجھ نہ کوئی
 توں احدا لشریک الہی شان بلند عظیم
 توں آپے یاریں آپ جوابیں تہ بن ہو نہ کوئی
 فر کھ صلوٰۃ سلام ہزاراں ہر دم ختم بنیاں
 جس کل احکام الہی سانوں واضح کر سمجھائی
 اوس رحمت شفقت حد زیادہ کیتی امت تائیں
 فر آل صحاب بنی دے سپارے لکھ صلوٰۃ سلام

اوہ چہ گمراہی گئے پر یہ کہ رہو درگاہوں
 ہندوہ اثر نہ ہو کہ ہر گز قیمت مندی ہوئی
 فرکو تاگون عذاب کروڑاں موتوں پہچھے پاؤں
 میں حمد شکر تعریف نیریت اکھاں دلون بجائوں
 اللہ اکبر شان تیرا ہر شے تھیں زیرِ گ پایا
 بھی تیری چہ تو فین نہ فوت کراں نیکی کا
 جو نعمت برکتیں دینی دی ستیہ حاصل ہوئی
 ملک نے بین آسمان تیرا بنیوں حمد قدیم
 توں زندہ نہ موت کدا میں عظمت دائم ہوئی
 جو سب خلقت تھیں افضل شرف بہ شاہ صفیہاں
 خیر خواہی چہ فرق نہ کہتا کوشش نال تباہی
 دیدہ جہانیں مشفق ساڈا شافع روزِ جزائیں
 بھی نالیدار اہانہ جو کچھ کل خواص عواماں

متأسف بر عمر گذشته در غفلت و نادانی واستعداد پر ائے موت

ایں اعلیٰ عقل و غفلت اندر عمر بنجاہ سد مائی
بنی دلی ہو عالم فاضل گذر جنگ چنگیر
خویش قبیلہ یار پیاسے مستحق پور لنگھائی

خالص عمل نہ کیے تو کوئی سستی و چھلانگ نہائی۔
بھی شاہ گداہو رہے بھلے سے کیے تو قبریں ڈیرے
ہیں توں بھی ہمدن جانناں اوتھی تھی یارِ مسمائے

عليه السلام مصنف

[illegible][illegible]

اور وہ خود زندہ
 اور موت کا صاحب ہے مریگا زندگی
 لفظ عالم رسول من افکام
 بالو منین ردوف الترمیم
 ضا قالی کا بیجا ہوا انہار جی ہنس
 میں سے تھارے پاس آیا ہے
 انہار اشکل میں پر تو اس کی
 ہے تم پر یعنی غنات مسلمان اور
 راہ راست پر مریگا زندگی
 اور وہ خود زندہ
 اور موت کا صاحب ہے مریگا زندگی
 لفظ عالم رسول من افکام
 بالو منین ردوف الترمیم
 ضا قالی کا بیجا ہوا انہار جی ہنس
 میں سے تھارے پاس آیا ہے
 انہار اشکل میں پر تو اس کی
 ہے تم پر یعنی غنات مسلمان اور
 راہ راست پر مریگا زندگی

[illegible]

کئی چھوٹے کئی وڈے بھڑی خلق بت مانی :-
 فروقت وٹانے چھوٹا پس کر لے ان جو کرناں
 ہن دنیا حصال چھوڑ میاں کر عطا ذکر الہی
 آس امید جیون کر کو تہ موت چتر پیا ر
 دنیا وچ آرام آسایش عادت بہت نہ کریے
 ناقہ فقر تے تنگی ترشی حضرت نبی قبولی
 نبی فراش بنایا چمپوں برگ کھجوروں بھریا
 کھدن کرٹمی وچھا کرٹنا نازک بدن سہارا
 عرض کیتی عبداللہ حضرت کہو فراش بنایے
 ہیں اُتے دنیا سیر نہ کوئی حضرت اکھٹنا یا
 سائے ٹھیکے لوئے دم راہی ہو و فیروانہ

کھول اکسین ہن دیکھ جو اکل داری نیری آئی
جے سوہیاں جیون ہو واکوڑک ہکدیم مرناں
فراڈیے بلا تھنہ اسی آج کل ہو پس راہی
نیرٹے اکل تے اس وراڈی گھیاٹی سہاگر
لذت ناز تے نعمت نیا دل چہ جب دھریے
نعمت نانہ آریں زینت دنیا جان فضولی
نازک نرم فراش نہ لیا غفلت خوابوں ڈریا
انقش کڑی وجہ اتے یہ ہوئی آشکارا
حکم کر دنا وقت سو نہ پیہر فراش وچھایے
دنیاں مثال ایویں جہ راہ چہ رکھے سایہ
اسد کارن کد کوئی عاقل طلب کرے سمیانہ

قوله تعالى قل متاع الدنيا قليل والآخرة خير لمن اتقى ولا تظلمون وتبلى الناس

رب فرمایا دنیا اندر اندک بر خور داری
از قیامت بهتر جانوں اہل ایمان تائیں
اجرا و نہالوں بُرا مصلحتی ضایع در آنہ ہوسی

نعمت لذت چار دیہاڑ دنیا کو نہ پیا رمی
تقویٰ خوف خدا جس کتیا بریاں چھو ادائیں
تھوڑا بہت جو دنیا کتیا حاضر آن کھلوسی

[illegible]

لیکیاں چھپیاں موت نہ چھوڑی جتنے ہو گھیرے

بھادیں سج بناؤ مخم قلعہ یا کوٹ چنگیرے

[illegible]

[illegible]

نیاں بھجیاں جان دیویدار و موت نہ کوئی
 رنگ محل بناون احمق خرچن مال سباناں
 حق حقوق خدا ہو بندیاں مالوں ادا نہ کرو
 ای دل غافل سمجھ کہ ایں غفلت چھوڑا دیں
 فانی چیزاں نال محبت ہرگز کریے ناپیں
 نال مسافر نہیو نہ لایے اوٹک اس جاناں
 یا اوہ تینوں چھوڑ چلے یا توں اس چھوڑ دیں
 سچ محبت اللہ والی نافع دو ہیں جہاں میں
 دنیا وچ بھی قبر قیامت ہر ہر وقت سہاؤ
 حب نشانی یاد الہی بھی فرمانبرداری
 غیراں حب لوں کر باہر اسوج نفع بھجانی
 دنیاں نال محبت کوڑی دنیا چار دھاڑے
 ایہ چار دھاڑے کوڑا داسا اوٹک اتھوں جاناں
 چکے کم اللہ نوں بھادون قبر اندر کم آدن
 سب بریاویں کرہن تو بہ اللہ بخش مارا
 جد لگ جان جتے وچ ہو کہ تو بہت ایہوئی
 جو موتوں پچھے سر پر گڈے اسدی خبر سواں

نیکی کرو کماؤ تقویٰ بدلہ لیسو سوئی۔
 موت آئی سب چھوڑا تے قبریں کمرن لکناں
 مال رہا نہ خاک لاؤن کچھو تناسن مَر دے
 سنبھل قدم لکادیں پیا کچھو محبت لائیں
 فانی حب ایہی پیشانی جاسی توڑ کدائیں
 توں نال جدائی درد فراقوں میں بہت ناناں
 ایہ کوڑ محبت داغ دلیدار چھڑیاں کچھو دایں
 عشق آجی حاصل جنہاں فضل تنہاں رحمانی
 کراوہ عمل جو دچہ قبر دے نال بند دیکھاوے
 ذکر الہی سقیل دل دی نال اسی رکھ یاری
 تے رہدیاں پیاریاں نال محبت اسد کارن آئی
 ایہ کسے بینا نہ رہی رہی نہ یادین وگاٹے
 قبر قیامت دا کر توشہ جتنے نیت لکناں
 بریاں کمانوچہ رب راضی ہر جگہ پڑاؤن
 تو بہ کیتیاں مولن مارے ہو جاسی چھڑکارا
 موت آئی پھر کچھو تائیں دیا وقت گیوئی
 جو دچہ قرآن حدیثاں پایا کتبوں ککھ کھاواں

مال ہو جس کا
 وہ نہ ہو جسے عقل نہیں
 حضرت ابو جریج
 رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ
 علیہ السلام فرمایا انسان
 جو خیر چاہے اس میں خیریں
 ہیں جو خیرات کہ اس میں خیریں
 یعنی انوار کا مول میں نیت صالح
 سے شاد ہو چہ کہ سے نواہر ملے
 حضرت ابو جریج روایت میں
 ہے کہ جس میں ۱۲ - ۱۱ - ۱۰
 حضرت ابو جریج

انشاء تعالیٰ عنہ۔ روایت ہے
 کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
 فرمایا میں نے جو دنیا کو چھو کر دیا میں
 ہے حسبِ ہوا و نفسِ لہت ہے۔
 اگر خدا کی یاد اور اس سے باطنی
 چیزیں۔ یہی جو چیزیں خدا کے ذکر
 کے تابع ہیں۔ مثلاً اس کے امری
 پر ہادی کرنا یا جس کو خدا تعالیٰ ہوا
 بگناہ اور دین کا علم جانے والا
 یا علم دین کیلئے والا ۱۲
 انشاء تعالیٰ فرمایا اللہ

ان الله عفو رحيم

الحسين بن علي بن الحسين

روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس کتاب کو پڑھے اس کی عمر پانچ سو سال ہوگی۔

میر علیہ السلام و سلم نے فرمایا کہ

فیضانِ دین میں ایسا بڑا

بسم الله الرحمن الرحيم

مكتبة جامعة القاهرة
القاهرة - مصر

جان فخر ہو کر موت و دیکان ات امید کریں
صحت اندر توشہ کر کے مت بیماری آئے
و عامر بنی مول نہ کرے جیون نعمت بھاری
تے تنگی سخت یا بہت بیماری اکھے یار یاریں
جان نانیک ہو و حق میر یار یارینوں یاریں
پہلی گھاٹی جان کند بنی سخت مصیبت بھاری
اس گھاٹی بن راہ نہ دو جا جتول کوئی جائے
جس لکھ کر دڑاں و دم دینا راں لنگر کہیں ہو
رستم تے بہرام زور آور شاہ سکند جیہ
بھی حضرت سلیمان پیغمبر و دما تحت ہوا میں
آدم تھیں تاں اس دم تا میں جتنی خلقت ہوئی
ناں فرزند نہ خویش قیل و دست بھیناں بھائی
اوہ آپو اپنے فائدیا تنوں دن یار پیارے
اسے کم نہ آئے کوئی باجھوں نیک اعمالاں
اللہ باجھ نہ پہلی کوئی اٹھ اکلا چلیا
جیکر اللہ راضی اس پر عید خوشی اس ہوئی
تے جیکر رتے راضی ہو یا انوں تھانو نہ کائی

تے راہیں فخر امید نہ کیجے شاید اگے مرے
تے زندیاں خرچ قبر دار کے مت پھرتے رہا
کرے عمل کما کچھ نیکی دت نہ ہمیں داری
جد لگ جیون بہتر تینوں لگ نیک جو این
تینوں معلوم غیب تمامی میرے کم سواریں
امیر فقیر جو رہا بھلا سب لنگن دار و داری
بنی دلی ہو شاہ گدا بڑا تھوں لنگہ سدا
اس ناکچہ زور نہ واہ چلو یک عاجزی مل کھلو
بھی لقمان حکم چلے جد گھلے رب سنبھ
بادشاہی واہ چھوڑ گیا سب مشرق مغرب میں
گھائی جان کنڈن سہ لکھے پاسے گیا نہ کوئی
دیکھن کھلے تے رُون کھوہن چلے واہ نکائی
اسد اور دہنیں کے ہرگز رُون لوگ جو سارے
تدسا اندھی قیمت جانے قدر کھپانے لعل
ہکو آیا بگو جای رہ و چ غفلت دیا
دنیا سختی مگردن لٹھی غم اندوہ نہ کوئی
دو زخ آتش سر پر ہے جان شکنجے آئی

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

بسم الله الرحمن الرحيم

مجلس تدریس و تحقیق در معارف اسلامی

۱۱

بسم الله الرحمن الرحيم

1
1

...

卷之五

ایک تھوڑا سا غائب آتا ہے۔ تو
 دوزخ میں جلا دیتا ہے۔ عمل کے
 سے عمل گزارتا ہے۔ دوزخوں کے
 لکھ کا نام ہے۔ یہ جاتا ہے تو اس پر
 نوشتہ سبقت کر جاتا ہے۔ جنت
 جنت والوں کے سے عمل کر کے
 دوزخ میں داخل ہو جاتا ہے۔
 رنجاری سلم

مصنف عیسیٰ
 احمد احمد

حکم اللہ کے و توں باؤں سے سچ مناد
 کافرا وہ جو حکم اللہ کے منے ہرگز نہیں
 پڑھے منافع نہ تھیں کھلے تہ تیغ کیا
 جے مومن پس بہرہاں کو گناہ خاص کافی
 نیکی کرتے ہیں کوئی اکوں بڑا مناسے
 ترک نماز نہ لے جماعت بہت کھڑا لاوے
 کری امانت و چھینت چوری و غلامی
 ایہ دنیا وہ سداے مومن بہتر نفع نہ کوئی
 سستی جان کندہ می بہرہاں علی موافق ہو
 حکم اللہ کے حاضرین ہر دوں و سیا و ن
 صورت شکل عبادت بنی ہوتے نور ہے
 صورت نہی و دانوائی رنگ سیاہ نہ کا
 عزرائیل سلام علیکم آکھے مومن تائیں
 ایہ دنیا ہاگ خلل فساد ان مضہ کار نہیرا
 جو میں بیٹے ناں جبرائیل باب شفیق ہمارا
 پرستی چھان کہ نہی ہو کٹر بے شک تلواراں
 جے اس وقت زمان چلتے یاراں خبر سدا

میت و سرپاس فرشتہ لیکر روح کھلو دے
 دنیایاں غم کو دیاں نوں دیکھے آکھے نبوں سیانے
 موت فقیراں راحت من و چہرہ دیتاں آئی

در بیان چنان کندن کافر و منافق

ملک اٹھاراں حاضر ہوئے لیکر نام پولاے
کسے دے زور نہ نبیاسی توں حکم خدا بنیڈا
خضب الہی تہ پہو یا گھرا پے کر ڈیرا
جوہیں اون گلی چہ سچ لوہیدی تہی گھت چھیکو
ملک اٹھاراں دور آون دوزخیاں تہہ دیوکر
کفر شرک ہی بد بوگندی مرداؤں دھج جائے
ایہ کون آیا مردار مینہ جس ایہ گند اچھاے
دروازہ آسمان نہ کھلے طعنے پھر کان آون
اللہ نال نہ لایو یاری دنیا کیتی پیاری
دوزخ دمی دروازے جو ہے اس چہ نام کھادون
میں قرآن منغمیر بھیجے رب کہے متعالی
اگوں کچھ جواب آوس تے نہ غدر بنایا
آتش سخت تپ اٹھوین دوزخ وچہ دیادون

حکم ہو کر فرمایا وہ روح جیسے جتہ ہووے
 جو غسل دیں کہوں پتیاں روح نہاتوں جائے
 میں خوش بہت لیچا پتیاں و ہر نہ کر یو بجائی۔

در بیان جان کنہ کا فر و مناسق

کافر اور منافق دیول عزرائیل جاں آئے
 اے کافر یا کہ منافق جھیک اٹھ پلیدا
 اتھے کہوں ٹھوکر لٹھ چل دوزخ چہ گھر تیرا
 اڑیاں لاف چند نہ لکھے قبر انال کدھیکو
 ڈاٹھے طعنے جھڑکاں دیکر چند اسدی کدھیکو
 گندیال کتنا چوچ پٹین جو دوزخ تھیں لیائے
 طرف آسمان لیجاو انسنوں کہن فرشتے سارے
 ملک کہن بد بخت فلانا مندا نام سداون
 آکس بد بخت کینے غفلت عمر گزاری
 حکم ہووے اس کنڈے میں د طرف سجین دگام
 اوتھے دوزخ حساب دیوے سب نعمت دنیاوالی
 توں کیوں صدق ایمان آندا کی تیں دوزخ آیا
 وھوں گرمی بدیو دوزخ دی لگس آتھے آون

ملک ٹھاراں حاضر ہوون لیکر نام پولاوے
 کسدے زور نہ نیاسی توں حکم خدا بنیدا
 غضب الہی تہ پہو یا گھراپنے کر ڈیرا
 جوین ان گلی وچہ سچ لوہیدی تہی گھٹ چھیکو
 ملک ٹھاراں دوزخ آون دوزیاں ہتھ دیوے
 کفر شرک دی بد بوکندی مرداؤں دھ جاوے
 ایہ کون آیا مردار کینہ جس ایہ گند اُبھارے
 دروازہ آسمان نہ کھلے طعنے جھڑکاں آون
 اللہ نال نہ لایو یاری دنیا کیتی پیاری
 دوزخ دی دروازہ جو ہے اس وچہ نام کھاون
 میں قرآن پیغمبر بھیجے رب کہے متعالی
 اگوں کچھ جواب آوس تے نہ غدر بنایا
 آتش سخت سپ اٹھوون دوزخ وچہ دیاون

[illegible]

عجبت دشت بیکه غدا یاں کنیں پیرا پیرا
حکم حوئے فرمود مجبول روح اسد نون بلیاں
آکے نہ لیا وینیں روئے کر کر زاری
دنیا خوشیاں جاں آس رو کو آہیں مارے

آکھن کفر شرک کے بدلے اس پہ ہے گھرتیرا
عقل کفندی لک تیار ہی کر داس میاں
گول کیجئے عذرا یا طے چھر کاں خواری
دنیا داران موت نہ امت کی پانی سہاے

بیان مہلکہ کہ بیکت انہا ایمان سلا مت پائے نہ
 مومن پڑھ لیں جو سوتہ بختیت تائیں
 رات چھوٹی مغرب تک پچھے دکانہ کوئی
 انہاں تابیتوں بختے فضل ہوں بھائی
 بدستیاں ظیفہ کیمیا شاہ ولی تے
 فیرق اللہ دو آیت کہک وار نہامی
 نیچے وقت نماز آنکھ پچھے جو مومن کوئی

انسان کو از عذاب قبر نجات پاد
 دو باتوں پر بخشے فضلوں میں کیا دعائیں
 ادا کر لیں پڑھ پندہ وار فی آخرت کچھ سوئی
 تلخی نزع عذاب قبر بھی مل صراط آسانی
 آیت کریمہ آخر قبول بھی آیت شہدائے
 قل تریبوا من ذین بالحسد بکوار مدامی
 رہے ایمان و طاعت میں خیر و خیریت کی

بیان عقیدہ و سوال گو یہ چرمنیت مومن را

دو جی گھائی قبر یہاں ہی احمدی حقیقت بخاری
سند اجداد احوال قیمت ذوالنورین پیارا
تے قبر غدا جان سداؤ نذاکھیا کے اپنا توں
آکھیں ترے تے وقت حشر دہون لکے تراں
جسد کمال کوئے دنگان کچھ کر دیار می

حضرت سیدنا سید مرتضیٰ علی بن محمد
 علی بن ابی طالب کندی سکرندانی شاکر
 کیوں تیرے پاس سکرندانیوں کا جسد و مانوں
 تانہ فی خدا میں کوئی دیکھے ہے نہ ساراں
 تے نواں چھوڑا یا راں ہو یا چھوڑی ہے

۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

سبھی پہلی منزل قبر تھی ہے اسوچہ فرحت ہو کہ
 جان پہ قبر اتارن میت ہوا رخ مڑ چلتے
 وٹے دند کے کیریاں کھیں صحر ت بری سیاہی
 آتش دی تہہ گزا دیہی ہے جگ سارا آو
 جان بختے مچ گھٹ جوا دن پکڑا اٹھا ہوا
 تے نبی تیر ہے کون تیا جھپک اے مومن ہوندا
 دین میرا اسلام ایسے اتے نبی محمد میرا
 اکھن علم ایہ کتھوں پایو کیونکر ایہ توں جاتا
 بیٹھے کہن نبی دھی رحمت حاضر وچہ تیرے
 یحییٰ سالن اس وقت قبر وچہ دینہ ہندا ویسا
 یسوع نان زجاو ایساں فرقتا نماز نہ تھیک
 جوا اللہ بک محمد سچا منیں دلوں زبانون
 کتھی طرف قبرے مورے دوزخول کھلیا
 دیکھ دوزخ نوں کہنے ہوئے کہن ملک ڈرتوں
 تینوں سیاہیمان تاتے نیکی راہ بتایا
 جنت نظر آئے اس چوٹی شیوسر دہوا میں
 سچہ داخل ہو کہ مومن خوشیاں فضل الہی

بھلی پہل منزل پہنچی ہے سوچ فرحت ہو کہ
 جان جو قبر آثارن میت ہوا غم مڑ چلے
 دھڑے دھڑے کیریاں کھیں صرت بری سیاہی
 آتش دی تہہ گزرا دی ہی بے جگ سارا آو
 جان بختے دھج گھٹ جواون پکڑا تھاں پہا
 تے نبی تیرے کون تبا جھجکے اھ مومن ہوندا
 دین میرا اسلام لیجے اتے نبی محمد میرا
 اکھن علم ایہ کھنوں پایو کیونکر ایہ توں جاتا
 لیجئے کہن نبی دھی رت ہا ضرور چہ تیرے
 یحییٰ ماں اس وقت قبر وہ دینہ ہندا دیا کو
 میں گئی تاجواں لیاں فرقنا مازنہ تھو کہ
 جو اللہ ہک محمد سچا منیں دلوں زبانون
 کھٹی طرف قبر دے مور مری ورتول کھنچا
 دیکھ دھج توں کہے مومن اکھن مکاش ڈرتوں
 تینوں بیایمان تاتے نیکی راہ بتایا
 جنت نظر آئے اس چوں شیو سر دھوا میں
 سچ داخل ہو کہ مومن خوشیاں فضل الھی

ماہر جافرت نہیں تاہر پناختی دیوچ رو دے
 منکر ہونچیر فرشتے آون ریدے گھلے
 یوں کو کن بجلی دنگوں رکھ پناہ الھی
 مول ہلایاں اہ نہ پئے جے جگ لاس لاکو
 بچن کون الھی سب تیرا کیا تودین آزمان
 اکھے رب میرا بے اللہ میں ہاں اُسدا بندا
 سن جواب فرشتے اکھن نیک آمانہ تیرا
 اکھے پڑھیا قرآن تے سنوں قصی حق سمجھاتا
 بچن کون اکھے نبی سب جدا کلمہ پڑھدے
 بچن ملک اکھن ٹھیر موت سچ چھپ جاوے
 اکھن ملک نمازی مومن نہ اس نہ پدے
 تے کفر شرک تھیں بچا ہسے کہی جواب ایمانوں
 اکھن یہ کی کیجئے نونج پتھر پیا جلاوے
 باجہ ایمان ایہ جاہک سی من نکلا اللہ اکر توں
 فرستی طرف کھلے دروازہ پہلایند کرایا
 اول سیر کرایا جیتے روح مومن دے تائیں
 اکھے یار میرے رب نہ کے کرفے حال تباہی

آکھن دنیا اندر آمیوں کہندا کچھ ناہیں
تا اوس نام اللہ آے نا کچھ دین بتاے
جس دنیا آئے رب نبی دا حکم نہ منیا مولے
باجہ اللہ کے چا کیتی اشترکیں شر لزاری
اکثر لوک باتوں کلمہ رسم عادت دا پڑھدے
جنت و دوزخ حشر قیامت صدق لقین نہ دہرو
سدا راہ محمد الا ایہاں ستنہ نہ آیا
جہاں سندن کچھ جانی آے آکھن اس قر
سچی طرف قبر دی موری جنت دل کھل جاو
آکھن ملک جہنم بنوں اسج لیٹک جائیں
قبر بستی طرف ہو درازہ دوزخ نظری آوی
گریز امارن سر پان رکھ کے کرلاوے
رون لے کر لاوان اسدا جگتاو چنبیوے
قبر کا فردی نانگ آوے ہک سن نہر بہر قد
بہ حال قیامت تائیں کدی نجات نہ پاوی
فرگئے قبر سنگھڑیں ہڈیاں بھین مروڑی
سب روح مویا کھٹے مارن آہرت کینان

آکھے میوں یا دھنیں کچھ روکے مارے آپس
 ناں اس نام محمد آدے روکے تے پھتاوے
 دین اسلام نمازاں روزے ناں اس دلوں قبولے
 کوین جواب آے اس بابا بچہ خدای یاری
 دین اسلام احکام نہ سمجھیں صوم صلوٰۃ نہ کرے
 کفر اسلام فرق پچان شک شبہ چھوڑے
 کوین دست جواب کہن او جہاں دین بھلایا
 اسان کھیدیاں یین جلا تون لالائی برسر شتے
 حوض کوئی عجب نایب نہران باغ بہار سیاہے
 پر توں حکم نہ نیارید الایق ہو یا سترائیں
 آکھن میں یا جہاگ تیری روکے پھتاوے
 زور و زور بدین جہاگ تیری روکے پھتاوے
 آدم جی سنوئی یا پس سترائیں مل جیوے
 مارشنگ نک کیوں حکم نہ نیارید الایق ہو یا سترائیں
 یسویں قرآن ہزاروں لک مال ساوے
 بیلیاں بہن چور کرے نہ نہ نہ گردن توڑے
 قوس لالیاں بہن چور کرے نہ نہ نہ گردن توڑے

۱۵ اس مسئلہ کے قریب قریب تمام
عقید ابوبکر سے ہیں یہ جو مسئلہ
باب احادیث عذاب القبر کی آخری
۱۶ مسئلہ ابوسعید رضی اللہ سے
روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ فرما
قبر میں منافقوں کی کھدائی نہ
ہو بلکہ مٹی سے مٹا دیا جائے یہاں
جو بیعت کے فاسد ہوئے ہیں اور
مٹا دئے اور جو مٹے رہتے ہیں اور
مٹا دئے ہیں کہ اگر ایک
۱۷ فرقہ ان میں سے زمین پر
لے کر زمین سے لے کر زمین
سے نہ اٹھے اور نہ ہی ان کی روایت
میں پکارت منافقوں اور منافق
سے نہ کر دیں ۱۲

کافر ہو متانے سار کسٹن سبیش عذاباں
 بھی بعض مومن علمی سترد لکھیا ہوتا یاں
 بیان موحیات عذاب گور و تار کی آں
 بھی غیبت ہونے نہایت کو لوں خود حضرت فرمایا
 بہت عذاب قبر دلوں وچ حدیثاں آیا
 جیہہ گرن پرہیز نہ لوں جیساہ بدن آکودہ
 تے جو پس غیبت گاہ نکاحیت اہل یا نہاں کرد
 سخن چینی تے معنی کرنی گل لڑا نہاری
 انہاں گھاں تھیں وچ قید بہت عذاب ترنیر
 ظالمون بہت انھیں قبرے ظالم قیر اندازی
 قضا نما کرن جو مومن تافرہیں قضائی
 جو کرن زنا شراب جو پیون یا پیہن لیزاں
 جھڑے ہچھے دین کہ بہن دھن کروڈا نی
 منہ کتے ڈاکر کے اوہناں دوتع طرف چلاں
 جے مردہ منع گیا کرونیوں داول نہ خواہیں
 بیان موحیات نجات از عذاب گور و اسباب روشنی
 جو مومن رات اندیر سیری جیہہ طلب ہوتا
 قرآن دروستانی ہوس چھتے قبر خدایوں
 جے مورت کھنڈاں ہونے نہایت کوئی
 بہت شہادت ہک ہک اعلیٰ وچ چاہے
 مونس کتے وچ قبر وکھوت وچ حسابوں
 قبر عذاب کس اندر سرت شافع ہونی

کافر ہو متانے سار کسٹن سبیش عذاباں
 بھی بعض مومن علمی سترد لکھیا ہوتا یاں
 بیان موحیات عذاب گور و تار کی آں
 بھی غیبت ہونے نہایت کو لوں خود حضرت فرمایا
 بہت عذاب قبر دلوں وچ حدیثاں آیا
 جیہہ گرن پرہیز نہ لوں جیساہ بدن آکودہ
 تے جو پس غیبت گاہ نکاحیت اہل یا نہاں کرد
 سخن چینی تے معنی کرنی گل لڑا نہاری
 انہاں گھاں تھیں وچ قید بہت عذاب ترنیر
 ظالمون بہت انھیں قبرے ظالم قیر اندازی
 قضا نما کرن جو مومن تافرہیں قضائی
 جو کرن زنا شراب جو پیون یا پیہن لیزاں
 جھڑے ہچھے دین کہ بہن دھن کروڈا نی
 منہ کتے ڈاکر کے اوہناں دوتع طرف چلاں
 جے مردہ منع گیا کرونیوں داول نہ خواہیں
 بیان موحیات نجات از عذاب گور و اسباب روشنی
 جو مومن رات اندیر سیری جیہہ طلب ہوتا
 قرآن دروستانی ہوس چھتے قبر خدایوں
 جے مورت کھنڈاں ہونے نہایت کوئی
 بہت شہادت ہک ہک اعلیٰ وچ چاہے
 مونس کتے وچ قبر وکھوت وچ حسابوں
 قبر عذاب کس اندر سرت شافع ہونی

کافر ہو متانے سار کسٹن سبیش عذاباں
 بھی بعض مومن علمی سترد لکھیا ہوتا یاں
 بیان موحیات عذاب گور و تار کی آں
 بھی غیبت ہونے نہایت کو لوں خود حضرت فرمایا
 بہت عذاب قبر دلوں وچ حدیثاں آیا
 جیہہ گرن پرہیز نہ لوں جیساہ بدن آکودہ
 تے جو پس غیبت گاہ نکاحیت اہل یا نہاں کرد
 سخن چینی تے معنی کرنی گل لڑا نہاری
 انہاں گھاں تھیں وچ قید بہت عذاب ترنیر
 ظالمون بہت انھیں قبرے ظالم قیر اندازی
 قضا نما کرن جو مومن تافرہیں قضائی
 جو کرن زنا شراب جو پیون یا پیہن لیزاں
 جھڑے ہچھے دین کہ بہن دھن کروڈا نی
 منہ کتے ڈاکر کے اوہناں دوتع طرف چلاں
 جے مردہ منع گیا کرونیوں داول نہ خواہیں
 بیان موحیات نجات از عذاب گور و اسباب روشنی
 جو مومن رات اندیر سیری جیہہ طلب ہوتا
 قرآن دروستانی ہوس چھتے قبر خدایوں
 جے مورت کھنڈاں ہونے نہایت کوئی
 بہت شہادت ہک ہک اعلیٰ وچ چاہے
 مونس کتے وچ قبر وکھوت وچ حسابوں
 قبر عذاب کس اندر سرت شافع ہونی

حضرت شریف میں ایک ہے لب میں نکو کار قبر میں آواز
 سب زین کے باشندوں کو زیادہ عزیز تھا
 اب تو میرے اندر کیا کیا احسان اور عمدہ سلوک
 کرتی ہوں بچہ خانک اس نظر

<p> بھادیں بہت گناہیں بھریاں بھی اس بختاؤ کہے کلام اللہ ہی جہیں تاس کرو خلاصی وانگوں مرغ پرانہ چہ سنوسن ست ملک چھپاؤ روز جمعہ یارات بھر ہی مریجے مومن کوئی گنہگار تہوں ایسے سہوانیک نہ مشکل کافی رکھو یاد ہمیشہ قبراں آگھیا بنی سو ہمارے جو میں گھر تنہا ہک ہکا سا تھی کوئی لیاویں بھی یو یا یال لیاویں تھوں میں چہ بہت انہیرا بھی میں چہ سپ اٹھوین ہری بن تریاق آویں حضرت کہیا قبر چہ ساتھی پڑہن قرآن بچاؤں دیون مال شدہ دیکارن خرچ قبر دا بھائی - فرش قبر دا ہریاں چھوڑو نیک اعمال کماؤ رات جمعہ دی مغرب چھے ہک ایت آئی باہر گھر دں کھلوتے دیکھین کم دیادی کرے اچے بھی تسان غفلت چھوڑی یوں کچھ لساویں ہن اسیں ہو محتاج کما کر چھوڑو روضہ قبراں منتان عاجزیاں کر منگن دن کر کر زاری </p>	<p> نال فرشتیاں جھکڑی سوت جیکوئی رن آے نہیں تاکر و قرآنون باہر کرد عذاب اعلیٰ ایویں ست سجدہ جھکاڑے میت نوں بختاؤ یاد چہ رمضان مری جو چہ قبر خدا بوں سوئی قبر تریکاں نوں انہویں ملدی جیہ نہ کشفق آئی قبر جیہ نہ بچیں ماری حال زبان پکڑے تے میں چہ خرچ نہیں نوں انہویں بھجوں نہ آویں تے میں چہ خرچ فروش نہ کوئی فرشتہ نہیں میرا یار ان کہیا اسیں سمجھے یا حضرت سمجھاویں دھکھ کھدوچ نہ چھوڑو چھنا ساسی ایہو جانوں پڑھن نماز تہجد راتیں دیو ایہ روشنائی چھوڑو شرک نوں ہی قبولو ایہ تریاق بناؤ آون روح گھرانے خوشیاں جتہ ہے آشنائی آکھن کہے تے اسیں بھی آہو آویں ہی بھر دے گھیا اسان حساب بھی بھریا آیا کم تساؤں کچھ ہو اسان شدہ دیکارن لیو غریباں خبراں جیکوئی پڑھکر بختے یا کچھ دیوی چیز بباری </p>
---	--

اب کچھ چھوڑو سو ہو سکی جیہ بختاؤ
 یو یا یال ہے اور اس کے اندر سے ایک
 داخل ہوئے تو قبر سے تہی ہے (رحمہ اللہ)
 ۱۷
 اب کچھ چھوڑو سو ہو سکی جیہ بختاؤ
 یو یا یال ہے اور اس کے اندر سے ایک
 داخل ہوئے تو قبر سے تہی ہے (رحمہ اللہ)
 اب کچھ چھوڑو سو ہو سکی جیہ بختاؤ
 یو یا یال ہے اور اس کے اندر سے ایک
 داخل ہوئے تو قبر سے تہی ہے (رحمہ اللہ)

صلوٰۃ و اسلام کی طہارت سے اس کا
 کون سا چیز فزون و کم اور صحابہ کرام علیہم السلام
 صلوٰۃ و اسلام کی طہارت سے اس کا
 کون سا چیز فزون و کم اور صحابہ کرام علیہم السلام
 صلوٰۃ و اسلام کی طہارت سے اس کا
 کون سا چیز فزون و کم اور صحابہ کرام علیہم السلام

کر کے عین رضی ہوئے خوشیاں کر دیا
 تا امید عشاؤں پہچھے ہو کر کہیں حرام
 ہر چند ضعیف آیت ہو رہا ہے عمل کچھوے
 پر شرط اسی جو حبیب سنت انگ لازم کیے
 جے سنت و انگوں پر گرن تارک عیب گناہوں
 نہ رہا کچھ نہ کھلیت ہے پڑھتے کوئی
 رات جمعہ ہی مغرب کچھوے دو نفل گداے
 جس مہبتوں پڑھ کر تجھے تروتا بخشا جاوے
 پہلی رات جو مغرب کچھوے دو نفل گداے
 سوہا بہا کم پڑھیاں ہر کھت چہ بھائی
 پچھلیاں اس کھن سہہ مرکب جو نہ دیکھو کوئی
 جہاں ایمان سلامت تنہا لکھ امید بھائی
 بیان ارواح شہیدان فضائل الشیاء
 ارواح شہیدان حیات ہو کھائے کھان
 سیراں جانوراندی صورت بنکر سیر کرندے
 کہندار شہیداتوں کچھ ہو چا ہو متگو
 اوہ سجدی پیکر عرض کرندے یہ جیم کریمیاں

کہ زمانہ میں مروج ہے چھ روز ہفتہ شہادت
 صلوٰۃ و اسلام کی طہارت سے اس کا
 کون سا چیز فزون و کم اور صحابہ کرام علیہم السلام
 صلوٰۃ و اسلام کی طہارت سے اس کا
 کون سا چیز فزون و کم اور صحابہ کرام علیہم السلام

ان کو ہر روز ہفتہ شہادت
 صلوٰۃ و اسلام کی طہارت سے اس کا
 کون سا چیز فزون و کم اور صحابہ کرام علیہم السلام
 صلوٰۃ و اسلام کی طہارت سے اس کا
 کون سا چیز فزون و کم اور صحابہ کرام علیہم السلام

حکم ہو نہ کچھ ہو بھی منگو اکھن یار سیاسیں
 قہر تیرا راہ چڑھے میرے دیئے جان پیاری
 چھ انعام شہیداں ملے قبر عذاب ہووے
 ہول قیامت ہشت خوفوں ہووے انہاں ہول
 بھی شتر شتر حجاب حبت اندر پاؤں
 کسے کہتا سوال بنی تعین جنوں ت چانکائی
 جیون کر کٹیاں جھارنے کوئی چادر گھٹ ہلاو
 اینویں سختی جان کنڈی ہووے اس کیاری
 سختی جان کنڈی تھیں مرد چاہن فیروز جیون

حکایت

حضرت عیسیٰ قہر زیارت حضرت تیکھے آیا
 ریش سفید دھڑی تہ پکھیا حضرت عیسیٰ بھائی
 تیکھے کہیا بلایا جاں تیریں دل کنیا ڈریا
 عیسے اکھیا عمر تینوں میں ادھی بخش بھائی
 تیکھے کہہا نہ جیون چاہاں جان کنڈی دا
 مناجات بدر گاہ کا فی المہمات
 قبر عذابوں کہ الہی تلخی جان آسانی

اساں تیر لہو چہر من پیارا دنیا فیروسیاں
 حکم ہووے ایہ بات نہ منگو دنیا فیروہ داری
 پہلے قطر مائل لہو دے سب گناہ پ دھو
 سر پر تلج ملے یا قوتوں قیمت دھ جہانوں
 تے شتر شخص گناہیں ہر تہر بکولون بختاؤں
 جان کنڈی حال کی اسد بنی مثال سنائی
 فر چاہے پلو پکڑ چکے ہر تہر تری آوے
 تے اسدی سختی ہو متفرق مروجہ دیکھ بھاری
 یا چھ شہیداں ادھ چاہن جیون فیروہ یون

حکایت

آکھیں اٹھ قبر تہیں بھائی سیجے رب جوابا
 فوت ہو یا توں کی داڑھی چٹی کوں ہو یا
 شاید یومی قیامت داڑھی نگ سفیدی پھریا
 نال محبت دل طاعت کریے خاص خدا کی
 سختی جان کنڈی ہٹی ٹھی فیروہیں دل کردا
 بخش گناہ نقصیران بدیاں جو کل ہفرمانی

مشکوٰۃ میں عبد اللہ بن
 خالد سے روایت ہے کہ ایک بار
 سیرت کا آغا غضب کی حالت میں
 یعنی غضب آجی کے آثار سے
 ہے اس لئے کہ اس نے اس سے
 تو کبریا اور شہیدان ہونا اور
 ۱۹
 اعمال صالحہ بجا لا کر آخرت کی
 تیاری کرنا اسے عیسے نہیں ہوتا
 میں ہے لمعات شتر مشکوٰۃ
 میں اسی طرح ہے۔

یعنی بیٹیاں ادب و ندامت مول نکر سن
ہوایا لی بھکے ننگے پھرں جو اپنے تڑاتے
حق حقوق بنانے کوئی دنیا کرن پیاری
فرخصت ہو کر اٹھ گیا تد حضرت ایہ فرمایا
حضرت انسؓ کہے بن مالک آکھیا پاک بنی نے
جابل رہن اولاد انہا ندی بہن مکان تنہا ند
مسئلے دین انہاں تھیں کچھ سن انہاں علم نہوسی
آپؐ مں گمراہ بے علموں گمراہ کرن ہزاران
زنا فساد شراب زیادہ ہوسی اُس زمانے
علم شریعت کچھ نہ رہسی حضرت ایہ فرمایا
ادہ اپنے پتر پو تریاں علم پڑا دن سارے
دیکھو قوم بیخونصاری بہن موجودا بہن
یعنی علموں نفع نہ کوئی جبکہ عل نہ ہو یا
بہن جابل پتر پڑیاں انگول کہن مرید چوسا
رب جھوٹکا و ادنہاں دال چہ قرآن بتایا
سکر یا تعجب ہو ہوسی حال ادیہا
بڑے بھلے نوں وعظ نصیحت ہرگز ادہ نکر سن

تاریخ جهانگیری و مسطریک
در بیان تاریخ جهانگیری و مسطریک
که در این کتاب مذکور است
و در این کتاب مذکور است
که در این کتاب مذکور است
و در این کتاب مذکور است
که در این کتاب مذکور است
و در این کتاب مذکور است
که در این کتاب مذکور است

قہر عبدوں میں نہ ہرگز ریکہ قول جہتا و ان ۔
 رل شریتا و انون جہتا ریکہ جہتا و انون
 پہنن مردا ریشم جامے نال تکبر تازاں
 جھوٹھ بولن نول ہنس نہ خوبی جانن فخر کر لین
 ڈوم کجہرتے نال دنجیں دہن نہ خویشاں تائیں
 لٹ کفاراں حاکم کرین دیون کسی تائیں
 فقہ حدیث علم تفسیراں دینی علم و سارن
 پڑھ کر جاسی پاس امیراں نوکر چاکر رہی
 طمع زیادہی الٹی تہمت اسد نام ہو لا و ان
 کرن لحاظہ جھوٹے وڈے ادب ادب کدائیں
 یاراں نال ملاپ کرین جھوٹے ناں پوچھائی
 شہوت پچھے دین نجاسن حل حرم و سارے
 جویں روافض ہوزو ارج ایہ عبادت ہوئی
 وچہرتاں دغیر نہ رہی ٹوٹن جانش سکاوٹ
 قاضی حاکم ظلم کرین عدل و سب سلطاناں
 سچ نہ رہی خلقت اندر بولے جھوٹھ لوکاں
 بک شہر فلانے وچہر فلانا کہیں این اس سچھے

جو انہاں پاس امانت رکھن اوہ سب لٹن کھا دن
شہوت رانی زنا نساں تہیں مرد کن میں تھیں
یازمی کھید میتاں اندر کرن شوق نمازاں
سلام علیک ہی جا نگہ گالیں بہک دے بیویاں
کنجریاں بہایت ہوسن شہر میں رگڑا میں
مال نہ کوہ آدا کر لین چٹی جان سائیں
علم نہ پڑھن اشد کارن پڑھن دنیا کارن
جیکوئی پڑھسی عمل نہ کرسی مسئلہ حق نہ کہسی
جیکوئی مسئلہ حق سنا دے سنو سننا دن
اگا دن ہو دیا دن کولوں ختم کر لین ناپیں
عورت ہی کہ خاطر کر سن ماواں نال لڑائی
جو امر اسد کرتے حاکم ظالم ہوسن سارے
پچھلی امت اگلیاں کہسی لعنت تے بد گوئی
وچہ فقیراں صبر نہ رہسی غنی نہ کرن سخاوت
وچہ تاج نہ برکت رہسی ناوچہ و دہمیو انان
کھان حرام میل ہوسن طلب حلال نکائی
کرن امانت چہ خیانت کہتا میں نہ بھے

[illegible]

چند سلفی فرقہ پرستوں کی ایک اور تحریک اور اس وقت
موجودہ اندیشی اور بھی بکھارنے والی اور
کے پس منظر پر جوئے اور گھٹنے اور
کا انتہا کر کے اور دوسری زندگیوں
سے دانوں کے لیے درپے کرنے
طرح چاہیے ظاہر میں کسی اور

[illegible]

سید ابدال کو دست ریکہ ڈھونڈن مہنتیا میں
وچڑھاواں محمد مہدی کن مقام وچالے
زورنگانے بیعت کرسن پھڑن خلیفہ سارے
جڑچڑچے خبران پہنچن چلین لوگ تاملی
سبہ لیا عراق عجم دے بھی ابدال چو شامی
کعبے دیو دروازے اگے ہے مدفن خزانہ
مہدی مشہوری سن خلق آوی دوروں
اوہ وچال بہت لیا کرد حضرت مہنتیا میں
فراہ سفیانی دشمن جانی اہل البیت نبی دا
مہدی نال لڑائی کارن بھجے لشکر بھارا
دو شخص سہن ہک خبر جو دیکھا کر فرسفیانی
فرقصہ کو نہ کافر لشکر جمع کرین سارے
اسنی جھڑے فوج کفارن من شوکت شانوں
حضرت ہندی کے وچوں لشکر کے روانہ
قصد کرن فرسائم لایت شہر دمشق جاو
مہدی فوج ہوسی تے فرقہ فرقہ ہک فراری
نویز انہاں قبول نہ ہرگز ہوسن قطعی ناری

فمن سحره
الله اعفك
فمن سحره

حضرت زائدہ کا نام تاج الکعبہ ہے چنانچہ
 سنن ابی داؤد میں حضرت علیؓ نے فرمایا
 کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
 وسلم نے فرمایا ہر ایک شخص کو ایک
 نام ہے ایک شخص کو ایک اور نام ہے
 وہ کہتے ہیں کہ ایک شخص کو ایک
 مقدمہ کا نام ہے اور ایک شخص کو
 آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
 ایسی ہی غث و کریمہ ہے جس کی غث
 اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں
 سے اس شخص کو غث و کریمہ ہے
 داؤد علیؑ

یعنی حضرت علیؓ نے آپ کو اپنا وارث
بعض ائمہ نے آپ کو اپنا وارث قرار دیا
ہم میں سے کسی کو واجب ہے یا نہیں
کہ قبول کرنا واجب ہے یا نہیں
یہ سب میں سے ایک دفعہ منور فرمائیے
علیہ السلام و سلم کے لئے یہ مسئلہ
کے شرف میں کتاب الناسک میں
شریف میں ہے یہ مسئلہ فصل میں
میں باجماع میں ہے سو فرمائیے
ابن عربی رحمہ اللہ سے
کہ حضرت علیؓ علیہ السلام

10.

وفات کے بعد سے فارسی پر کرمی
 خبر کی روایت کی اس کو اس شخص کے
 بلبر وڈیاب کا جس نے میری ننگی
 میں میری ملاقات کی ابھی شیشہ
 (ایمان) ۱۲۰۰
 میں سلم کی روایت سے ابوہریرہ رضی
 اللہ کی حدیث میں آیات کے نام
 حدی کے شک کا تفسر احمد
 جاری کیا ان کی تفسر احمد
 نہیں کر گیا اور ایک تفسر احمد
 ہو جاوینے اور ایک تفسر احمد
 ہوں گے اور ایک تفسر احمد
 میں مبتلا ہوں۔

اور اپنی باتیں ۱۲
یہی خلاف عادت تھو
بالکل جلدی دورہ کر جاویگا ۱۳
پھر جاویگا ۱۴ اور تمام کتب میں
یعنی دین میں باقی سب چھوڑ دیں
یہ ملک غار میں ۱۵
۱۶ اصفان ایک شہر کا نام
۱۷ اصفان شہر سے منقول ہے
۱۸ اصفان شہر کا نام

سہ پہر میرت اپنی کنوں دجال ڈرائی ع
 اس نام دجال نے قوم یہودی لقب مسیح کہا
 کجھے وال قدا در ہوسی رنگ سرخ مکاری
 لفظ کا فردا متھے اسد لکھیا نظری آوے
 اول ظاہر شام عراقوں دعویٰ کرے نبوت
 دت فرد دعویٰ کرے خدائی ملکیتیں سپر جاوے
 بہت خوارق انگ کرامت استعجیل نظر آوے

ہن اوہ ٹاپو شرق والے اندر قید ایہائی
اکھ سچی اس کافی اچی وانگ انگر دیبا
گد ما عظیم قد آور کھے جس تے کمرے سواری
پڑھیا یا آن پڑھیا مومن بہر کوئی پچھ پڑنا
فرصفہاں میوہ نزاران رکھ دیوس قوت
آئرز میں پھیرے اوہ کافر ہر چاشور مچا
حکم آہی اینویں ہوسی بندیاں سب از ما

پوچھو حال دینے اندر بھولیں کہتے تریواری
 تھے شہزاد لکھن پسن ہتھ کھاراں -
 ہک بزرگ مینے ہوئی سر کمال جوانی
 چاہکے دجال جو کہتے کافر برا منادون
 تے بعض اونہاں تیں منع کرن پچھو تے مارو
 جان ضر ہو کر دیکھے سنوں پتیاں نال سجانے
 آکے توں ملوون نقش جو سفر متا فرماوے
 دو محوے کر دچول لکھے بولے کر دویائی
 اس تاجدار کہن اسان آگے خوب یقین عقیدہ
 جمع کر لسی دیوں ٹکڑے کہسی جھب ہوزندہ
 اوہ زندہ ہو کر کہسی مین میں خوب یقین صفائی
 فرد دجال غسیب نہیں کہسی لشکر اپن تائیں
 فوج کرن لوں واپاں لاوون ال نہ کلبا جالے
 ادہ آتش ٹھنڈا ٹھنڈی و آنگ خلیل الہی
 یعنی اس تھیں بعد نہ سکے مردہ ہک جوائے
 وچو دمشق محمد مہدی کرن سیمان لڑائی

اہل نفاق تے بے عقیدہ دین کچھ خواری
 نال دجال مخالف ہون سن فوج انشراں
 نال دجالے جھگڑن کارن دیکھے فوج شیطانے
 اسدا سخن بے دینی سمجھن قتل کرنوں آون
 خبر کرن دجالے تائیں آکے پیش گزارو
 جو کچھ دچھ دیتاں آیا لگس پتے رکھانے
 غصے ہو دجال سنوں پھر آرمی نال چڑے
 جے میں سنوں فیر جواواں کر یقین خدائی
 مین سنوں دیکھ زیادہ ہوئی صدق یقین مزیدہ
 قدرت نال اللہ دی ہوئی ترت زندہ اوہ بندہ
 تو اوہو میں ملعون ہوئی دعویٰ کوڑ خدائی
 فوج کر واس ڈال رہیں تے کہو مارا لائیں
 کچا ہونہ زندہ سنوں دوزخ ول وگاوے
 فرد دجال نہ رہی قوت نہ دیاں کرن جو آہی
 فرشام ولایت قصد کر لسی ہاں دمشق سدھاموی
 بانگ عطری کہو مؤذن قصد نماز ادائی

بیان نزول عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام قتل کردن او دجال را

معین میں انس فرشتہ روایت
 ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام کو کافی نہیں
 فرمایا۔ بلکہ اور دین کے سوا کوئی نہ رہا
 دین میں گمراہی دجال داخل ہو جاوے گا کہ
 دین میں گمراہی کو کچھ نہیں سمجھیں گے
 اور یہ کہ کوئی ایک نور میں ہیں ڈیر لگا دینے کے باوجود
 ایک نور میں ہیں ڈیر لگا دینے کے باوجود
 ایک نور میں ہیں ڈیر لگا دینے کے باوجود

۱۰ منہ
 ۱۱ منہ
 ۱۲ منہ
 ۱۳ منہ
 ۱۴ منہ
 ۱۵ منہ
 ۱۶ منہ
 ۱۷ منہ
 ۱۸ منہ
 ۱۹ منہ
 ۲۰ منہ
 ۲۱ منہ
 ۲۲ منہ
 ۲۳ منہ
 ۲۴ منہ
 ۲۵ منہ
 ۲۶ منہ
 ۲۷ منہ
 ۲۸ منہ
 ۲۹ منہ
 ۳۰ منہ

۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰

۱۰ منہ
 ۱۱ منہ
 ۱۲ منہ
 ۱۳ منہ
 ۱۴ منہ
 ۱۵ منہ
 ۱۶ منہ
 ۱۷ منہ
 ۱۸ منہ
 ۱۹ منہ
 ۲۰ منہ
 ۲۱ منہ
 ۲۲ منہ
 ۲۳ منہ
 ۲۴ منہ
 ۲۵ منہ
 ۲۶ منہ
 ۲۷ منہ
 ۲۸ منہ
 ۲۹ منہ
 ۳۰ منہ

صوفی حاشیہ

۵۲ غائب رہیں گے۔ فرمایا یہ

[illegible][illegible]

کے ہیں اور ایک سال کے برابر
ہو گئے ہیں اور ایک سال کے برابر
ہو گئے ہیں اور ایک سال کے برابر

اسماں تھیں حضرت عیسیٰؑ کے مکان آئے
 کرے آواز جو پو پو کر لیا ہو گت دن پو پو
 مہدی کرے تو اضع آکھے کہ ہو آپ مامت
 الیٰہی بیج نماز جماعت خاص مجھ ریاں نوں
 حضرت مہدی کر مامت عیسیٰؑ مگر گذار
 بہ لشکر سمیان لڑائی نہیں نہ مختاری
 عیسیٰؑ کہتی ہمتہ تارے سب تدبیر لڑائی
 جد فخر ہو سی ند مہدی کر سی لشکر جنگ تیاری
 حضرت عیسیٰؑ حملہ کر سی او پر فوج کفاری
 جنگ عظیم ہو سی ند عیسیٰؑ کا فرتے جاسی
 دیکھ و جمال عیسیٰؑ نوں تے عیسیٰؑ پچھتے دھارے
 نیزے نال مریسی انمول کاں خون دکھارے
 اہل ایمان یہاں تائیں قتل کریں سارے
 جیکوئی چیمے یہودی تے کتے پناہ نہا دے
 شتر و چال ہارے چالی رہی او پر نہ بینے
 تریجا ہفتہ دا لگوں ہو سی باقی دینہ مقادی
 یاراں الٰہی نوں کیتا کیا کچھ حکم نمازاں

اُپر منکے شرفی مسجد جامع آن بلاوے
اترے محمدی رلی عجائب جوڑی
عیلے کہے محمد امت ایہ انعام کرامت
یکد جینوں کرن امت لائق شان سناؤں
بعد سلام محمد ہمدی کہسی بنی سہارے
جیونکر چاہو کر تدبیراں کر ہوجنگ تیاری
ہاں قتل جال ایہی ہتھ میریو چنقد پر خدائی
عیسی کہسی گھوڑا نیزہ مینوں نہیو کاری
یہ لشکر اسلامی کرسن حملہ دھندو کاری
ترت فنا ہو سی اوہ کافر ذرہ دھل نہ لاسی
باب لد ہکتا گیا ہی اٹھنے مل کر پاوے
جے حضرت عیسیٰ مائیں آپے ہی گجائے
نسن بھجن جائے نہ کاٹی سہ کچھ دتاہاں مائے
جے پاس سخت یا پتھر لکے اوہ بھی دس مراوے
ہکتاڑ سال پر اپرود جادانگ جیتے
ایہیہاں دلازی استدراجوں اس ملوون فساد
پڑھن نمازاں بکئی دینے یاں دھنہاں دھان لاناں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیا کہ میں اپنے گھر کی نمازیں پڑھتا ہوں اور میری بیوی بچے بھی ان کی نماز میں شامل ہیں۔

لکھنؤ جیو جیو شہنشاہ میں ملنے والے
 جہان کی خبر دیکر ان کو کھلی دینگے ۱۲
 جو کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
 میرے کان سے سن کر اس کی وجہ سے
 فرمایا ہے کہ میں اس کو قتل کروں گا

لکھنؤ جیو جیو شہنشاہ میں ملنے والے
 جہان کی خبر دیکر ان کو کھلی دینگے ۱۲
 جو کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
 میرے کان سے سن کر اس کی وجہ سے
 فرمایا ہے کہ میں اس کو قتل کروں گا

بنی کہہا اندازہ کر کے پڑھن نماز اں بھائی
 حضرت جہدی عیسیٰ کے قتل یہود تمام
 جو مومن فوج و جال نہ جانے اوہاں تہی دین
 حضرت عیسیٰ حکم کر لسی قتل کرو خنزیراں
 جزیہ کرے قبول نہ ہرگز سب اسلام لیاون
 سب زمین اسلاموں بھری کافر ہے نہ کوئی
 ظلم فساد نہ رہی کوئی رونق بہت آبادی
 یاد شاہی ہمدیدی مدت چہ صدیاں آئی
 ظاہر و چہ لطیف لکھیاست فراغوں ہوسی
 ناناں سال محمد ہمدی عیسے نال وادے
 حضرت عیسیٰ کی جہزہ کفن دفن اس تائیں

سال نہیں ہفتے گن کے کرن نماز ادائی
 وجہ ولایت جاری کرن سب احکام اسلامی
 تے جو نقصان انہا نہا ہویا پورا فیر کر لین
 ہر صلیبت نصاریاں توڑو کروا ب شیراں
 مسلم ہون تاسب چھین نہیں تال قتل ہوجاون
 عدل انصافوں امن مانوں دنیا روشن ہونی
 لوک عبادت رب دی کرن نال خوشی لکھناوسی
 رشتہ و مصدق اٹھ روایت یا نوسال یہائی
 اٹھویں سال جال لڑائی فتنہ اٹھ کھلوسی
 جان سال انجو کج عمر تمامی ہمدی لکھناوسی
 استجیب تجھے حضرت عیسیٰ حکم کرے ہر جائیں

بیان برآمدن یا جوج با جوج و شرح ماہیت آن

خلقت شکر الہی کرسی نال سایش وے
 جوچین بہت سخت پیدائش میری چاہی باہرائی
 بندیاں تیرکاں میریاں توں وچہ پناہ چائیں
 جنگ اسباب تیار کرن سمیان لڑائی جوڑن
 باہر آون کیریا نوانگوں انت شمار نہ کوئی

حکم الہی عیسیٰ تائیں وحی سنہادے
 کوئی شخص نہ رکھے قوت جو انہاں کر لڑائی
 تا وچہ کوہ طور بجاوے عیسیٰ نیکیاں بندیاں تائیں
 قوم یا جوج با جوج اچانک ستر سکتہ توڑن
 قتل کرن ہولٹن کھوہن چال انہا نہی ہونی

اس کا کھانا کھانا پانا احرام اوارا
 کر دینگے ۱۲
 کھانا پانا اور ہر سیر سیر ہونی میں
 اس کا کھانا کھانا پانا احرام اوارا
 کر دینگے ۱۲
 کھانا پانا اور ہر سیر سیر ہونی میں
 اس کا کھانا کھانا پانا احرام اوارا
 کر دینگے ۱۲
 کھانا پانا اور ہر سیر سیر ہونی میں

لکھنؤ جیو جیو شہنشاہ میں ملنے والے
 جہان کی خبر دیکر ان کو کھلی دینگے ۱۲
 جو کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
 میرے کان سے سن کر اس کی وجہ سے
 فرمایا ہے کہ میں اس کو قتل کروں گا

لکھنؤ جیو جیو شہنشاہ میں ملنے والے
 جہان کی خبر دیکر ان کو کھلی دینگے ۱۲
 جو کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
 میرے کان سے سن کر اس کی وجہ سے
 فرمایا ہے کہ میں اس کو قتل کروں گا

[illegible]

اوہ سجے کا قرض ظالم کہیں کفر عقیدہ
طرف شمال سمندر انہاں سڑی سخت کمالی
مشرق مغرب فاقہ نہاں دو سخت پہاڑ سرشتی
لیب یاؤں پیدا ہو دو تھ بہوں چہ ہوئی
ذوالقرنین لامپدا اوتھے سید بنایا چوڑا
اس جاگت چہ قیام کہیا۔ بسا نہاں بگھاڑاں
راتین انت خداوند اسنوں ثابت کری سواے
آدمیانے لکھن لائق اچ لگ نہ ہو یونے
کڑیاں ہو کیڑیاں دانگن نکل خوار کریں
ڈونگھا پانی بہت رکت کہنی ہوندا تھوڑا
پچھلے کہیں اس وجہ پانی شاید ہو یا کلایں
قتل کرن ہور لٹن مارن فتنہ شور عیاں سن
طرف اسماناں تیر چلاؤں جہل نہایت ہوئی
وچہ اسماں بھی کچھ نہ چھوڑیا کہیں اوہ گمراہی
حضرت علیؑ سن اصحابان بہت ہون پریشانان
یارا میں کہیں رکب منی کسی دفع پلایں
کاک چوڑک یک یاروں لٹن ہسی مری

اودہ یافتی اولاد ہیں جو بیابان بنی و
ہفت قسیموں باہر ہیں جانبِ قلیب شمالی
وہ پانی گاہرہ مرغی کاں نہو کی کشتی
بہت بلند پہاڑوں پر چڑھنے راہ نہ کوئی
طرف جنوں ملو آئے فرق رہیا دھ سوڑا
سندھ سکندر گز چوڑا چال پہاڑاں
وہ تنجیت ہے لوں چٹن بھٹن توڑن سا
قدروا نکل رخسار چ حضرت دقت کیتو نے
تین حکم الہی ہوسا سارا سدا توڑن
طبرستان اندر ہک چشمہ دس کوہ لماں چوڑا
پہلے فوج انہاں می پیکو پانی چھوڑن ناہیں
راناگوں اودہ ظلم کریں آدمیاں توں کھاسن
شام ولایت جا کر کس نے رہیا نہ کوئی
وہ اودہ تیرا دن فر حکمت نال الہی
ہن ساڈے باجھ نہیں کوئی ہرگز نہ بین اسماناں
جسکے تریخیں عاجز ہوسن منگسن اٹھ دعائیں
م یاجوج ماجوج اتے رب حکم و بانوں کسی

[illegible]

بیان نصف یعنی فرو رفتن زمین و ظهور در خان یعنی دود
و چہ زمین نے نکھر جاس قدر یہ دو جا میں
فرد مشعل ہوئی آسمانوں کا ہر ت زمین پر آد
فرقہ اوہ تقدیروں منکر بعثت اہل ہوا میں
خلقت تنگ ہوئی اس میں نہ خوں نہ لائون ہو
سخت بیہوش منافع سارے ہو کر کفار تمام
مومن بند ماع آوازہ حالت جو ہیں زکافی

[illegible]

ایک تہو چو انگوٹھی ہو دس شاہ سیماں والی
منہ کالا نمرندہ کا فراس منہل ہو جاسے
تے دوجے تہو کلیم اللہ ا پکڑیا ہو یا عاصا
منہ روشن پر بکت اتھیں ہر کسے نظری آو
فاسخ ہو کر غائب ہوئی دایہ فیہ کتھائیں
بہت حیوان کرین گلان خبریون انساناں

مل کافروں تک یا گردن فہر کرے اودہ کالی
سی کوئی اٹھنوں کافر جاتے منہ کالا دسیا دے
اس دنیا ل کرے خط متھے مومن ملے جو حصار
مومن کافر ظاہر دس کوئی شک نہ پاوے
استغیث چکھے سال چھ یہاں سے نسیما تائیں
انیس کرں جاد بھی گلاں جنہاں چہ نہ جاناں

بیان من جمله اهل ایمان و خرابی دن حبشه کینه و پرشته شدن قرآن

فردا ہیوں پہچھے واوٹھکے یک خوب خیرنی داول
 جیون جیوں نیک تیوں جھبسن افضل ان گیس
 جدال ایمان نہ ہسی کوئی ہرگز وچ جہا تاں
 کتبہ ناہ عراب کر لین جم موقوف ہو جاو
 حق پرستی حق شناسی لوکاں تھیں ٹھ جامی
 رانا نوچ جماع کر لین انگوں سگیاں حماراں
 بکدو جے تلے ظلم تعدی کر سن شہر گرامیں
 اجر شہر ہوں جو قصے و انگ بیتا تاں
 لوک جماع کر لین بیتا ہوں گھٹ اولاداں
 وچ شام لایت میں یاد بہت ہوی ارزانی

ہرمومنوں تلخ بگدہ دے ڈاٹھے اس داؤں
وت جہاں ت ناقص مر سرت ناقص نں گھیرے
ناجہشی علیہ کرن بین چہ ہوسن شاہ زماناں
دلان باتاں قال انوں ٹھہ قرآن سداؤ
خوف قیامت کچھ نہ رہی خلقت شرم و نجاسی
ظلم تعدی جہلن یادہ ہوسی وچہ ایشہ لراں
خارت لٹ بے اوڑک ہوسی جھب جھب طوبائیں
پتہ گراو ویران تمامی ہوسن مال آفتاں
اللہ اللہ کہے نہ کوئی شامت جہل فساداں
خلقت کوچ اسی لکری سن اسباب دانی

اس وقت کہ فرمایا کہ
 یہ ایک سورۃ انبیاس
 ایاں کہ آو گے قیامت ان کے پاس
 کر دی گئی ہیں کو جان و سر گردان
 دیا گیا ہے اس طاقت کیست
 ۴۰ ویں اور نہ ان کو ہمت
 اور سن ۱۱۷۸ء میں جامع زمری
 عبد العزیز عرفی نے دی ہے
 الفیہ علیہ السلام و دی ہے
 فرمایا کہ سورۃ ایک سینک و بیسی

میں جو کچھ لکھا گیا اور تفسیر
 میں ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ
 بیان فرمایا میں نے حضرت امیر
 مالک صاحب مدینہ رضی اللہ عنہ سے
 سنا کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے
 کان بھرا کہ ایک شخص نے کہا کہ
 انتظار میں ہے کہ اس شخص نے
 صبر کیا اور اس شخص نے کہا کہ
 عرض کیا یا رسول اللہ آپ ہیں یا
 کہ میں نے کہا کہ میں نے کہا کہ

حضرت اللہ و فی حقہ تعالیٰ
 و اب انفع فی الصور فضل دوم
 مشکوٰۃ ۱۲ منہ مکمل فی بیع الدین صاحب رحم
 فی سال ۱۲۰۰ھ میں مکمل
 فی سال ۱۲۰۰ھ میں مکمل
 فی سال ۱۲۰۰ھ میں مکمل

<p>وہیں ملکیں سختی ہوئی شام آرام زیادہ</p>	<p>ہر ہر ملکوں خلقت نئے کر کے شام ارادہ</p>
<p>فر کچھ مدت تھیں تھے آتش طرف جنوبوں آو</p>	<p>بیان آمدن آتش از جانب جنوب</p>
<p> سخت عذاب ہوئی وہ آتش خلقت مہجھا وقت دوپہر ان تھکن ٹوگن آتش بھی تھم جاوے رات پے نال آتش ٹہر ہو لوک بھی کرسن ڈیے انیوں پنچن شام لایت تا فرنگ چھوڑے ملک باد ہو کفر جادوں اپنے ملک شہروں بارش بہت تے نعمت افز خلقت نال گداے </p>	<p> خلق ت دودی اگے دوڑے پچھے آتش دھاو پچھلے پیر کو فر حمل سن لوگ اکبر سے فجری مڑاٹھ اگے دوڑن آتش پچھے دوڑے آتش بہت کر غائب ہو لوک سمھان گھروں اس تھیں پچھے خلقت رہی سال تریا چاے </p>
<p>روزیہ دہا ہوئی نالے ہواں در عا شورے</p>	<p>بیان نغمہ محصور بار اول و احوال قیامت عہ</p>
<p> کوئی دیکھے کوئی لیو ی سودا بھی کوئی ڈگر چلے بک ریاک بازار گزارہ سنسی خلقت ساری ہر دم سخت ہو کفر کر کے چون بجلی آسمانی چھوڑن شہر نالوں ورن سنکر دم کہا میں ہیبت ہو لوں خلقت مرنی میں پچال ہلاوے کدھیاں ٹھہرین یا وان پانی ٹھاٹھان مارے قہر انہیرا دی گھلن ریت غب راوڈا ون </p>	<p> اچا چیت دیوے بسن نفخہ صوری آلو اپنییاں کماں اندر شغل ہوں ساے کوئی پانی کوئی طعام پکا دن لگا کرن تیار می ہر جا کچھ ہا سینوے ہوئی خلق جیرانی ہنر عظیم پوسے وچہ خلقت ہر جا شہر گائیں وحشی جنگل شہر میں دن مہنت دے بر لائے دھرتی انہر پاشن لگن جھڑ جھڑ پوسن تارے پریت ہوں ٹکڑے ٹکڑے پریت غبار ہو جادون </p>

مملکت دینی تھے مگر میں نے کائنات میں
 فرمایا یہ مملکت خدا ہے جس کا مالک
 ہے اور میں نے اس کو اپنے بندوں کے لئے
 فرمایا ہے کہ میں نے اس کو اپنے بندوں کے لئے
 فرمایا ہے کہ میں نے اس کو اپنے بندوں کے لئے
 فرمایا ہے کہ میں نے اس کو اپنے بندوں کے لئے

جان بندیاں جو مرتب کرسن حکموں فرشتے
 بحر حیات جو تلے عرشہ می تبھیں پانی آئے
 تاکوشت پوست رگ ریشہ قیالہ ہوسن پورے
 حکم ہوئی پھر بھوکے اس چہ قوت نال تمامی
 جتنے روح سوراخ بھی اتنے یہن اس فناؤں
 نور ایمان ماحاں پر چمکے روح جو ایاں ایماناں
 دھونڈہ جیہانوں داخل ہوسن نہ نہیں سار
 فرق دوہاں نچیاں چہ ہوئی لکھیاسالاں چالی
 پچھ عیب جو دنیا ہو یا انھسی ہو کر پورا
 خستہ باجہوں ہوسن سار دائر صی مجھے نکائی
 سر پیروں سہنگے ہوسن جسے کفن نکوئی
 نال تہیدیاں جامے ہوسن تنگی ہو ر لو کائی
 جس عمر اں کوئی مویا ہوئی اسے عمر اوٹھسی
 رہنمائی قبروں اوٹھسی حضرت ختم نبیاں
 فیترہید صلیح بندے مومن فیترہ جو عامی
 چائے قبر اں روضے اندر حضرت نبی سہاے
 انھن مومن حمد ثنائیں کرے شکر آہی

مینہ بہر حمت دے عرشوں آون انگوں منی رشتے
 چالی روز برابر دتے بارہ گز چڑھ جاوے
 اسر فیل ارواح تمامی داخل کرسی صوری
 اوڈ ارواح ہوسن سب داخل آپ اندامی
 ہر سوراخوں روح اک نکال دُن یہ ہو اُون
 روح کفاراں کالے ہوسن چسں طرف ابداناں
 دھرتی پائے نکال دُن بہشت نفخے ملے
 جیو کھڑکام و نہنہیں جمیں انھن اسی حالی
 اندھا کانا کوئی نہ ہوئی ناکوئی لنگ ادھو را
 وال سرتیے ہوسن سنبہاں نہ بھی ہوسن بھائی
 اول کفن ہوئی فر پھی ہک وایت ہوئی
 بعض ایت جامے ملن عمل موافق بھائی
 جوان جوان تے بڈا بڈا کار کاڑ کا تھسی
 حضرت عیسیٰ فیرونی سب فر صلیق ولبیاں
 بعد انہاں تہیں کافر فاسق انھن جھب تمامی
 ابوکر ہو ر عمر تے عیسیٰ رل کر انھن چارے
 یہ نہ خوف ہوئی دل سنبہاں پدی بے پرواہی

مملکت دینی تھے مگر میں نے کائنات میں
 فرمایا یہ مملکت خدا ہے جس کا مالک
 ہے اور میں نے اس کو اپنے بندوں کے لئے
 فرمایا ہے کہ میں نے اس کو اپنے بندوں کے لئے
 فرمایا ہے کہ میں نے اس کو اپنے بندوں کے لئے
 فرمایا ہے کہ میں نے اس کو اپنے بندوں کے لئے

ہوں تے اور تہ تفرقت جو کجگو
 انھن متفق علیہ حدیث علی ہے
 اس میں نہ کو رہے کہ عا شہ
 دریافت کیے کہ عا شہ
 س سے سخت ہو جا کہ بعض
 سو دیکھیں ۱۱ منہ

سَأَلَ اللَّهُ تَعَالَى الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَكْفُرُوا
أَبَشِيرُوا أُنَاجِفَةً الَّذِينَ كُنتُمْ تُوعَدُونَ هُتَنُ أَوْلِيَاءُ كُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَلَكُمْ فِيهَا
مَا تَشَاءُونَ أَلْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدْعُونَ هُتَرَكُم مِّنْ عَقُوبِ رَحْمِيهِ

۱۱۰
میں بھلا کر لگا دوں گا قاتل مرثیہ
کو جو ہے اس ذلت اور خوار
مذہب کو بے شکری اور کفر
پر قیامت کے دن

一	二	三	四	五	六	七	八	九	十	十一	十二	十三	十四	十五	十六	十七	十八	十九	二十	二十一	二十二	二十三	二十四	二十五	二十六	二十七	二十八	二十九	三十	三十一	三十二	三十三	三十四	三十五	三十六	三十七	三十八	三十九	四十	四十一	四十二	四十三	四十四	四十五	四十六	四十七	四十八	四十九	五十	五十一	五十二	五十三	五十四	五十五	五十六	五十七	五十八	五十九	六十	六十一	六十二	六十三	六十四	六十五	六十六	六十七	六十八	六十九	七十	七十一	七十二	七十三	七十四	七十五	七十六	七十七	七十八	七十九	八十	八十一	八十二	八十三	八十四	八十五	八十六	八十七	八十八	八十九	九十	九十一	九十二	九十三	九十四	九十五	九十六	九十七	九十八	九十九	一百
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	----

دستگاه کتب خانگی و اطلاع رسانی
کتابخانه مرکزی و اسناد خطی
سازمان اسناد و کتابخانه ملی
جمهوری اسلامی ایران

[illegible]

دو حصوں چٹا مشکوں عطر و خوشبو نہا کر پھیل
دو نہال اس طرف پشتوں ہر ہیشہ دانہ
بھی اصحاب تے نیک بندہ بہ پایوں جان جائیں
جو کچھ چھٹیرو پانی آئینوں چلے اٹھ پڑایا
لاکھ کروڑاں خلقت اندر اپنا کیونکر جانوں
انہاں منہ پھیرو منو اندر دل چکین بہت لعلانی
ایویں مومن امت میری دو جیاں اندر خانی
جو یوں خمر پو او نو الے سب محروم کچھانی
جو یوں کچھ خرمیدن اوسنوں کو زہر میں نیانوں
کھواری جو یہ حوصلوں کدی نہ مڑترمایا

حوض میرے بعضی احوال دکھائی دے
میں کہیں وہ میرے اگلے کہیں فہستے
میں کہیں انہاں میں جنہاں بلایا
یعنی جنہاں میں اندر کمرہ محبت راہ نکالی
اوہ مینو جان میں ایند جان فرغایت میں
تاتہ خیر جو پیچھے تیرے پکڑ ایند سیرتے
رحمت تھیں اوہ وایچے میں غضب ایہ آیا
حوض لے آئیں ملے نہ ڈھونڈی جو میرے والے

[illegible]

2

[illegible]

جویں و فاضل جوئے اناج معتزلے مگر انا
ایزیں ہر ہر عت ملد ہیک فر مشرک سارے
جواہل کبائر و نایب طرسن تویہ جہناخ گیتی
ہر بغیر غرض ہوتی یک جہ میدان عشرت
وقت عشرتے مانند لوانگوں گرمی مغز آب
شکران سینک و سیون و شہناک آوانے

جبری قندی مہرجی مہمی بدعت و بھول
اس دن بچہ ترے سر سے توبہ باجہ بچا
جد و نوح تیں جنت و سین جاس جھول
ہنر و ہمت تائیں پیادوں تل نہیں کوثر
کچھ نہ سمجھے کوکانا میں ہیت و ہمت گالے
سال ہزار کھلو تیاں گزند یا حل سال انداز

بیان شفاعت کبریٰ ختم المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

مؤمن نیک کہتے ہوں ال مصلحت کرن
حضرت آدم آگے جا کے کرن عرض بچا کر
تینوں ب خلیفہ کی تاقدرت نال او پایا
چلو شفاعت کرو ساڈی اس تیری کر آئے
حضرت آدم اگوں کہسی میں ج طاق تائیں
میتھوں کہ قصیر جو ہوئی نہیں شفاعت کہو
کہیں اسیں جوابیں کوتل واد اچھو تر ساڈل
کہیں کوئی نئی نئی کے توں میں عبد شکو
کرو شفاعت خلقت سبحانہ عزوجل
میں کہ سوان ہم مرضی کی تاق اندر کنعانی

کہیں کوئی شیخ بنائے اس ایسا لود بہن
جو سمجھنا نہ توں ادا حضرت پیر کبہ پیار
ملکان حقیں کروایا محمد جنت وچہ وسایا
اس سختی تھیں اندکڑھے ہیبت مہل وینا
غضب الہی جواج ظاہر دُٹھانا کہ ایس
بن چکوں کہ انہ کھاوا اس خوفوں مل ڈرنا
کبھی نوح نبی مل جاہو کہ سوال انبا توں
بیلاہ مل میں قبل حضرت آدم ثانی پورا
نوح کبھی راج غضب الہی لوڑک صدکانی
ایہ بیٹا اہل میری تمیں یا رب غرق نہ کر دینا

[illegible][illegible]

(Faint handwritten notes in Urdu script, likely bleed-through from the reverse side of the page.)

حکم ہو یا یہ دشمن میرا اہل نہیں ایہ تیرا
 جاہو طرف خلیل اندی سوال کہ وقایع
 تیغ بے غلیل کیا پاؤں تشخص و مہمانی
 حضرت ابراہیم کے اچ ڈاؤ صاف غیب الہی
 اور شہ جو صیرج ناسبتہ کہہ تاویل
 قوم اہل اندی بت چو یہ اینت منع کر چہ
 جلد یہ عید کفار الہی کمال غلب پکائے
 بخانہ فاعلی لگا کر جنگ چلے سارے
 و کہ ستاریاں حضرت اکھیاں اچ انا کی
 حضرت سرچ بیغوں چوڑن کجاں نہ بتاؤ
 جو بہت بہت سدا اے کیوں تیں کھانا
 سار جن قرب کیتو وڈا بک چھوڑیو
 فرما بر آئے قفل لگایا بیٹہ پھر و
 کہن ابراہیم ناں ایوں کر کہ بریانی
 اوش وویے مار یا ہوئی کچھو انا تاش
 حضرت ابراہیم و شمس تیں نہ کر کدیا
 اقول ہی پھر حرکت کی پیچھے مہر تار

[illegible]

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or title, located at the bottom of the page.

فرار و پناہ زمین و محضر تاج و پیکر نگ تمام
حضرت کہی زمین نے تہن لب بجلی کردا۔

کیا کچھ حکم ہو یا درگاہوں کے لئے نبی گرامی
حجاب خلائق لمیسی بد لہ دیسی ہر دہا

بیان آمدن عرشی از عرشهای خدایتعالی بریدن غلی الهی بران و متعلق بزرگ

اچا چیت اسان فلوں تک نور عظیم دیا ہے
تیسج ملائک سنی خلائق بھی سمجھی اس نوروں
کس ملائک پاکی یہ نور ایسے فرشتے آئیں
مگر خلق دے وہ صفت کس پر زمین کنکے
نازل ہوں اُپر زمین کا ملک دجھے آسمانی
کس ملائک پاکی رب ازل آئیں ایسے فرشتے
بکد جو نہیں نور زیادہ سخت آوازہ ہووے
فر کرسی عرش فرشتے آون انیوں شوکت شلوان
اسر فیل کرے نور نور خلق بے ہوش ہو جاسی
فرشتہ پاک تجلی کرسی اُپر عرش نورانی
اوپر زمین ہو میت مقدس عرش متور لیاون
اس عرش دی آون دی کیفیت اللہ مالک جانے
بتاں فرقیان جاہک ملیسی تلمے عرش دی سائے
دو جاوہ جو عمر جوانی طاعت وچہ گزارے

تال و آواز بیشتنا کاں طرف تر میں دی آئے
ہے اس نور زرب سا ڈا کجھسی خلقت ووں
پہلے چہ آسمان اسٹے جاگ جھڑنا پس
فراس تھیں ڈانور آوازہ ویکھن سنن سہارے
کچھیں لوگ تجلی اس رچ ہے خالق رحمانی
آدن ملک تال آسمانل انویں طور سرترے
اگلی صفد پاس صفال کر صفت جدا کہلوے
اگلاں اس کہلوے ان بھی حکم ہو سی رحاوں
ہک مہتر ہو سی ہون کے دچہ نیانور ڈھاسی
چار پائے اوس ہر باد و چاوان ملک ریائے
اگلا باد ایتھرتے وچ ہوا نکا دن
بندیاں سمجھ نہ اندر میں نا کوئی خوب پچھانے
یہ ہذا فرم شاہ جو عادل و پتہ حدیثاں آئے
تریچہ جو دل حب میتاں ذکر نماز پیارے

۷۹

حکم ہوئی وہ ملکاتیں دوزخ جنت لیا ہو
فرجنت زینت زیب کمال نعمت نال ہزاروں
فر دوزخ نال ہزاران بیت و بنیناک العی
سنگ گھٹ فرست لیا ہوں دوزخ ستر ہزاروں
چند کان مارنے سے آتش کور کے تیز لیا ہوں

بہت اڑندے اور تڑپ دے دانگ حلال
 حلال کر آتش آگے طہینے چھڑکے مارے
 کچھ جنہاں رکوع نہ دلی ترک نمازاں کرے
 کچھ کافر ہو منافق ظالم بدعت والے
 سب پرستارے راہ کنوں اس کو ک آوارہ مینیوڑ
 دہشت بہشت کچھ قہاری خلعت تھر تھر کینے
 جسے سزیاں عمل کسے دھرتہ کچھ بیخرا سا
 سال بہیناں سچھ جنم اوپر آن رکھسی
 آتش جوش کرسی قہر غضبوں ٹاٹاں مارے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِلَّا الَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ هَٰذَا الَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ
سُحُورٌ مَّعْلُومَةٌ لِلشَّائِلِ وَالْمُعْتَزِّ هَٰذَا الَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بَيِّنَاتٍ مِّنَ اللَّهِ

[illegible][illegible][illegible]

Handwritten notes in Urdu script, likely bleed-through from the reverse side of the page.

میں نے اپنے دل سے یہ سوچا کہ اگر وہ لوگ جو اس وقت تک زندہ ہیں ان کو بھی میں جیسا کہ میں نے کہا ہے
وہ لوگ جو اس وقت تک زندہ ہیں ان کو بھی میں جیسا کہ میں نے کہا ہے

کتب میں ان کے درجہ میں
 کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 نے فرمایا۔ قیامت کے دن ان
 کو پھاڑ دیا جائے گا ایک ایسا شخص
 زیادہ تازی و زوردار ہے تاہم اس کے
 دوزخ میں ایک طرف دیکھا گیا
 ہے اور دوسری طرف دیکھا گیا
 ہے جو دراصل ان کی حالت کو
 بیان کرتا ہے کہ ان کی حالت
 میں ایک شخص کی حالت میں
 ہے جس کی حالت میں ایک
 شخص کی حالت میں ایک
 شخص کی حالت میں ایک

۵۴

باب الصلوة النافذة
 مضمون مولانا شاہ رفیع الدین
 صاحب رحمۃ اللہ علیہ

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ عَذَابٍ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ۝ إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَا تُوتُونَ ۝
 وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ عَذَابٍ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ۝ إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَا تُوتُونَ ۝
 وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ عَذَابٍ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ۝ إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَا تُوتُونَ ۝
 وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ عَذَابٍ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ۝ إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَا تُوتُونَ ۝
 وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ عَذَابٍ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ۝ إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَا تُوتُونَ ۝

<p> باب جو پرہیز نماز ہمیشہ موسم گرمی سردی ہو جو روز قیامت میں بریائیوں بیزاری جو لین حلال حرام نہ لین خوف خدا میں درد جو قول قرار بناہن پورا دل غصہ نہ کرنے انہاں فرقیاتوں دوزخ اس دن لپکار نہیں شتر سالانہ جو فیروز گرمی بدبو مائے جو وچہ آرام اسایش نعمت ہو نہیں اس جیہا بھی بہشتی لیاؤں جس دہکس عمر لکھائی وچہ غم دلگیری گونا گونی ساری عمر گزار می بہت ساعت اوتھے کھلا کر دفر محشر وچہ لیاؤ فر حشر اندر کھڑو ہاں بچھن نال حکم حیا سے عمر اندر سب جو کچھ ڈھٹے دس سالوں بھائی </p>	<p> تو فرقیات و نام نہ لیس آتش اودہ تھری ہو جو دوزخ میں زکوۃ ہمیشہ خفیہ بھی اظہاری انیوں فرح نگاہ جو کھن ترک حراموں کر دے امانت چہ نہ کرن خیانت سچ گو اہی بھرے جو کوشش کرن نماز نل نہ ترک کرن کدلیں دوزخوں سرگردن اکہیں منہ بھی ہو سی پیایے فر حکم ہو سی بہت زخیان تھیں دل شخص اویہا جس عمر ساری وچہ غم دلگیری دھمی مول نکائی جس فاقہ فقر بیماری سختی زنگارنگ خوار می فر ہو سی حکم بہشتی تائیں درجست لے جاؤ تے اس دے نول بہت گھری کھائی اوگ کنارے کہن بہشتی توں کچھ تنگی سختی یا اوکھیا می </p>
--	--

اور کچھ گناہیں ہوں
 اور اس طرح باقی
 بعضی غصہ خالی ہے
 میں نے سوچا ہے کہ
 وہ جا
 ۱۱ منہ
 ۱۲ منہ
 ۱۳ منہ
 ۱۴ منہ
 ۱۵ منہ
 ۱۶ منہ
 ۱۷ منہ
 ۱۸ منہ
 ۱۹ منہ
 ۲۰ منہ
 ۲۱ منہ
 ۲۲ منہ
 ۲۳ منہ
 ۲۴ منہ
 ۲۵ منہ
 ۲۶ منہ
 ۲۷ منہ
 ۲۸ منہ
 ۲۹ منہ
 ۳۰ منہ
 ۳۱ منہ
 ۳۲ منہ
 ۳۳ منہ
 ۳۴ منہ
 ۳۵ منہ
 ۳۶ منہ
 ۳۷ منہ
 ۳۸ منہ
 ۳۹ منہ
 ۴۰ منہ
 ۴۱ منہ
 ۴۲ منہ
 ۴۳ منہ
 ۴۴ منہ
 ۴۵ منہ
 ۴۶ منہ
 ۴۷ منہ
 ۴۸ منہ
 ۴۹ منہ
 ۵۰ منہ
 ۵۱ منہ
 ۵۲ منہ
 ۵۳ منہ
 ۵۴ منہ
 ۵۵ منہ
 ۵۶ منہ
 ۵۷ منہ
 ۵۸ منہ
 ۵۹ منہ
 ۶۰ منہ
 ۶۱ منہ
 ۶۲ منہ
 ۶۳ منہ
 ۶۴ منہ
 ۶۵ منہ
 ۶۶ منہ
 ۶۷ منہ
 ۶۸ منہ
 ۶۹ منہ
 ۷۰ منہ
 ۷۱ منہ
 ۷۲ منہ
 ۷۳ منہ
 ۷۴ منہ
 ۷۵ منہ
 ۷۶ منہ
 ۷۷ منہ
 ۷۸ منہ
 ۷۹ منہ
 ۸۰ منہ
 ۸۱ منہ
 ۸۲ منہ
 ۸۳ منہ
 ۸۴ منہ
 ۸۵ منہ
 ۸۶ منہ
 ۸۷ منہ
 ۸۸ منہ
 ۸۹ منہ
 ۹۰ منہ
 ۹۱ منہ
 ۹۲ منہ
 ۹۳ منہ
 ۹۴ منہ
 ۹۵ منہ
 ۹۶ منہ
 ۹۷ منہ
 ۹۸ منہ
 ۹۹ منہ
 ۱۰۰ منہ

ہر رگ لیثہ لذت بھر یاراحت نوشی و دوائے
لذت نعمت راحت ڈھٹی سچو پیچ خبرے
ہر رگ لیثہ دردوں بھریا سختی دکھ سماے
جج زکوۃ جہاد تلاوت صدقہ ذکر آبائی
تفع کرو خود وقت و وقتی کرنیو الیاں تائیں
نام سلام تے نام میرا سلام اسی تھیں آیا
اہل سلام کریاں حجت کتاریاں کچڑیاں

بیان ششصد و پنجاه و یک عمل دادن آبجی در وقت پانزده و نیم

حکیم ہوسی فرمایا صحیفہ نامے عمل اوداویے

عرشِ تہ مجاہد رہ گئے انھوں و خلیفہ

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَإِنَّ عَلَيْكَ حِفْظَيْنِ رَامَا كَاتِبِينَ يَلْقَاوُنِ مِنَ الْفَعَاوُنِ ۝ سوره الفطرت

پھر نبی کے نال فرشتے دودھ کھن والے
 حساب دینے لگے جاوے صارات فحشوں
 عرش متلاطم صحیفہ رکھے اللہ سائیں
 تیرا کون سا تھبت ملن کہے ہتھ برساتوں

دورانیں دو دینیہ پیرانے لکھ کے دینے لگے
 نیکی بدی جو چھوٹی وڈی لکھ لیا دن ہر دن
 روزِ ششدرے تہجد و چلن نیرکاں بریاں میں
 حکمِ پوسی بہ پڑھ چارہ کافی ایہ تسانوں

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فَاِمَّا مِنْ اُولَى كِتَابِهِ يَمِينِهِ يَقُولُ مَا اَوْمَرْتُكُمْ بِكُتُبِهِ اِنِّى
ظَنَنْتُ اَنِّى مَلَاكٍ حَسْبَانِ مَا هُمْ فِى عِشْتِهِ رَاضِيَةٌ فِى جَهَنَّمَ خَالِدِيْنَ قُطُوْهَا اِنَّهٗ
كَلُوْا وَشَرِبُوْا هٰذَا بَلَا اَسْلَفْتُمْ فِى الْاٰثَامِ الْخَالِيَةِ وَاِمَّا مِنْ اُولَى كِتَابِهِ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

يُشِيرُ إِلَيْهِ يَقُولُ يَلَيْسَ تَنِي لَمْ أَوْفَ كَشِيْبِهِ طَوْلَمَ أَدْرِمَ مَكْحَصَابِيَّةً يَلَيْسَ تَهَا كَانَتْ
 الْقَاضِيَّةُ مَا أَغْنَى عَنِّي مَا لَيْسَ طَهْلَكَ عَنِّي سُلْطَانِيَّةً خَذْ وَلَا تَقْلُوهُ ثُمَّ الْحَجْمُ
 صَلَوةٌ لَمْ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوا طَارِقَهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ
 الْعَظِيمِ وَلَا يَحْضُ عَلَى طَعَامِ الْمُسْكِينِ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ لَهُمَا حَبِيمٌ وَلَا طَعَامٌ
 إِلَّا مِنْ غَنَائِنِ هَلَا يَأْكُلُوهُ إِلَّا الْخَطِئُونَ مَسْودَةُ الْحَاقَّةِ س ٢٩ پ

۵۴
 جو دوزخیوں کے ہم آدہ جہنم
 دیم رزق دایم بیگم سے خون
 جانی کے گناہ کی نذر مایا اور مکی
 دیکھو گناہ گاروں کو جہنم
 جہنم سے جو اس میں سے

<p> کبھی پڑھو کتاب میری میں خطرہ مول نہ کوئی میں تائیں صاف صاف کہیا وہ فرائض عمر گزار ہی ایہ کھاؤ پیو پیو ہم ہمارے ہر ایک کمانی ایہ کتاب ملدی میں تہ نجات رکھو جہنم ہے ہے موت کیوں ہی واپس کیوں میں فریاد کیا اس پکڑو کروں بائیں جگر و ملک بفرمانے اوہ ستر گز ملک نہ ملتا شکل و چہ اس صو و اچ نہ اس خوش نہ یار نہ کھانا بن غلامیوں آیا </p>	<p> سچے تہ جہان طوسی خوشی انہا نتوں ہوئی اس لیکھے و فکر مہا دل میرے عراں ساری اوہ عیش خوشی و جنت عالی میوہ حد نہائی تے کچے تہ جہا متوں طوسی کبھی ہے مینوں اے لیکھا خواب خیال تہ میری دنیا اندر آیا اوہ دولت مال تے قوت لشکر میر کم نہ گشتے و دروخ و چہ و گناہ اس فرستل و چہ پرو و اے اللہ مال ایمان نہ لیا یا نہ مسکین کھوایا </p>
--	---

اور کہیں گے ذلے کہ جہنم
 اور کہیں گے کہ جہنم
 اور کہیں گے کہ جہنم
 اور کہیں گے کہ جہنم
 اور کہیں گے کہ جہنم
 اور کہیں گے کہ جہنم
 اور کہیں گے کہ جہنم
 اور کہیں گے کہ جہنم

<p> جہنم کفار نامور ملن دیکھ اعمال ابرسن کہن ہے ایسی نامہ کافی گل نہ چھوڑے </p>	<p> جہنم جہنم میں تیں میں لکھ کہ حشر کرسن جو چھوڑے کوئی عمل عمرے سار اس و چھوڑے </p>
--	---

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَوَضَعَ الْكِتَابَ فَتَوَى الْحُجْرَيْنِ مُشْفِقِينَ فَمَا هُمْ وَبِقَوْلِهِمْ لَوْ يَلْتَمِا مَا لَهَذَا الْكِتَابِ
 لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا وَلَا يَظُنُّ رَبُّكَ احْصَاءَ عَمَلِكُمْ رَبُّهُ بِشَاقِيقٍ

ادہ کمائی حاضر پاؤں ظالمین کسورانی

فرکانه کتبه متبذره کرسن و چکین رسوائی

قَالَ اللَّهُ أَعَالِي وَمَنْ أَدْبَى كِتَابَهُ وَ
 اللَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْمُومٌ وَإِنَّهُ ظَنُّ

لَا تَطْعَمُ قَسُوفٌ يَدُ عَوْنِي وَرَأَيْتُ سَعِيرًا
نُفُوجًا بِلِي هَذَا رَدِيهَ كَانَ بِهِ بَصِيرًا هُوَ أَشَقُّ

نایبِ جمہور فرشتے کہ مہن کھیا تہہ کفاراں
واوایا افس پکارن کفاران آپیں۔

کند می طرف مژدن گردن دهن صحیفه خواراں
ہے تہ موت ہلاکت انھن رو بہ جاسن بھاپیں

وہ وطن : تنہا نہ کوٹا آ کر آئے سب بلائے

دو چو ظن جمع نہ ہرگز طرف جناب الہی
اللہ مالک دانا بنیتا حاضر سب کراے

پیشانی لطیف عمرانی در پیشانی بری در پیشانی
شش و در پیشانی بری در پیشانی

اِنَّ اللّٰهَ سَدِيعُ الْحِسَابِ
يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌُ وَاٰنْسَانٌ مَّا سَعٰى اَوْ يَكْفٰى

پر حکمت خاص الہی چاہیے تھا ہر حال کرایا
اول سوال کفار ان ہستیوں کے کفر ایمانوں

وہیں اختیار بندیا توں چیز کو دنیا اند آ یا
کا فرضا انکار شرک مقبیل کر سن سب یا نوں

جیت الزام کفار انشد زین اسحاق بیک
قوس وقت گوهری حسن و حکمتی ترک بریانی

نیکو از بین گواهی دیگر چه شرک کسے
دینیہ مورات پہننے دس سب کر توت کما فی

كُلُّهُنَّ لِلَّهِ تَعَالَى وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا

اودھی اگر دین گواہی دین طوری

قَالَ لِلَّهِ الْعَلِيِّ وَبِاسْمِهِ أَتَدْعُونِي إِلَى
شَيْءٍ مِمَّا يَنْهَى اللَّهُ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ هُمْ وَمَنْ

سَمِعْتُمْ يُؤْتِيهِمْ حَتَّى إِذَا مَا جَاءُوهَا
سَمِعُوا كَلِمَةَ الْعَمَلُونَ وَكَانُوا الْجَائِدِينَ

فصل پنجم در بیان فضائل و مناقب ائمه اطهار علیهم السلام

سے ۱۲ ہجری

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ مِمَّا كَسَبَتْ

اور بھی اگر وہیں گواہی دستِ طور سے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَيَوْمَ نَحْشُرُ أَعْدَاءَ الَّذِينَ هُمْ يُشْرِكُونَ حَتَّى إِذَا مَا جَاءُوهَا
شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَبُحُورُهُمْ بَيِّنَاتٍ لِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ وَتِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الَّتِي

[illegible]

آکھت ختم نبیاں شاہد میری ہوئی۔

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَلَكَ ذِكْرُكُمْ أُمَّةٌ وَسَطٌ لِيَكُونَ الشَّهَادَةُ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدٌ

ہے کچھ خبر تسنوں معلم سچو سچ فرماوے
یہ احکام تیرے اس دے کا فرض نہ لیاے
تساں حال نہ ڈٹا سخن نہ مینا پس اگے سے موے
انہاں نیا اندر خبر محقق پڑھی کلام آہی
تد شرمندہ ہوسن کا فرض چپ زبانون
بھی حضرت لوط شعیب سنی می انون کرن بیدی
امت احمد شاہ ہوسن کرن رد انکار سی
دنیا تے ٹر بیج اسانوں کوئے نیک کمائی
مارا نہاتوں ساڈے بدلے کریں عذاب سوئے
دنیا فیر نہ جاسی کوئی جو کیتا سو پاوے
حق سمجھاو ادا کرینا میں فرق نہ رکھیا کوئی

سب بود که بسی اللہ نیک اعمال کفاراں

تجہ اللہ کان کتے دنیا بد لہ پاؤں

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّهْدِي اللَّهُ لِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّهْدِي اللَّهُ لِمَا يَنْفَعُ نَفْسَهُ

بمعدن و فضله

یونین انگلوں نالی نیلیاں بھڑا کر سن سارے
 امت احمد شاہ ہون کر سن رد انکاری

فرکا فرزند لیا و ان آکھن سانوں سمجھ نہ آئی
 بھل ساوی بخش خدا یا لوکاں ایس بھلائی
 حکم ہوئی ہن غدر سا ڈاؤستیاں مول نہ جاوے
 مدت بہت تساتوں فرصت دنیا اندر ہوئی

بیان یر یا در فن حنائے اعمال کفار و رفتن انبیاں
 سب بود کر بیسی اللہ نیک اعمال کفراں

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَقَدْ مَلَأْنَا مَاعِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَعَلُّكَ لَا هَبَاءَ مُنْتَوَسِرَةٍ اَوْ سَوْدًا مِّنْ اَسْوَدٍ
 ترجمہ اللہ کا کہتے دنیا بد لہ پاؤں

دنیائے مریجیج اسانوں کئے نیک کمائی
 مارا نہاتوں ساٹے بدلے کریں غدا سو آ
 دنیا فیر نہ جاسی کوئی جو کیتا سو پاوے
 حق سمجھا وں ادا کریتا میں فرق نہ رکھیا کوئی

جد غیر اللہ دیکار ان کہتے نیک عمل بدکاراں
 اگے کچھ ثواب نہ ملسی کا فر چھو تا نہ

اللہ اعف عني
 اجمعين

ایک نام میں سے کون سا پتہ یا راسل
پتہ ایچ فرمایا کہ کوئی خبری ہو نہیں
سکتا اور یا چونکہ خبری ہو نہیں
سکتا رہی گئی ہے نسبت یا چونکہ خبری
دوسرے کا فزون کے ہزار میں کر ایک
پاک ہے پھر ایک کے ہزار میں کر ایک
پاک کے نام ہے جس کے نام بھی اس ذات
الہ میں امید کر رہا ہوں کہ انہیں ہماری جان
استقلال کا پتہ خاصہ ہو رہی ہو اور امت
ہو کر کے ان کے نام کے جسے اور جو تھا
سے ہمیں

[illegible]

ان ہوگا۔
 شش ترا تھا
 جس کی بابت متعلق
 ہو گا۔
 ان میں کوئی باقی
 نہیں رہا۔
 ان میں کوئی باقی
 نہیں رہا۔
 ان میں کوئی باقی
 نہیں رہا۔

من موکداً در این کتاب
 شش کتابت تمام شد
 در هر یک از این کتابها
 یک کتابت تمام شد
 و در هر یک از این کتابها
 یک کتابت تمام شد
 و در هر یک از این کتابها
 یک کتابت تمام شد

تا اس دن تنہا شیطاناں صوت نہال ضروری
کہیں ایہ معبود اسٹے سب اقرار کر لیں
مشک لگا نہاں لگن تیرا نہال غالب آوے
بیکہ سراب جو رکڑ چکے پانی بھلوا پاوے
اوہ آتش لاٹاں نال انہاتوں جھک پوہ کھا
جیویں جہاد والے چکے جگسی اوہ کھاراں
واوہ لاکر ترے لہین روں کھل کھارے
کے دھڑہن منہ دے پرے آتش دھکاوے

ایہ مروتاٹے ایہن اوہناں کنوچ کھجیسی
جاہو نال انہاں تہاں تہاں اجرا علان دین
اوہ معیوڑاں تھیں پانی منگن دوزن بھکھ دیا
اُس دل چلن جا کر وکھین آتش سخت جلاوے
بعضیاں کارن دوزخ تھیں ہک گردن باہر آوے
تے بعضے پہنچ کھلے دوزخ روں رازاراں
ملک عذاب پکڑ لٹس آتش اندر سارے
تے کہناں مال متھے پوہ پیراں جکڑن پر جلاوے

بیان احوال صالحین مؤمنین و حشر گاہ و جزائے اعمال صالح ایشان در آنجا

ایہ حال کفار بیان ہو یا ہن اگے اہل ایمان
جو دنیا و جنت کر دے کہ دجے ملاقاتاں
اوہ کارن پ ملاپ کرن بھی کارن جہائی
جو کرن کمال توکل پتے ہر کم دنیا دینوں
چو دہویں جنوں منہ نہال دشن نا کچھ خبر غذاووں
جو راتیں کرن قیام نوافل نال آداب حضور می
جو ہر دم طاعت و چہ عبادت غافل کدنی رہند
اشرف ناس خطاب انہاتوں ملی بہت ڈوبائی

اہل ایمان حشر وچ ہوسن بہت مراتب شانناں
صرف اللہ دیکارن ملد غرض نہ دنیا باتاں
اوہ سچی طرف عرش دے بن منبر نوری بھائی
سہ کمانوچ نظر خدا دل رکھن صدق یقینوں
سہ نقیص اول جنت دیول جاسن باجھ حسابوں
اوہ باجھ حسابوں جنت جاسن عزت ملی پوری
بھی ہر حالت چہ سختی نرمی شکر آہی کہند
ایہ سبھے فرتے جنت لایق جہاد کھلوسن بھائی

۵۹

ایہ روایت کی ہے کہ پیغمبر
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا بیشک اللہ کے نبیوں
میں سے وہ نبی اور شہید ایسے
ہیں کہ وہ نبی اور شہید قیامت
اور انبیاء اور شہداء قیامت
کے دن ان کی مرتبہ قریب آجی
جیسے شکر کیلئے صحابہ رضی
اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں
کیسے وہ کون لوگ ہیں آپ
نے فرمایا وہ ایسے لوگ ہیں
اپنے میں دوستی کی وجہ سے
پھر قرآن کی بدولت یعنی قرآن
بجہ تعلق رشتہ دہیزہ سے
دوستی کرینے والے
یعنی جناب باری سے ان کو
اشرف الناس کا خطاب
ملے گا

اس قسم کے مونیوں کا ایک نقل بھی اسی قبیل
 ہمارے کے عند سے روزہ نہ رکھ سکے
 بیانی یا رمضان تک روزہ نہ رکھ سکے
 نہیں ہوا اور ماہ رمضان تک روزہ نہ رکھ سکے
 سواری وغیرہ کا خرچہ صرف کر کے
 مالک انصاف کا خرچہ صرف کر کے
 چھ کو کہ وہ غیرہ میں نہ ہو کر کو کہ
 اس کا غازی نصیب ہوئی۔ سو روزہ اور
 کو ایک ہی عمل حاصل ہو گیا۔ سو روزہ اور
 یا سنت کی عمل حاصل ہو گیا۔ سو روزہ اور
 میں سے خواہ وہ عمل فرض ہو یا واجب ہو
 کارہا شرف ہے۔ دینا میں بھی اور آخرت
 صلاح

بھی نریکاں اہل ایمان کرسن فرزند نگی۔
فرقہ دکھ نمازاں والے دو چار فریا نوالے
پنجواں فرقہ غازی نوالہ پھوپھاں خد متنگاراں
نانواں ذاکر درد نوالہ و سواں خوف جو کرے
بھی جیٹھری سچے قول قرارلں بون سچ زبانوں
جاہل عام علیحدہ فرقہ حال اینویں بدکاراں
جد الوٹیری عاق علیحدہ پایاں جو رنج بندی
خمری وکھ تے جدایا جی ٹولے رستون خواراں
بے شمار علیحدہ فرقہ تارک وکھ زکواتاں
ایوں مانگ نہراں فرقے ہوسن نگ برنگی
تے جہناں نیوچہ دو دو صفتاں اوکھ فرقہ ہوسن
نریکاں حال خستہ چنگا بریاں نون اوکھایاں

بھی اہل نفاق جو باطن گندھا ہرمن چنگے
 تریجا صدقہ والے چوتھا حاجی عمرے والے
 ستواں اہل تواضع اٹھواں خوش خوشیو کا راں
 بھی اہل عدل انصاف شہیداں ٹوٹے ہوسن ہر د
 انبیویں عالم قاضی زائد فرقے حید ابیا لونج
 ظالم جدا تے غوثی زانی چور جدا کڑیا راں
 بھی جیہڑی غولیشاں ن فرزند اں حق ادا کرنیہ
 جو مال تیار کھاؤں ظلموں جدا بخیل مکاراں
 جو کرنانت چہ خیانت توڑن عہد جو باتاں
 ایہ سچے اہل ایمان سداون کمی مسد کئی چنگے
 ایویں جو ترمی صفتا نو لے فرقے جدا اکھلوسن
 اندر شتر ستر اہل لسن تو یہ یا چھ بُریا یاں

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ عَنْ النَّبِيِّ قَالَ لِكُلِّ غَادٍ مَرَأَوْا عِنْدَ اسْتِثْنَائِهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

وچ مشکوٰۃ نبی فرمایا ہو سی روز حشر دے گا
اس جہنم میں اس سچا پنے وں ہوں بہت خواری
جو صابن دے پر سدا وں دنیا وچ مکاراں
نگہاں گرگ کہیں چمبندے لٹن ہر ہر چیلے

ہر ہر ٹھگ فریبی کارن جھنڈا پاس دے
مکر فریبوں تائب ہو دھچھو راہ بدکاری
ایسٹن کھوسن کارن لوکاں کرن فریبی راں
ایسٹن کارن لین ٹاؤن کھساوے کھنڈے

[illegible]

اے شکستہ میں صبح مسلک
 ابھی خدا کی دولت سے
 غریبوں کی فاقہ کشی کے دن ایک سال
 غریبوں کی فاقہ کشی کے دن ایک سال

<p> کن مروڑن گھنڈ چوڑاں لیتے باجھ نہ ہدی تاں بھی لیتے باجھ نہ چھوڑن کینڈل دھکانے جاہل سکر دلوچ لاواں آکھیا پیر زبانون نال محبت جو انہاں دیون لائق ہون غداہاں نادیتاں ہون فقے آکھن جھنڈی کدے ہو سو جو ہر ہر ٹھگ فریبی جھنڈا پاس ہر دے آیا بھی پڑ ہو جو خدا ہنڈن شرٹن جیو کر شرٹیاں بدعت شرک کھاؤں لوکاں صحت نیک سیانے تے انمول وایجاد جان لکھاں لک پھاؤں بدعت شرک لک کال پاؤں غبت دیں زبانون سنن قرآن حدیث نہ ہرگز کرن قبول ہیدی پر ایم نہ جان چٹیاں قبران مڑے باجا ایمانے دین ایمان نہ ہوں ہو اننی غرض نہیں گھباراں جھنڈا پاس دیر کھٹھاں بدعت منہ کالے </p>	<p> جے زور چلے تاں پدڑ گرگوں مار مریداں کھلے جے زور نہ چلے بکریاں جن میں میں کرن نمانے گھر گھر مسئلے لوں بناؤں شرع خلاف قرآنوں اکثر پڑہن نماز نہ روزہ پیون بھنگ شراباں دیتاں خوش ہو کہن مرید جھنڈی بیٹھ کھلو سو ایہ اوے جھنڈی شان کرن جو حضرت آکھنا یا اوس جھنڈی کنوں پناہ آہی منگو اہل ایمانوں اینویں پیر مشائخ ہو رساؤں وڈے گھرانے ہک ساڑاں نال سکر دھکان پختن نال لیاؤں تے بعضے ورد و وظیفہ دین الٹ حدیث قرآنوں جاہل دیکھ انہاں دی شوکت شیخی پیر مریدی جان لوک جو کم ہر ایم کیوں فرماؤں دانے پیراں غرض کماؤں دنیا لسن نذر نیازاں ایہ سار ٹھگ فریبی اسدن ہوں جھنڈیا تو آ </p>
--	--

<p> بیان رفتن اہل ایمان سواطرح ہمراہ نور ایمان محرومی اہل تفاق از اہل حیرانی آں اہل اسلام بکٹھے ہوں جاہک محشر والی کہسی لوگ گئے خود جائیں تیں کیوں آتھیں </p>	<p> جو کافر دینہ تھیں جاسن محشر ہوسی خالی اللہ پاک تجلی کرسی اہل ایماناں تائیں </p>
---	--

اہل توحید کے ایک ہون والوں سے تالی نہ ہون
 اس وقت خدا نام کا کام دیکھا کہ اس کی طرف سے
 جو ہر ہر ٹھگ فریبی جھنڈا پاس ہر دے آیا
 یعنی شرک کیوں نہیں جانتے تھے
 ۶۱
 جو ہر ہر ٹھگ فریبی جھنڈا پاس ہر دے آیا
 جو ہر ہر ٹھگ فریبی جھنڈا پاس ہر دے آیا
 جو ہر ہر ٹھگ فریبی جھنڈا پاس ہر دے آیا
 جو ہر ہر ٹھگ فریبی جھنڈا پاس ہر دے آیا

جو ہر ہر ٹھگ فریبی جھنڈا پاس ہر دے آیا
 جو ہر ہر ٹھگ فریبی جھنڈا پاس ہر دے آیا
 جو ہر ہر ٹھگ فریبی جھنڈا پاس ہر دے آیا
 جو ہر ہر ٹھگ فریبی جھنڈا پاس ہر دے آیا

اور شیخ کا اس سے
 اور شیخ کا اتنا جو کہ ان کے
 اور شیخ کی جگہ کو شیخ
 ابن مسعود رحمہ سے روایت ہے کہ
 لغز اعمال کا بعض مسلمانوں میں
 بعض کیلئے اور بعض کے برابر ہوگا۔ اور
 اور سب سے اونے وہ برابر ہوگا
 جس کا نور اس کے برابر ہوگا
 جس کی جگہ اور شیخ کی جگہ
 ۱۱ - ۱۲ - ۱۳ - ۱۴ - ۱۵ - ۱۶ - ۱۷ - ۱۸ - ۱۹ - ۲۰ - ۲۱ - ۲۲ - ۲۳ - ۲۴ - ۲۵ - ۲۶ - ۲۷ - ۲۸ - ۲۹ - ۳۰ - ۳۱ - ۳۲ - ۳۳ - ۳۴ - ۳۵ - ۳۶ - ۳۷ - ۳۸ - ۳۹ - ۴۰ - ۴۱ - ۴۲ - ۴۳ - ۴۴ - ۴۵ - ۴۶ - ۴۷ - ۴۸ - ۴۹ - ۵۰ - ۵۱ - ۵۲ - ۵۳ - ۵۴ - ۵۵ - ۵۶ - ۵۷ - ۵۸ - ۵۹ - ۶۰ - ۶۱ - ۶۲ - ۶۳ - ۶۴ - ۶۵ - ۶۶ - ۶۷ - ۶۸ - ۶۹ - ۷۰ - ۷۱ - ۷۲ - ۷۳ - ۷۴ - ۷۵ - ۷۶ - ۷۷ - ۷۸ - ۷۹ - ۸۰ - ۸۱ - ۸۲ - ۸۳ - ۸۴ - ۸۵ - ۸۶ - ۸۷ - ۸۸ - ۸۹ - ۹۰ - ۹۱ - ۹۲ - ۹۳ - ۹۴ - ۹۵ - ۹۶ - ۹۷ - ۹۸ - ۹۹ - ۱۰۰ - ۱۰۱ - ۱۰۲ - ۱۰۳ - ۱۰۴ - ۱۰۵ - ۱۰۶ - ۱۰۷ - ۱۰۸ - ۱۰۹ - ۱۱۰ - ۱۱۱ - ۱۱۲ - ۱۱۳ - ۱۱۴ - ۱۱۵ - ۱۱۶ - ۱۱۷ - ۱۱۸ - ۱۱۹ - ۱۲۰ - ۱۲۱ - ۱۲۲ - ۱۲۳ - ۱۲۴ - ۱۲۵ - ۱۲۶ - ۱۲۷ - ۱۲۸ - ۱۲۹ - ۱۳۰ - ۱۳۱ - ۱۳۲ - ۱۳۳ - ۱۳۴ - ۱۳۵ - ۱۳۶ - ۱۳۷ - ۱۳۸ - ۱۳۹ - ۱۴۰ - ۱۴۱ - ۱۴۲ - ۱۴۳ - ۱۴۴ - ۱۴۵ - ۱۴۶ - ۱۴۷ - ۱۴۸ - ۱۴۹ - ۱۵۰ - ۱۵۱ - ۱۵۲ - ۱۵۳ - ۱۵۴ - ۱۵۵ - ۱۵۶ - ۱۵۷ - ۱۵۸ - ۱۵۹ - ۱۶۰ - ۱۶۱ - ۱۶۲ - ۱۶۳ - ۱۶۴ - ۱۶۵ - ۱۶۶ - ۱۶۷ - ۱۶۸ - ۱۶۹ - ۱۷۰ - ۱۷۱ - ۱۷۲ - ۱۷۳ - ۱۷۴ - ۱۷۵ - ۱۷۶ - ۱۷۷ - ۱۷۸ - ۱۷۹ - ۱۸۰ - ۱۸۱ - ۱۸۲ - ۱۸۳ - ۱۸۴ - ۱۸۵ - ۱۸۶ - ۱۸۷ - ۱۸۸ - ۱۸۹ - ۱۹۰ - ۱۹۱ - ۱۹۲ - ۱۹۳ - ۱۹۴ - ۱۹۵ - ۱۹۶ - ۱۹۷ - ۱۹۸ - ۱۹۹ - ۲۰۰ - ۲۰۱ - ۲۰۲ - ۲۰۳ - ۲۰۴ - ۲۰۵ - ۲۰۶ - ۲۰۷ - ۲۰۸ - ۲۰۹ - ۲۱۰ - ۲۱۱ - ۲۱۲ - ۲۱۳ - ۲۱۴ - ۲۱۵ - ۲۱۶ - ۲۱۷ - ۲۱۸ - ۲۱۹ - ۲۲۰ - ۲۲۱ - ۲۲۲ - ۲۲۳ - ۲۲۴ - ۲۲۵ - ۲۲۶ - ۲۲۷ - ۲۲۸ - ۲۲۹ - ۲۳۰ - ۲۳۱ - ۲۳۲ - ۲۳۳ - ۲۳۴ - ۲۳۵ - ۲۳۶ - ۲۳۷ - ۲۳۸ - ۲۳۹ - ۲۴۰ - ۲۴۱ - ۲۴۲ - ۲۴۳ - ۲۴۴ - ۲۴۵ - ۲۴۶ - ۲۴۷ - ۲۴۸ - ۲۴۹ - ۲۵۰ - ۲۵۱ - ۲۵۲ - ۲۵۳ - ۲۵۴ - ۲۵۵ - ۲۵۶ - ۲۵۷ - ۲۵۸ - ۲۵۹ - ۲۶۰ - ۲۶۱ - ۲۶۲ - ۲۶۳ - ۲۶۴ - ۲۶۵ - ۲۶۶ - ۲۶۷ - ۲۶۸ - ۲۶۹ - ۲۷۰ - ۲۷۱ - ۲۷۲ - ۲۷۳ - ۲۷۴ - ۲۷۵ - ۲۷۶ - ۲۷۷ - ۲۷۸ - ۲۷۹ - ۲۸۰ - ۲۸۱ - ۲۸۲ - ۲۸۳ - ۲۸۴ - ۲۸۵ - ۲۸۶ - ۲۸۷ - ۲۸۸ - ۲۸۹ - ۲۹۰ - ۲۹۱ - ۲۹۲ - ۲۹۳ - ۲۹۴ - ۲۹۵ - ۲۹۶ - ۲۹۷ - ۲۹۸ - ۲۹۹ - ۳۰۰ - ۳۰۱ - ۳۰۲ - ۳۰۳ - ۳۰۴ - ۳۰۵ - ۳۰۶ - ۳۰۷ - ۳۰۸ - ۳۰۹ - ۳۱۰ - ۳۱۱ - ۳۱۲ - ۳۱۳ - ۳۱۴ - ۳۱۵ - ۳۱۶ - ۳۱۷ - ۳۱۸ - ۳۱۹ - ۳۲۰ - ۳۲۱ - ۳۲۲ - ۳۲۳ - ۳۲۴ - ۳۲۵ - ۳۲۶ - ۳۲۷ - ۳۲۸ - ۳۲۹ - ۳۳۰ - ۳۳۱ - ۳۳۲ - ۳۳۳ - ۳۳۴ - ۳۳۵ - ۳۳۶ - ۳۳۷ - ۳۳۸ - ۳۳۹ - ۳۴۰ - ۳۴۱ - ۳۴۲ - ۳۴۳ - ۳۴۴ - ۳۴۵ - ۳۴۶ - ۳۴۷ - ۳۴۸ - ۳۴۹ - ۳۵۰ - ۳۵۱ - ۳۵۲ - ۳۵۳ - ۳۵۴ - ۳۵۵ - ۳۵۶ - ۳۵۷ - ۳۵۸ - ۳۵۹ - ۳۶۰ - ۳۶۱ - ۳۶۲ - ۳۶۳ - ۳۶۴ - ۳۶۵ - ۳۶۶ - ۳۶۷ - ۳۶۸ - ۳۶۹ - ۳۷۰ - ۳۷۱ - ۳۷۲ - ۳۷۳ - ۳۷۴ - ۳۷۵ - ۳۷۶ - ۳۷۷ - ۳۷۸ - ۳۷۹ - ۳۸۰ - ۳۸۱ - ۳۸۲ - ۳۸۳ - ۳۸۴ - ۳۸۵ - ۳۸۶ - ۳۸۷ - ۳۸۸ - ۳۸۹ - ۳۹۰ - ۳۹۱ - ۳۹۲ - ۳۹۳ - ۳۹۴ - ۳۹۵ - ۳۹۶ - ۳۹۷ - ۳۹۸ - ۳۹۹ - ۴۰۰ - ۴۰۱ - ۴۰۲ - ۴۰۳ - ۴۰۴ - ۴۰۵ - ۴۰۶ - ۴۰۷ - ۴۰۸ - ۴۰۹ - ۴۱۰ - ۴۱۱ - ۴۱۲ - ۴۱۳ - ۴۱۴ - ۴۱۵ - ۴۱۶ - ۴۱۷ - ۴۱۸ - ۴۱۹ - ۴۲۰ - ۴۲۱ - ۴۲۲ - ۴۲۳ - ۴۲۴ - ۴۲۵ - ۴۲۶ - ۴۲۷ - ۴۲۸ - ۴۲۹ - ۴۳۰ - ۴۳۱ - ۴۳۲ - ۴۳۳ - ۴۳۴ - ۴۳۵ - ۴۳۶ - ۴۳۷ - ۴۳۸ - ۴۳۹ - ۴۴۰ - ۴۴۱ - ۴۴۲ - ۴۴۳ - ۴۴۴ - ۴۴۵ - ۴۴۶ - ۴۴۷ - ۴۴۸ - ۴۴۹ - ۴۵۰ - ۴۵۱ - ۴۵۲ - ۴۵۳ - ۴۵۴ - ۴۵۵ - ۴۵۶ - ۴۵۷ - ۴۵۸ - ۴۵۹ - ۴۶۰ - ۴۶۱ - ۴۶۲ - ۴۶۳ - ۴۶۴ - ۴۶۵ - ۴۶۶ - ۴۶۷ - ۴۶۸ - ۴۶۹ - ۴۷۰ - ۴۷۱ - ۴۷۲ - ۴۷۳ - ۴۷۴ - ۴۷۵ - ۴۷۶ - ۴۷۷ - ۴۷۸ - ۴۷۹ - ۴۸۰ - ۴۸۱ - ۴۸۲ - ۴۸۳ - ۴۸۴ - ۴۸۵ - ۴۸۶ - ۴۸۷ - ۴۸۸ - ۴۸۹ - ۴۹۰ - ۴۹۱ - ۴۹۲ - ۴۹۳ - ۴۹۴ - ۴۹۵ - ۴۹۶ - ۴۹۷ - ۴۹۸ - ۴۹۹ - ۵۰۰ - ۵۰۱ - ۵۰۲ - ۵۰۳ - ۵۰۴ - ۵۰۵ - ۵۰۶ - ۵۰۷ - ۵۰۸ - ۵۰۹ - ۵۱۰ - ۵۱۱ - ۵۱۲ - ۵۱۳ - ۵۱۴ - ۵۱۵ - ۵۱۶ - ۵۱۷ - ۵۱۸ - ۵۱۹ - ۵۲۰ - ۵۲۱ - ۵۲۲ - ۵۲۳ - ۵۲۴ - ۵۲۵ - ۵۲۶ - ۵۲۷ - ۵۲۸ - ۵

[illegible]

بعض منافق نور ہو سی کچھ نفسی نور تھا میں
 میں بھی نال تباہ ہے دنیا اندر سارے
 جے تیں نال لچا پسانوں پل تیں لگا چلا میں
 مومن کہن نور و جمید ایتھے کم نہ آدے
 یعنی نور ایہ نیک اعمال جو کہ اخلاص کماے
 عجا یہ بات منافق سنس جاس کچھال بھلیندے
 جو ایہ سب لوک سانوں ٹالیں چلو مگر انہا ندی
 ہک دروازہ ہو سی اس وچ مومن داخل ہون
 اندر اس دیواروں رحمت طرف بہشت الہائی
 کہن منافق اہل ایمان سانوں چھوڑ تباہ
 مومن کہن نال ہے پر تیں نفاق کما یا

مصدق علیہ
بیت اور دوزخ کے درمیان
نصفون نصفون
بالو بی جاویگا
کیرا کیرا
قلین

منه ۱۲ کتله ۱۲
نصف الماوتی کل امتحانیه
پیر کرده کو و کشتن
بل که انوا
دیده

۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

بے عقیدے دلچور رکھے بد اعمال کمائے
دلچسپائی حق بریایاں کرے طلب فتح کفاراں
بد اعمال نفاق نہ چھوڑیا ہرگز مردیاں تائیں
دلچسپ صدق ایمان جو ہوندا کردا وہ روشنائی
تال آتش لاناں ہر آون انہاں پکڑ لیجاون
جو دلچسپی مسجد حیاون طلب جماعت کرے
جے مومن نیک نابینا ہو یا دنیا اندر کوئی
جو اللہ کارن نبیر جلاون جنگ کرن کفاراں
ہر مومن تو عقیدہ جو کلمہ پڑھا دلچسپ بازاراں
جو سختی دور کرے مومن تقویں دنیا اندر کافی۔

حکم خدا پر صدق نہ دہریا مگر شیطان بھلائے
تسلیں اچ انہا نہایتی رہو طلب کرو بیخ یاراں
ہن بچھتیاں کچھ نہ حاصل حکمو پنج سزا میں
منہ دی گل تسادی اتلی ایتھے کم نہ آئی
نفلے و نزع اہل نفاق ادا لاشاں پہنچاؤں
اسدن نور انہا متوں ملیں وچ میدان حشر دے
نور ملے اس نور قیامت جس روشنائی ہوئی۔
جوسو کہ کہت جمہور ان پر پہ ملیں نور یاراں
تے ظلموں کری پرہیز جو من نور ملن گلزاراں
اُس شعل نور قیامت ملیں خلقت کری روشنائی

صفت پلصراط و گزشتن خلائق بر آن تفتاب
چو پنجن لوگ کنا سے دوزخ ہر کوئی دہشت لکھا
نفسی نفسی نبی پکارن بیت سخت او یہی
پلصراط دوزخ تے چھکی تار و انگول دیا دے
وہ سے سالان راہ چڑھائی و چہ روایت آئی
حکم ہوئی چڑھ لنگھو اس پر طرف بہشت سداؤ
فاطمہ بنت محمد لنگھن اہل البیت پیارے

سہو نہیں در وقت تجاوز آن
کھلانہ مہی ہرگز کوئی آتش سخت ڈراوے
ہک پاک محمد امتی کہی سختی وچ بچہ ہی
والوں کی تیغوں ترکھی پھیدیاں جی جاوے
وہ سے سالال راہ راہ زدہ سے سال ٹہائی
کہن فرشتے اکھیں میٹھو اپنے مکھ بھو او
اتھیں پیچھے مومن لنگھن عمل موافق سار

۱۰۱۲

[illegible]

بھننے وانگ کچھڑاؤ دن گھنٹوں پل دیتا میں
 بھننے کے لئے میری یادہ گھنٹوں دوڑی دوڑے
 کے کافر جو منہ میں سے فرخ اندر دھت
 اس قسم کے دوڑے پانچویں ثابت نگہ سدائش
 اور بہت شہابی صحیح سلامت پیداؤں جاو
 اور صحیح سلامت پانچویں نگہ ثابت قدا یاد
 اور سواری بل پر پوسی فرخ کریدیاں تاش
 اور سب نہیں تیز بلوں نگہ جاس ناں اندر ہی
 جیہ جیہ نیکان یادہ تو میں فرخ زیادہ
 کہیں برابر اسانوں و عسے رپ سانسے
 اور سانس فرخ نہ پل ڈھکی پچھے اور بار
 اور انان نگہاؤں سانوں فضلوں بار خدایا
 توں سب کنگہ نور میری اک بھائی
 وہ پڑھیں سوکھناؤ تھیوں نگہ میری
 اور نہ خود و نکل پڑیں سوکھناؤ

این کتاب در سال ۱۳۰۲ هجری قمری در شهر تبریز
چاپ شده و در سال ۱۳۰۳ هجری قمری در شهر تبریز

از او و از آنکه او را و از آنکه او را و از آنکه او را

[illegible]

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

زہد یا فلاح نصرت بھی حرص ثناعت حاصل
 ہوتا ہے جو دنیا دہنی انہوں کی نکل سخاوت
 قتل حراحت بکڑ حید اسباب کرنیکہ
 مکر و بہ نجات تھکی فاسد عقدوں آبار
 حق ہے بھی استادان خصاں غلیظ انداز
 یہ حقوق جو بکھڑ حید اساریاں مسلماناں
 داد مانگھا تا اور اگر کے رخصت اگال کر لیں
 جن کی پاک حساب ہوگا اٹھ پیچھے دوجی نہا میں
 کوئی بہر کوئی جو ہے تریخی خفاہر ہر ہر ہر
 کیسے نہاں چھپے کوئی یا بھول غفلت غفاری
 کیاں حید نہیں ضلالت ہوں میں جھوٹے
 جو میں نیکی یا علم سکھا یا اجرا نہاں ہمتہ آستہ
 جنت اجر کریدیاں ملیا طسی یا مسکد نہیں
 نہ او دایں اجر سے احسان کریتے نہاں
 بھی گھائی سوال کیاں شکر تہیہ ایہاں
 چوتھی گھائی سوال دیدارہ رمضان نہاں
 چھوٹی لودہ بھی ستویں چوٹی لودہ نہاں

۱۲ - ۱۳
 ۱۴ - ۱۵
 ۱۶ - ۱۷
 ۱۸ - ۱۹
 ۲۰ - ۲۱
 ۲۲ - ۲۳
 ۲۴ - ۲۵
 ۲۶ - ۲۷
 ۲۸ - ۲۹
 ۳۰ - ۳۱
 ۳۲ - ۳۳
 ۳۴ - ۳۵
 ۳۶ - ۳۷
 ۳۸ - ۳۹
 ۴۰ - ۴۱
 ۴۲ - ۴۳
 ۴۴ - ۴۵
 ۴۶ - ۴۷
 ۴۸ - ۴۹
 ۵۰ - ۵۱
 ۵۲ - ۵۳
 ۵۴ - ۵۵
 ۵۶ - ۵۷
 ۵۸ - ۵۹
 ۶۰ - ۶۱
 ۶۲ - ۶۳
 ۶۴ - ۶۵
 ۶۶ - ۶۷
 ۶۸ - ۶۹
 ۷۰ - ۷۱
 ۷۲ - ۷۳
 ۷۴ - ۷۵
 ۷۶ - ۷۷
 ۷۸ - ۷۹
 ۸۰ - ۸۱
 ۸۲ - ۸۳
 ۸۴ - ۸۵
 ۸۶ - ۸۷
 ۸۸ - ۸۹
 ۹۰ - ۹۱
 ۹۲ - ۹۳
 ۹۴ - ۹۵
 ۹۶ - ۹۷
 ۹۸ - ۹۹
 ۱۰۰ - ۱۰۱
 ۱۰۲ - ۱۰۳
 ۱۰۴ - ۱۰۵
 ۱۰۶ - ۱۰۷
 ۱۰۸ - ۱۰۹
 ۱۱۰ - ۱۱۱
 ۱۱۲ - ۱۱۳
 ۱۱۴ - ۱۱۵
 ۱۱۶ - ۱۱۷
 ۱۱۸ - ۱۱۹
 ۱۲۰ - ۱۲۱
 ۱۲۲ - ۱۲۳
 ۱۲۴ - ۱۲۵
 ۱۲۶ - ۱۲۷
 ۱۲۸ - ۱۲۹
 ۱۳۰ - ۱۳۱
 ۱۳۲ - ۱۳۳
 ۱۳۴ - ۱۳۵
 ۱۳۶ - ۱۳۷
 ۱۳۸ - ۱۳۹
 ۱۴۰ - ۱۴۱
 ۱۴۲ - ۱۴۳
 ۱۴۴ - ۱۴۵
 ۱۴۶ - ۱۴۷
 ۱۴۸ - ۱۴۹
 ۱۵۰ - ۱۵۱
 ۱۵۲ - ۱۵۳
 ۱۵۴ - ۱۵۵
 ۱۵۶ - ۱۵۷
 ۱۵۸ - ۱۵۹
 ۱۶۰ - ۱۶۱
 ۱۶۲ - ۱۶۳
 ۱۶۴ - ۱۶۵
 ۱۶۶ - ۱۶۷
 ۱۶۸ - ۱۶۹
 ۱۷۰ - ۱۷۱
 ۱۷۲ - ۱۷۳
 ۱۷۴ - ۱۷۵
 ۱۷۶ - ۱۷۷
 ۱۷۸ - ۱۷۹
 ۱۸۰ - ۱۸۱
 ۱۸۲ - ۱۸۳
 ۱۸۴ - ۱۸۵
 ۱۸۶ - ۱۸۷
 ۱۸۸ - ۱۸۹
 ۱۹۰ - ۱۹۱
 ۱۹۲ - ۱۹۳
 ۱۹۴ - ۱۹۵
 ۱۹۶ - ۱۹۷
 ۱۹۸ - ۱۹۹
 ۲۰۰ - ۲۰۱
 ۲۰۲ - ۲۰۳
 ۲۰۴ - ۲۰۵
 ۲۰۶ - ۲۰۷
 ۲۰۸ - ۲۰۹
 ۲۱۰ - ۲۱۱
 ۲۱۲ - ۲۱۳
 ۲۱۴ - ۲۱۵
 ۲۱۶ - ۲۱۷
 ۲۱۸ - ۲۱۹
 ۲۲۰ - ۲۲۱
 ۲۲۲ - ۲۲۳
 ۲۲۴ - ۲۲۵
 ۲۲۶ - ۲۲۷
 ۲۲۸ - ۲۲۹
 ۲۳۰ - ۲۳۱
 ۲۳۲ - ۲۳۳
 ۲۳۴ - ۲۳۵
 ۲۳۶ - ۲۳۷
 ۲۳۸ - ۲۳۹
 ۲۴۰ - ۲۴۱
 ۲۴۲ - ۲۴۳
 ۲۴۴ - ۲۴۵
 ۲۴۶ - ۲۴۷
 ۲۴۸ - ۲۴۹
 ۲۵۰ - ۲۵۱
 ۲۵۲ - ۲۵۳
 ۲۵۴ - ۲۵۵
 ۲۵۶ - ۲۵۷
 ۲۵۸ - ۲۵۹
 ۲۶۰ - ۲۶۱
 ۲۶۲ - ۲۶۳
 ۲۶۴ - ۲۶۵
 ۲۶۶ - ۲۶۷
 ۲۶۸ - ۲۶۹
 ۲۷۰ - ۲۷۱
 ۲۷۲ - ۲۷۳
 ۲۷۴ - ۲۷۵
 ۲۷۶ - ۲۷۷
 ۲۷۸ - ۲۷۹
 ۲۸۰ - ۲۸۱
 ۲۸۲ - ۲۸۳
 ۲۸۴ - ۲۸۵
 ۲۸۶ - ۲۸۷
 ۲۸۸ - ۲۸۹
 ۲۹۰ - ۲۹۱
 ۲۹۲ - ۲۹۳
 ۲۹۴ - ۲۹۵
 ۲۹۶ - ۲۹۷
 ۲۹۸ - ۲۹۹
 ۳۰۰ - ۳۰۱
 ۳۰۲ - ۳۰۳
 ۳۰۴ - ۳۰۵
 ۳۰۶ - ۳۰۷
 ۳۰۸ - ۳۰۹
 ۳۱۰ - ۳۱۱
 ۳۱۲ - ۳۱۳
 ۳۱۴ - ۳۱۵
 ۳۱۶ - ۳۱۷
 ۳۱۸ - ۳۱۹
 ۳۲۰ - ۳۲۱
 ۳۲۲ - ۳۲۳
 ۳۲۴ - ۳۲۵
 ۳۲۶ - ۳۲۷
 ۳۲۸ - ۳۲۹
 ۳۳۰ - ۳۳۱
 ۳۳۲ - ۳۳۳
 ۳۳۴ - ۳۳۵
 ۳۳۶ - ۳۳۷
 ۳۳۸ - ۳۳۹
 ۳۴۰ - ۳۴۱
 ۳۴۲ - ۳۴۳
 ۳۴۴ - ۳۴۵
 ۳۴۶ - ۳۴۷
 ۳۴۸ - ۳۴۹
 ۳۵۰ - ۳۵۱
 ۳۵۲ - ۳۵۳
 ۳۵۴ - ۳۵۵
 ۳۵۶ - ۳۵۷
 ۳۵۸ - ۳۵۹
 ۳۶۰ - ۳۶۱
 ۳۶۲ - ۳۶۳
 ۳۶۴ - ۳۶۵
 ۳۶۶ - ۳۶۷
 ۳۶۸ - ۳۶۹
 ۳۷۰ - ۳۷۱
 ۳۷۲ - ۳۷۳
 ۳۷۴ - ۳۷۵
 ۳۷۶ - ۳۷۷
 ۳۷۸ - ۳۷۹
 ۳۸۰ - ۳۸۱
 ۳۸۲ - ۳۸۳
 ۳۸۴ - ۳۸۵
 ۳۸۶ - ۳۸۷
 ۳۸۸ - ۳۸۹
 ۳۹۰ - ۳۹۱
 ۳۹۲ - ۳۹۳
 ۳۹۴ - ۳۹۵
 ۳۹۶ - ۳۹۷
 ۳۹۸ - ۳۹۹
 ۴۰۰ - ۴۰۱
 ۴۰۲ - ۴۰۳
 ۴۰۴ - ۴۰۵
 ۴۰۶ - ۴۰۷
 ۴۰۸ - ۴۰۹
 ۴۱۰ - ۴۱۱
 ۴۱۲ - ۴۱۳
 ۴۱۴ - ۴۱۵
 ۴۱۶ - ۴۱۷
 ۴۱۸ - ۴۱۹
 ۴۲۰ - ۴۲۱
 ۴۲۲ - ۴۲۳
 ۴۲۴ - ۴۲۵
 ۴۲۶ - ۴۲۷
 ۴۲۸ - ۴۲۹
 ۴۳۰ - ۴۳۱
 ۴۳۲ - ۴۳۳
 ۴۳۴ - ۴۳۵
 ۴۳۶ - ۴۳۷
 ۴۳۸ - ۴۳۹
 ۴۴۰ - ۴۴۱
 ۴۴۲ - ۴۴۳
 ۴۴۴ - ۴۴۵
 ۴۴۶ - ۴۴۷
 ۴۴۸ - ۴۴۹
 ۴۵۰ - ۴۵۱
 ۴۵۲ - ۴۵۳
 ۴۵۴ - ۴۵۵
 ۴۵۶ - ۴۵۷
 ۴۵۸ - ۴۵۹
 ۴۶۰ - ۴

توں کیوں و تاحق انہند گچھی پاک آہی
 ایسہ ملی نہ فرصت یوں تھر رہیا تداہیں
 مینوں علم جو دیوں بیت اسل سچی آہی
 حکم کرے رب نظر اٹھا جنت نظری آئے
 کہیں یار بہ قیمت اسدی تاحق آتوں آہی
 جو اس مومن حق تسوا پیش سی اول دیہو
 سب کہیں اسان گھنیا یار بہیت کر سن دیکر
 تے جیکر بننے والا کافر جنت اس نہ آئے
 فیض کرور بہ مومن تائیں سب پریشانی
 حضرت آکھیا اصحابان جان لوں مقس تائیں
 حضرت آکھیا ایہ نہ مقس مقس اوہ ایہانی
 روز قیامت اس کے وجہ جنت لیسا جانیں
 کوئی آکھے اس مینوں لیسا کچھ مال جو دایا
 کوئی آکھے اس مینوں یار یا کہتی جے اسدوئی
 حکم ہوئی جو نکلیاں اسدیاں حصار انہوں دیہو
 چھل نکلیاں سب لیساں کھلیاں زبان دایاں
 فریاد انہوں کھلیا حضرت جالوں او تریا توں

او کہہ سکتی ہر معلم نینوں نیت دیوں آہی
 رک کہہ سکتی قرضایاں تائیں دس سگ کچھ ناہیں
 او کہہ سکتاں صبر آئے حق دیوا الہی
 رک کہہ سکتی ہیں سنوں بچاں مل لہجوں جھاو
 رک کہہ سکتی ہیں ارمان بچاں قیمت بہت مکانی
 اسے بدلے حینت لیہو مل اس حینت لیہو
 اپنے دینے و انیاں سینوں صحت ریدی گھیر
 تے تکی بھی اس کسی ناہیں بیاں بھار جو آہ
 چے بدل کے تل اسدیاں بیاں بچہ دوزخ لپی
 یاراں کھیا نقد جس مال اسباب بھی ناہیں
 جس بہت نمازاں راز صدقے تکی بہت کامانی
 اچھا ہستی عقاب والے گھبرن اس کے تائیں
 کوئی کہے اس میںوں گٹھا جانوں مار دینا یا
 کوئی کہے اس میںوں گاباں بکیر عزت کھوئی
 جیو نکرا رضی بھٹن اس پر راضی توں کر یہو
 اسنوں بکیر دوزخ دامن گالیاں سب سکالیاں
 یاراں آکھیا ٹیٹی بیٹا ناہیں مل جنہا تمل

مشکوٰۃ میں جامع ترمذی سے نقل ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ ایک شخص نے عرض کیا : اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تم میرے چھوٹے غلام میں جو باذن میں قریب کر رہے ہیں اور میرے مال میں خیرات ان کے کمالی و فیاضوں تو میرے املاک اور میرے اسکر کے نزدیک کیسا ہے ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا دن بوجہ

ملنے فرمایا جبکہ
 قاتل کی حیثیت اور اس کے
 جھوٹ بولنا۔ اور اس کے مقابلہ میں
 یہ آئینہ اندر آیا جس کا کیا جاوے گا۔
 پھر اس نے اس کو اندر لایا ان کو گونج رہا
 کہ یہ کھانا کھا کر یہ مرنے لگا۔
 یہ آواز نہ تھی انسان اور آتش
 نہ تھی کہ یہ آواز سے مراد تو یہ
 زیادہ تھی جس سے یہ فائدہ ہوگا
 اور اس نے اس کو اندر لایا ان کو گونج رہا
 کہ یہ کھانا کھا کر یہ مرنے لگا۔

[illegible]

Handwritten text in Urdu script, likely bleed-through from the reverse side of the page. The text is partially obscured by the binding and the edge of the paper.

This image shows a blank, aged, cream-colored page, likely an endpaper or flyleaf from an old book. The paper has a slightly textured appearance with some minor discoloration and faint horizontal lines near the top edge, possibly from a previous binding or scanning artifact. A small, dark smudge is visible near the bottom center of the page.

بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم کو کسی شخص سے کچھ ملے تو اس سے لے کر دو روئے تک اس سے سب سے زیادہ دینا چاہیے۔
 اگر تم کو کسی شخص سے کچھ ملے تو اس سے لے کر دو روئے تک اس سے سب سے زیادہ دینا چاہیے۔
 اگر تم کو کسی شخص سے کچھ ملے تو اس سے لے کر دو روئے تک اس سے سب سے زیادہ دینا چاہیے۔

رحمتِ خال جنہا نہ شامل تنہا حساب سکھالا
 غریب خلقت تھیں پرہیز کرتے دیکھتے ہوئے کوئی
 نیکیاں نامہ چرچہ لیسے اندازہ فرماوے
 تے جہریدہ باندہ یواری آدمی پرکشش کیسی
 دیکھ لٹاؤں دلوں دوسری کسی تھاں نکائی
 نے میں بھی نہیں پڑھ لکھا جانے ہوئے کوئی
 غریب رضی ہو کر عودہ کرے شکر بجاوے
 اس نامہ حساب لیسے رحمتِ فضل آبی
 لکھتے نال تے چھتے کوئی نہیں سب دے
 ہر شے دی پرکشش ہوئی اندر دوزخ سے
 دیکھتے ہیں کہیں خیر کیتی یہ نعمت رہی رہی
 جو عمل کیتی یا حق بتایا یا کچھ کیتی چوری
 ہو مال اسباب حساب ہوئی چکیو لکھتے کہ یا
 ہونے غریب غلاماں پرکشش کیتی حق ادائی
 اول بھٹکا مال لکھتے بعد ایمانوں ہوئی
 کی فرض برابر میں مستتر نقل ثوابوں
 ہے فضل کہے وہ یاقین فضلان کیا عمل کر لیسے

بعضے مومن عسوں نیڑے رسی رب تعالیٰ
 حکم کرے پڑ نامہ عملاں نیکی بدی جو ہوئی
 میں بہ قبولی نیکی تیری مومن سجد جاوے
 توں اوہ کم کتبائے کم کتبائے سب منسی
 رب کہی میں نبی اندر کجی سبہ بریائی
 ناکر خوف میں بختے تینوں کل تقصیر ہوئی
 خلقت جانے شخص فریاد عترت نال جو آئے
 تے جنوں لوں لکھیا ہوئی سدا ان نبائی
 تے رحمتِ فضلوں پاؤ تانے بامیدیاں کرے
 کہیں کن بھی حق نعمت ان بھین ہرے
 ایں علوں پرکشش ہوئی دوی نعمت بھاری
 جو نال خوشامد حق نہ لکھن اس دوزخ موری
 بھی تے خیر حیا حق اس بھر یا باتوں حق مہیا
 بھی دینی علم پڑ یا یا نہ بھی نیکی سکھائی
 بے فرضاؤں پر فضا ہو یا کچھ نقل وچہ پوسی
 جے سنت نقلان نال ہوئی پورا فرض صیالوں
 کہ ناموں انتہی حقہ دوزخ وچہ سر لیسے

مشکوٰۃ ہا حساب میں الام حدی
 روایت عائشہ رضی اللہ عنہا سے
 موری چکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 وہ کسی کو بھی دینا چاہیے جو اس سے
 چاہے کچھ دے تو اس سے لے کر دو روئے تک
 اس سے سب سے زیادہ دینا چاہیے۔
 اگر تم کو کسی شخص سے کچھ ملے تو اس سے لے کر دو روئے تک اس سے سب سے زیادہ دینا چاہیے۔
 اگر تم کو کسی شخص سے کچھ ملے تو اس سے لے کر دو روئے تک اس سے سب سے زیادہ دینا چاہیے۔

صاحب ہا حساب میں الام حدی
 روایت عائشہ رضی اللہ عنہا سے
 موری چکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 وہ کسی کو بھی دینا چاہیے جو اس سے
 چاہے کچھ دے تو اس سے لے کر دو روئے تک
 اس سے سب سے زیادہ دینا چاہیے۔
 اگر تم کو کسی شخص سے کچھ ملے تو اس سے لے کر دو روئے تک اس سے سب سے زیادہ دینا چاہیے۔
 اگر تم کو کسی شخص سے کچھ ملے تو اس سے لے کر دو روئے تک اس سے سب سے زیادہ دینا چاہیے۔

میں
 کی صحبت و ادب
 کہ بعد از اعلیٰ المصلح علیہ السلام نے فرمایا وہ
 صلوات اللہ علیہ و آلہ و سلم کے درگاہت و عہد
 میں رہ کر میری امت کے مشیر بن کر
 رہیں۔ یہی کوئی نیکو مشیر نہیں ہے
 جس نے یہ نصیحتیں فرمادی ہیں کہ
 میں یہیں ایک درویش کی صحبت سے
 خواہ

تال انتشار اللہ پھیلیاں لکھیاں اندر عزت پائی
 مقرر بہت تاکید نمازاں ایسے کارن ہوئی
 تاساں ریاں پھیلیاں ختم الہی اچھے ڈھائی
 تاسنہاں پھار سید کمر سر پوشش لازم ہوئی
 اکھٹا ناپینا قدر ضروری جو تیرہ حکیمہ بنجادی
 ہو مکان چوہدری گرنی کنوں خلاصی تھیو
 جس پر میرا نند ویکارن سنوں سخت ہوئی
 تیرے دشمن بدست کے رحمت الہی تھیو
 بھی حال عریضی نہ بھائی کنوں حال کھسی
 تیرے جنہاں ظلم تعدی کتنی تنہاں تھیو
 ناخوش تھیں بہ غور کی انتشار بدل پھلاو
 اس سگناہ عارف ہوئے تھیو بھی کس پاد
 جہنم گناہ گناہ بدستے ایوین کھ پیاری
 سید بیاندی امت ہر مہربانی نظر کرکے
 اوہاں نال کناریاں تپن ہرتی پر پھلاو
 جہیز پڑن ہفت چھٹ شگن بھی نا پڑاون
 حضرت لکھیا عرض کینا میں رب ہو دہائیں

ایک کہیں میں مستور داری پختہ سفر ہزاراں
 رب فرمایا سفر ہزاراں داری سفر ہزاراں
 اتنی امت جنت جائے باجہ حساب عبدوں
 یاداں عرض کیا وہ چوہے کی ہزاراں عطاوائے
 بھی تیرے سر پہ رکھا دیکھا نیلے پتھر کے
 ہر گھم ہر گھم کر کے پتھر کیوں بری یادوں
 دینے دار کے ان تخت دینا عرض نہ کافی
 جن دن حاضر و غائب کی کھنکھ سیما میں
 جو تیرے مرضی چھوڑ گئے ہر گھم ہر گھم
 جو میں ہوں تو خدا کے من میں اگر داری
 نکالنا پینا دو قسم اندر کھنکھ کا دن
 یہاں عطاوائے جنت باجہ حساب حسن
 جو میں صبر کر کے پختگی ہو رہی داری
 راضی ہیں اللہ تے ہر دم کر کے ادبی نہیں
 روز قیامت پ اوہانوں پختہ باجہ حساباں
 جہاں صحت ہو عافیت دے کھنکھ نہاں
 فر حکم ہو ہی و فرقی ہوں فرقہ ہاں کفاراں

[illegible][illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

پھر مصیبت نہ تھی شش و روز خود عذاباں
 بنیت و علم پر انہیں بنار غلامانے چہا
 استا پڑھاں جو دھنہ سے کوئی اکے میر
 دے جو پستان بریاں ایسے اللہ ساں بچا
 تے نیت نیک علم و اندر طلب رضا رمانی
 اتے سادہ دینی حق تباواں باجوہ و ریواں
 جہلہ کوں جوں کیہو گی میں حق سناں
 جو انکے حق تے مار یا جاؤد حضرت فرماں
 یاں عرض نبی نوں کہ تے جس حق تمایا
 نبی کہہ اس اجر نہ گھنہ اجوؤں تا تیوں سیا
 جد جے فرمان چنہاواں حکم عذاباں آئے
 حاکم قیدی بھواراں جو تعاول غلاماں
 اسان نیا نو تہاں رعیت دیو چہ صحت تایاں
 سلیمان نبی نوں حاضر کر کے کہسی ب انہاتوں
 اس کیوں قضا نماز نہ کہتی کٹے عذر لیاؤ
 ابویں قیدی عذر لیاؤں اسان مصیبت جوئی
 یونس نوں حاضر کر کے انہاتوں فرمائے

صہ اپنی قدرت کاملہ سے انکی حفاظت اور پرورش کی ہے۔

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

تہ جیہہ قول فرار کر سید کرے یو فانی۔
 جو کافر نال انکار تکبر ناه ایساں لیاے
 تے نہاں اللہ ہک چھاتا بنی تہنیاں کی
 بولہ بنیاں نہیں بعض نہ منجھ شریں ترمائی
 اوہ پانی کارن تے لیں تہ خیر چہ دہسن
 بابہ بھی تیکل کریں حاضر و چہ شہرے
 حکم ہوئی تہیں انہوں جانوں سنگین نہیں
 جس گارن تہیں بندہ تے خط رج کر سیک
 بھی غلات گلی چری بس کارن تہے
 دنیا ختم کر لسی یارب دست کتھے میرے
 بھی ایشیاں تال سکاو تہی نہیں کہے پیاری
 حکم جہی دہست اسد نال سید جہاں
 تے نہاں بن پیارا کیتا دنیا چھ لائی
 صفت اہمادی اکھنساواں دنیا پار کرے
 کرن پشیر حرموں شہیدوں ایم طلب صافی
 تے خمدونے ہوش رکھن نہ چاؤر و ڈیانی

تے دین اندر جو طے کرے چاؤر نال ڈیانی
 بھی غلات جہوں رتہ کافر نہاں پکڑا
 یا جتے جیتے جھنڈے دوتھ چاہاگ ہوئی
 دوتھ جھکھ دیا و انہاں پانی جھلو پاسے
 اوہ ایمان اوہ تاداد ہو کھادہ جھکھ پائیں
 جے نیا چہ سینک لوکاں جھکھیاں ہی حرد
 رب کسی اپو دنیا و اجس گتھے بدرا تہا
 بھی سدیکارن لہاں یاں خلی تہیں تہیں
 دوتھ اندر والا سنوں ہوئی سکم آئی
 بہنہاں ہیرا ساجھہ چھوڑیا حکم جھوٹے تہیں
 جیکھو چہ کرکریں ہاتھوں ہن اور کدیواری
 جہاں تہیں کارن میں چنیا اس پکھچھاں
 اوہ دنیا نال جہاں اسدن انہاں تہہ نالی
 جے دنیا و کرکریں تہہ تہہ جاکم تہہ تہہ
 تے ایشیاں تال تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ
 تے جہی تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ تہہ

بیان شفاعت اہلبیاد و اہلبیاد و اطفال

Handwritten marginal notes in Urdu script, including religious and philosophical commentary, located along the left edge of the page.

اور کچھ گندہ
کچھ نہیں یاد رکھی
وہ کوئی بانی و افاضہ کہیں بار بار
اسکی شفاعت کرنا اور شفاعت اسکی
پرستی و شکر میں نہ کرے اور ذیل کی صفات بھی
یہ سے موی کر کے اور ان میں سے کچھ کر کے
چاہی پھر ان میں سے کچھ کر کے
ای قانون کیا ہے جس میں جو کچھ صریح کر کے
شخص میں جملہ چیزیں ہیں وہ
تھا۔ اور کوئی کہیں نہیں پوچھتا
تمہیں وضو کا اپنی مائتہا۔ پھر اسے
لے شفاعت کر کے لے جنت میں
داخل کر گیا ۱۲

اللہ تعالیٰ نے
فرمان فرمایا کہ جو شخص
میرے واسطے دعا کرے
میں اس کی شفاعت
کریں گا

وہ جس نے دعا کی
اس کے واسطے دعا کرے
میں اس کی شفاعت
کریں گا

اللہ تعالیٰ نے
فرمان فرمایا کہ جو شخص
میرے واسطے دعا کرے
میں اس کی شفاعت
کریں گا

<p>اول دیکھ قیامت ہیت خلقت کہنے روئے دو جہا وقت حساب کسی فن جنگ پھر کر لین کے شفاعت شافع اکھے یارب کر آسانی ترجیح اعلیٰ غالب ہوئی فتہ بریاں والا رب قبولے بخشے انوں رحمت شامل ہوئی نیک و نجس و چہ جنت علون یایں میں بخشا میں نیکال اس فضل دی ہوئی سادہ حضرت والی اودہ نیت و دوزخ و چہ رہے جس کلمہ پڑھیا جانوں جے بریا یایں بدلے ساڑن جہ کہ باہر آئے جے سو کر شفاعت اسدی بخشش مل ہوئی</p>	<p>لکھیا وچ کمیں شفاعت کتنی وچہیں ہو نال شفاعت ختم بنیاں لوک آرام کر لین چھوٹی وڈی بات کچھ ہن ہنسی سخت حیرانی فضلوں کر ان عایت انوں کمن حساب سکھلا پکڑے چلن دوزخ دیول کرے شفاعت کوئی حضرت کہا شفاعت میری ہوئی یا تائیں میں جہیاں بدکاروں امید شفاعت والی کے پرہیز جو کفر شرک تینوں میں گیا جہانوں بھانویں لکھ گناہ کبیر و اور کج جنت جاوے کا فرشتہ ایم سر سن کرے شفاعت نہ کوئی</p>
--	--

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ بَنِي دَعْوَةٍ مُسْتَجَابَةٌ فَتَجَلَّ كُلُّ بَنِي دَعْوَةٍ
وَأَيُّ اخْتِمَاتٍ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِّأُمَّتِي إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَهِيَ نَائِلَةٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ
تَعَالَى طَبَقَاتٍ مِنْ أُمَّتِي لَا يَشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا ۝ ۱۸۶

شکر کوں کر د پرہیز ہوا نیوے مول نہ جاو
تاکس کر شفاعت حضرت بخشش بدی پاو

ذکر اعمال موجب شفاعت

<p>حضرت کہا جو کرمی یارت میری وچ حیاتی جو پڑھو دعا یہ بانگوں بچے جو مشہور ایہانی</p>	<p>یا کر یز یارت قبر میری جیکوئی بعد حاتی حق شفاعت انہاں کارن میرا پڑ آئی</p>
--	---

اللہ تعالیٰ نے
فرمان فرمایا کہ جو شخص
میرے واسطے دعا کرے
میں اس کی شفاعت
کریں گا

اللہ تعالیٰ نے
فرمان فرمایا کہ جو شخص
میرے واسطے دعا کرے
میں اس کی شفاعت
کریں گا

اللہ تعالیٰ نے
فرمان فرمایا کہ جو شخص
میرے واسطے دعا کرے
میں اس کی شفاعت
کریں گا

[illegible]

منہ سے اے الیہا دے تاکہ ۱۶
 اندر علیہ و آلہ وسلم کے
 کہیں ہوئے اور کہیں نہ ہوئے
 اگر وہ مقام کے ۱۷
 مسئلہ میں ازمنی کی صورت

۸۶

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۸۴

میں جانی حکم درو اپنے

کروینے کے دلوں میں ہو گا۔ اس کو ہم داناں دروہوں
یعنی جو کچھ دینا دی گئے وہ بغیر ہریشیوں
میں ہو گا وہ اس میں بھائی بھائی ہو گے
یہ یعنی نکال دینے کا کینہ ان کے پرینہ
صدور میں غل سوراخوں میں
صلہ نہ تھانے لیا اور غنائی

جو پل تعین لنگھلا امت جلس وچ میدان کھلوس
امت احمد وچ اہاندا ہوسی قدر جو تعالیٰ
ہکد جو تے راضی ہوسن کینہ بغض نکوئی۔
فر حضرت احمد لے تہ کنجی درجبت داکھو لے۔
حال امت واکرن تدایش دہین فرشتے ساراں
سنک خبر ہوسی دلگیری پاک بنی دے تائیں
فر حکم ہوسی سر چا پیا ریتیر سوال قبول
حکم ہوسی کڈھ دوز جو پل امت اپنی پیاری
نال بنی دے ہونہ نمیر کرن شفاعت سارے
نال فرشتے لیکر حضرت دوزخ جان کنار
آپ اپنے دوست پیار دیہو پتہ نشانی
بھی ہیراک کے شہید شفاعت شرفصال تیں
سیہما راویا شفاعت کرن موافق شناناں
بعض ساراں شہر چھوڑا وین بعض سب قبیلہ
بھی مومن نہیک شفاعت کرن قدر موافق سارے
جد جو قدر ایمان والی سب خلقت باہر آئی
فرد جی دار تملایش کرسی بد خاص پیارا

پہلے چھپیاں کھلے دیکھ سب کھٹے ہوسن
 ہندو جے نون ظلمندی بخشش کون صفائی
 وَتَرَعْنَا مَا فُضِدْ وَرِهِمْ مِنْ غِلٍّ خَيْرَ اُولَئِیْ
 امت نون کو داخل حبت دوزخ فرما گولے
 جو دوزخ وچ امت نیری سردی لاکھ ہزاراں
 سجدہ سیکٹ یہاں کہسی حمد نتنائیں
 کرسی عرض جو یار بے بخش ظلم جہولان
 جید وچ ایمان ہوو ہاک جو دانہ مقدار سی
 ہر اک اپنی امت کارن کرسن عرض نیارے
 کہسی حضرت یار نتنائیں کہ ہو یاد پایاے
 دوزخ وچوں کڈھیا دیوانہاں ملک نورانی
 وہ ضیاء ندی کری شفاعت چلاؤ نہیں جائیں
 بعضے میاں ہزاراں کرسن بعضے لاکھ جواتاں
 تے چاہیں اندی کے شفاعت چاہی تہرے پایاے
 آپو اپنے یاراں خوشیاں بھی اشنا پایاے
 تال امت احمد بہتیاں تھیں قہر ہو سی ترمانی
 جو بہت بہن باہر آئی یا کوئی ریہا وچارا

۶۶
 اوصاف و شفاۃ از اسرار مبارک
 یعنی جس کا بیان ہے کہ اندر سے مقدار
 ہوگا اور جو اس طرح کیلئے تیار ہے
 وہ اس کی کیفیت کا علم نہ تھا
 ورنہ اس کی جان عقل کی راہی
 کے علم کے سچے بیان مشکوۃ میں
 نہیں ہے اس لئے
 حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
 حضرت علیؑ کو سونے والا جب
 صلے اللہ علیہ اس کو توں جان اور
 قرآن پڑھ کر حال جان اور
 کیا ہے اس کو حال جان جنت
 اور اس کے کھراؤں

اس کے حکم اور اس کے
میں داخل کیا۔ اور اس کے
میں سے وہ شخص میں سے
شفا یافتہ قبول کیا گیا جو
دو ہفتے کے مستحق ہے جس
ابن ماجہ دارمی ترمذی
مسلم نے قبول فرمایا۔ اور
امام احمد نے قبول فرمایا۔
اور اس کے بعد اس کے
میں سے وہ شخص میں سے
شفا یافتہ قبول کیا گیا جو
دو ہفتے کے مستحق ہے جس
ابن ماجہ دارمی ترمذی
مسلم نے قبول فرمایا۔ اور
امام احمد نے قبول فرمایا۔

کہیں ملک جو دوزخ اندر باقی ہے ہزاراں
کدھ دوزخ تھیں امت اپنی حکم پہی حمانوں
پھر حضرت کہنی نبیاں لیاں صحابا علمانوں
یاد کرن سب پتو بنادن کدھ کدھ ملک بیاون
فرز بچی راری کسے نلا لیشن پاک صیب الہی
فرسیدیوں پچھے عرض کر لسی اذن تہی حمانوں
فرگے دانگوں نال نبیاں یاران نابعداں
اس شفاعتوں پچھے امت اجدود ترایاں
فرال ایماناں چوں رہی دوزخ نہ کوئی۔
اندک پچھاتا انہاں شرک مول کیتوئے
حضرت طرافن دی کرسی انہاں شفاعت تائیں
کا فر مشرک طغے کرسن دوزخوچہ انہانوں
ادہ جھگڑا بحث ہوئی تسان لیم وچہ حیدو کر د
جوش کے فر غیرت بدی قسم کسے فرماوے
فر قدرت دی مٹھ دوزخ وچوں بھر کے باہر نکالے
آخر ور حضرت جو ہے سال پنجاہ ہزاراں
سب دوزخ تھیں نکل جسے سڑیل ہوئے کو کلا
نزلت انہانے جسے ثابت تاتے باہر آون۔

یہ تھرا کا کہ نہیں لالہ اللہ بخش
اور عیال کی کفالت میں لالہ اللہ بخش
کیا اس کو میں خود نکالوں گے ۱۲

لالہ اللہ بخش کہا سارنہ دت کے نام سے
گوگل کے کتاب خانے کا حکم یہ ہے
قلمین ہون کر اور نگار
کیا جاویں

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

لاؤنگو میں جاؤں گا
 دنگ اور اللہ کی حمد میں
 میں ڈونگا کہہ کر جاؤں گا
 سر اٹھاؤ اور تورا کی بات سنی جاؤں گی
 اویسوال کرو دنگا کی بارب
 ہوئی تو میں ہی کو دنگا جو جس
 ہوتی رہے کہ جس کا جو جس
 اتنی اتنی رہے کہ ایسی ہی
 دل میں نہ جاؤں گا کہ ایسی ہی
 اسکو نکال لاؤں گا کہ ایسی ہی
 کہ دنگا کہہ کر جاؤں گا کہ ایسی ہی
 اسکا طرح اللہ تعالیٰ کی حمد میں جاؤں گا کہ ایسی ہی

۸۵

[illegible]

مقامی اور ریاست کو تمام سی بات
تفاوت کر دیں کہ یہ سب لایا

پنج سے سالانہ پیڑھیاؤں کو حیات دیتی ہے
کئی قسم کے بدکاراں و چول جہنماں ہوتا ہے
جو بیدار ہو کر کے زمانہ جوانی باپ رنجانی
جو رعیت اے ظلم کرے یا خویشاں خوشی کوڑ
جو کلفت کر مچیں کہیں کہیں نرالاں تک بناو
جو عورت نریت زینت کر مزار و چسپاں و می
جو بہت بار یکے تک کوڑن و چون و دیو
ایسے بھونے و چھوڑے جنت ہونہ پاؤں
بیان اعراف کہ نام چاہیہا مست
کا فروغ شرن ہمیشہ کہی نہجات نہ پاؤں

فریبے پائیں دوزخ و گشت نال گناہ
 جنت دوزخ نہ موضح نام اعراف ایہائی۔
 اہل جنت ہو دوزخیا نہ حال گتھوں میاں
 دوزخیا نہ حال جے دیکھن ہشت خوف سکاں
 ایسا یہ تسلی دل نوں دوزخ جاسن نائیں
 دوزخیاں ہو جنتیاں نہ مال کرین باتاں
 کہیں سلام ہشتیاں نوں ہو دیں مبارکیاں
 جہاں دوزخیاں نوں دیکھ چھپان کہن پکارا نہ باتوں
 فوجتیاں نوں کرن اشارت بہت غریب آہے
 جہاں حرم کدنی ہو سی ہو حکم نہاتوں
 جہاں نیکیاں لہیں جنت جاسن سائے
 نیکی یہی برا جہنم چہ اعراف کھلو سن
 ناو نہاں شریک نہ فکر کیا یا نیکی برائی
 تہ نہاں ہوش کھل نہ آہستہ بے ڈوبے
 بعض دایت اندر فرقے ہوئے بھی آئے
 یا مال کھاراں جنگ کری کو پامو یا جھڑپیں
 یا پڑچہ خرابی چھوٹے مئے انہاں ترسانے

[illegible][illegible]

برکتِ علم تے حجِ شہادت زنجوچہ نہ مٹرسن
 جو چھوٹے لڑکے مرن کھاراں چہ اعتراف کھوسن
 حضرت عرض کر لینی یا رب برا نہ انہاں کیا یا
 عرض قبول خداوند کرسی جنت اندرجاوان
 وچہ اعتراف ہمیش نہ رہی ہرگز فرقہ کوئی

بیان کسانیکہ غفل و بلوغ نہ رسیدند یا بحر دنیا یا نشان نہ رسید چرخان وند

بعض لوگ عاقل بالغ دنیا وچ نہ ہونے
 یا بے خوش آئی پر خیر نہ ہونی بنیان تحریر و لال
 نہ دیکھا جی نہ سنیاں انہاں خبر کبھی علما و ا
 ہر اک کتاب جاہل اوتھے جمع کر و ب سار
 تو ہیں خالق رازق ساڈا مالک ہیں جہانی
 کیسہ کہیں ہیں حاضر آہیں بے سچا فراموش
 ہر فرقہ میں حکم الہی درہ دھل نہ لاؤں
 وہ آتش تھمہ آرام سلامت تھیکو باغ بہاری
 آگھن بار بار طاق آتش لال مار
 کہ کسی وہ پہلا فرقہ ہے فرمانبرداراں

[illegible]

جو وہ حدایت میری مٹوں شکر مول کریا ہے
اوہ حکم سکھا دینا والے کرے صدق ایمانوں
ایہ حکم قبول کرے ہرگز کوئی غدر نہیں
لکھت ہے تو شہوت آفت نیا لیا نہیں
تاو دنیا اندر کیونکر منے حکم میرا عیاں
تے دو جا فرقیہ باناں اصل ہٹوں ناسے

بعضے مومن بعضے کا قرب قرآن کتابیں ۔
 آدم جن برابر کے ساریاں چہ خطایاں
 جو مومن جن ثواب انہاں سو چہ جنتاں بہونی
 بعضے کہن ثواب ہمیشہ لذت خوشیاں باسن
 بہشت بخشیاں ص اللہ نے حضرت آدم میں
 آدم جاوے جنت اندر پکڑن نفع مباحی
 کھاوے پیوے جو ان کھیں لذت راحت پاوے
 آدم دانگوں کھان میں نا کچھ فرق جرائیں
 انہاں کہو جے ظلم جو کیا یا کچھ ظلم انساناں
 جو سنگ دلی نے گھوٹی نوں چہ نیاسنگ لگا یا

[illegible]

[illegible]

کعبہ تے وہ طور بھی تھن مسجد اقصیٰ والا
 بھی تھاں مسجد نبوی جس تے حضرت تکیہ کرے
 جہاں روزِ حشر والا ہوسی سالِ نچیا ہزاراں
 اس تکیہ کردا میں پوچھیں مولیٰ تھار نکوئی
 تے دوزخیانوں دیکھدیاں ہر قوم تے آیا

مستاجات در خطاب رب البريات

[illegible]

بیان محنت و زحمت و نام طبقات آن موجبات و رکات آن

سَمِعْنَا بِتَنَافُكِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الدُّنْيَا وَحَسَنَةً وَقَسْنَا عِنْدَ أَبِيكَ السَّامِرَةِ

بارگاہِ نبویؐ کی نیکی سائوں میں جہانی
 بدینہ ہاں ہے کیا جبرائیلؑ ششہ
 اچھیں حضرتؐ دیکھ آئیں روحِ فبراہی
 تے رکھ نہا خدا تائیں تیں جس ہاں مانی
 رنگ تغیر خوں ہو یا بچھا ہی ششہ
 حوں لگ ہو یا تغیر اسی دیکھ تباہی

[illegible]

چونکہ نیاں پیرپوں کارن ہو یا اادہ
 جواناں تیاں کھاون ظلموں نہاں جاگ آئی
 تھکے اسے سقر بہانی سخت عذاب تباہی
 ہکدوے تھیں ونگھا ہر سخت عذاب نہ
 جو کسی بغیرین نہ متے جاگکس وچ پاک
 تاویر نام ایہانی اسد آتش سخت جہی
 توں رکھ پناہ اسان تھیں پچھم کریاں
 رب قریبی و ذبح توں بھرونجے یا نہیں
 کہہ سکی چھو بس آتش ایہا خواہش آبی
 چونبھاو چھو سرائی تیں لک نام ایہانی
 رب بیش و ذبح تیں پیدا تے سال نہ خواں
 ہک ڈھنیں وچے تاہیں ہیک سے سانے
 صورت ربی طبع کرری مہر نہ ول وچ آئی
 سورہ فرقہ ہرگز کے حکم نہر جدا
 تیںاں ہیں گستاں مالک پچھان ہر
 توں گونیاں اس وچ مسکن کوں تباہی
 جو تال نہ وچ نہ جان مال کوکہ نہ ویند

94

[illegible]

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَيَلْبِسُ ظُفُفَيْنِ الَّذِينَ إِذَا التَّأَلَوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ هُوَ وَإِذَا
كَانُوا هُمْ أَوْ ذُرِّيَّتُهُمْ يَخْرُجُونَ هَلَا يَنْظُرُ أُولَئِكَ إِلَهُهُمْ مَبْعُوثُونَ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ
يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ هُوَ سَمَةُ الظُّفُفِ س. ر. ب.

لیند پورا یا وہ تولن اندرویل جلیندے
 بھی چلو اران نلکائی اندرویل وگاؤن
 چالی سال سٹھال جاو تھلے پنچے سوئی
 ستا سخت نہایت گندہ چلن ندیاں نہراں
 ہاتھ نام تلے غنی کہیدا اللہ نام تیاں
 سبہ خلقت بدلوں اسمی ہو گرمی تھیں مرچا
 جبُ الحزان ہی نام کی دالینی کھوہ اندوہ
 آتش تھیں دہ بانی ستا خبر حدیشیں آئی
 سٹول ہوٹھ سچ وڈر ہوسن دانگ پہاڑ
 سچ زبانی کریم رنگ منوں سے ہر ت کینہ
 اوچھ اندر کر رکھئے کدے غریب کنوں چلا
 گل کر آندراوچھ چوں لکھے غریب تھانی
 برنوں وہ ایسی اس ستری سخت غمائی بہانی
 ستر سال چھپے کوئی کاہرتا اس اُپہ جائے

جو دودھ گھٹ تولن سو اندر دیند گھٹ تولیند
 جو لوگ دھگ منہ تے ہوئے کچھ ہو الاوان
 ڈوٹکھا دھیل ایہائی ایڈا پتھر دالے کوئی
 پون ہنزد آب جو گسی جہاں کنوں کفال
 بکرا نام عساق ایہائی ہک غسلیں سداو
 جے ہک پالہ اس پانی تہیں دنیا پر آجے
 یو بہت تلاماوتے چٹے کھوے دفن اندر لے
 ہک طینہ انجبال ایہی ہو نام حمیم ایہائی
 جہاں ہو تھان پس لیا وں انوں کافر پر سداو
 اتلا ہو ٹھ لے کج آہیں تلوں دہنی سینہ
 سنگھوں بیٹھ جہاں شے بانی اندر اوچھ جلاو
 سرک غلاب پائیں سر پر کافرے اوہ پانی
 پتو ز مہریرا ایہی ہک جا بک مفری حد کائی
 ہک تیغ وچ بہاڑا ایہی اوہ نام صندوق سداو

۹۶

کفار انہوں نے فرشتے پر اس چڑھنا وں پھیر چڑھنا وں پھیر چڑھنا وں ایسا کہ	پھر وہ تھیں بہکنا وں پھر وہ تھیں بہکنا وں اودہ تباہت جو تہہ دھڑکونی تہہ دھڑکونی گجاو
---	---

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى سِرًّا بِيَلَهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَفَشَىٰ وَجْهُهُمُ النَّارُ طَبَقًا وَارِثًا ۚ

وہ ہر دھڑکونی پھیر چڑھنا وں سیر پھیر چڑھنا وں سیر پھیر چڑھنا وں	تہہ دھڑکونی تہہ دھڑکونی تہہ دھڑکونی بھڑکے اگ تہہ دھڑکونی تہہ دھڑکونی گالے
فرشتہ فرشتہ فرشتہ فرشتہ فرشتہ فرشتہ	جے کہہ ہار اگ تہہ دھڑکونی تہہ دھڑکونی

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّكَ خَيْرُ نَزْلٍ لَّا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ ۖ إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِلظَّالِمِينَ ۚ
رَأَتْهَا شَجَرَةُ الْجَنَّةِ وَفِي أَحْصِلِ الْخَيْمِ طَعْمُهَا كَانَتْ رُؤُسُ الشَّيَاطِينِ ۖ فَأَنَّهُمْ
لَا يَكُونُونَ فِيهَا مُدَاوِنَ ۚ مِمَّا رَوَاهُ الْبُطُونُ ۖ ثُمَّ إِنَّا أَنَا لَهُمْ عَلِيمٌ الشَّيْءِ مِنْ حَيْمِهِمْ
ثُمَّ إِنَّا مَرَجَعْنَاهُ إِلَى الْخَيْمِ ۖ أَنَا لَهُمْ أَتَقُوا أَبَاكُمْ ضَالِكِينَ ۖ
كَلِمَةً خَلَّتْ أَثَارُهَا مِنْهُمْ يُهْرَعُونَ ۖ سُرَّةُ وَالصَّافَاتِ ۚ ۲۳ پ ۳

وہ ہر دھڑکونی پھیر چڑھنا وں وہ ہر دھڑکونی پھیر چڑھنا وں	ہمیت اندر جس کھاؤں اندر ہر گز ہے نکالی اس یو اندر انگوٹے جسے خبر قرآن فی
وہ ہر دھڑکونی پھیر چڑھنا وں وہ ہر دھڑکونی پھیر چڑھنا وں	یہ یازدہا وں اودہ کھانا کافر تائیں وندربان لبان جھڑکونی اندر دھڑکونی

قَالَ اللَّهُ إِنَّ شَجَرَةَ الزَّقُّومِ طَعْمُهَا لَآتِيمٌ ۖ كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ كَغَلِي
الْحَمِيمِ ۖ حَنْدَلٌ ۖ فَاعْتَلَوْا إِلَىٰ سَوَاءٍ الْحَمِيمِ ۖ ثُمَّ صَبُّوا نُفُورًا مِّنْ رَّأْسِهِ

۹۷

کفار انہوں نے فرشتے پر اس چڑھنا وں
پھیر چڑھنا وں پھیر چڑھنا وں ایسا کہ
پھر وہ تھیں بہکنا وں پھر وہ تھیں بہکنا وں
اودہ تباہت جو تہہ دھڑکونی تہہ دھڑکونی گجاو
قَالَ اللَّهُ تَعَالَى سِرًّا بِيَلَهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَفَشَىٰ وَجْهُهُمُ النَّارُ طَبَقًا وَارِثًا ۚ
وہ ہر دھڑکونی پھیر چڑھنا وں
سیر پھیر چڑھنا وں سیر پھیر چڑھنا وں
فرشتہ فرشتہ فرشتہ فرشتہ فرشتہ فرشتہ
تہہ دھڑکونی تہہ دھڑکونی تہہ دھڑکونی
بھڑکے اگ تہہ دھڑکونی تہہ دھڑکونی گالے
جے کہہ ہار اگ تہہ دھڑکونی تہہ دھڑکونی
قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّكَ خَيْرُ نَزْلٍ لَّا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ ۖ إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِلظَّالِمِينَ ۚ
رَأَتْهَا شَجَرَةُ الْجَنَّةِ وَفِي أَحْصِلِ الْخَيْمِ طَعْمُهَا كَانَتْ رُؤُسُ الشَّيَاطِينِ ۖ فَأَنَّهُمْ
لَا يَكُونُونَ فِيهَا مُدَاوِنَ ۚ مِمَّا رَوَاهُ الْبُطُونُ ۖ ثُمَّ إِنَّا أَنَا لَهُمْ عَلِيمٌ الشَّيْءِ مِنْ حَيْمِهِمْ
ثُمَّ إِنَّا مَرَجَعْنَاهُ إِلَى الْخَيْمِ ۖ أَنَا لَهُمْ أَتَقُوا أَبَاكُمْ ضَالِكِينَ ۖ
كَلِمَةً خَلَّتْ أَثَارُهَا مِنْهُمْ يُهْرَعُونَ ۖ سُرَّةُ وَالصَّافَاتِ ۚ ۲۳ پ ۳
وہ ہر دھڑکونی پھیر چڑھنا وں
وہ ہر دھڑکونی پھیر چڑھنا وں
ہمیت اندر جس کھاؤں اندر ہر گز ہے نکالی
اس یو اندر انگوٹے جسے خبر قرآن فی
یہ یازدہا وں اودہ کھانا کافر تائیں
وندربان لبان جھڑکونی اندر دھڑکونی
قَالَ اللَّهُ إِنَّ شَجَرَةَ الزَّقُّومِ طَعْمُهَا لَآتِيمٌ ۖ كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ كَغَلِي
الْحَمِيمِ ۖ حَنْدَلٌ ۖ فَاعْتَلَوْا إِلَىٰ سَوَاءٍ الْحَمِيمِ ۖ ثُمَّ صَبُّوا نُفُورًا مِّنْ رَّأْسِهِ

من عذاب الجحیم ہذا فی اذک انت العزیز الکریم سورہ حم الدخان رس ۴۵ یک
 اوتو فی آتش تترائیں سخت زہر دا
 آتش تعیل و گرم زیادہ گنداسے مرادوں
 حلقوں متعینہ بھگے پھلتے پانی اوس ماسن
 آتش سڑا پس بہ کچھ دسی مخرج تنہائی
 اہ عذاب قیامت فی دھڑلہ صریت سید
 ہوز تارہ لواطت کرن تو بہ رسن اسوچ بازی
 ہوعاق بھی اسوچ پس سب کرن ترک تباہی
 مین جمیم غساق شراباں رسن چہ عدا باں
 بعضے گردن اٹھاں جیڈی بعضے جوین سیاہی
 زہری سخت جو درد کی اکھی چالی شالاں
 چمڑہ موٹا تے منزل زکات آتش پلوچہ ساٹے
 پلوچہ سڑیل ہوں انجباری پلوچہ مٹر فرسا
 ستر ہزاراں رمی بدلے بکدیند رات حساباں
 دہوں گھٹ زنجیر اوہا تون متہ تین ہزاروں
 جے ہٹا کر می پہاڑاں کس گل کر خون بازی
 بھی کتے شیر دے گڈر دوزخوچ ہزاراں

اودہ نزلے گا اذک چکرسی جوش فہرا
 جو کوڑا لکھا ہر صریح سدا سخت کندہ جو خاں
 کوڑا لکھو گول زیادہ بھگے مرے کھاسن
 پانی ٹنسن کہیں ہے اودہ ملک لیا دن پانی
 کفر شرک جو دنیا کرے ہو شراب جو پنیہ
 ہکٹھی مقام غضبہ اہو اتھے رسن بینجاری
 جو مین شراب سیاح جو کھاؤں یوں کوڑا گاہی
 جو پکڑ توں سچے جان کرن فکر حساباں
 سب میں بہت بلا میں دوزخ چہ غوری
 ڈنک اٹھیں بعضے اڈا رکھ کچھ رشتالاں
 بعضے کفاراں جیڑے دا نگوں احد پہاڑ
 ظاہر باطن پلوچہ ساٹے تھیو جیڑیل انجبار
 اہو حال ہمیشہ کندے کدی نہ کمی عدا باں
 جو مشرک سچ قرآن منقن شرکون زہر آدن
 ستر گزراں زنجیر ہوئی اودہ ہرگز بہت درازی
 ہو کتے بہت زہر دے ماسن ہر جوین نلوالاں

من عذاب الجحیم ہذا فی اذک انت العزیز الکریم سورہ حم الدخان رس ۴۵ یک
 اوتو فی آتش تترائیں سخت زہر دا
 آتش تعیل و گرم زیادہ گنداسے مرادوں
 حلقوں متعینہ بھگے پھلتے پانی اوس ماسن
 آتش سڑا پس بہ کچھ دسی مخرج تنہائی
 اہ عذاب قیامت فی دھڑلہ صریت سید
 ہوز تارہ لواطت کرن تو بہ رسن اسوچ بازی
 ہوعاق بھی اسوچ پس سب کرن ترک تباہی
 مین جمیم غساق شراباں رسن چہ عدا باں
 بعضے گردن اٹھاں جیڈی بعضے جوین سیاہی
 زہری سخت جو درد کی اکھی چالی شالاں
 چمڑہ موٹا تے منزل زکات آتش پلوچہ ساٹے
 پلوچہ سڑیل ہوں انجباری پلوچہ مٹر فرسا
 ستر ہزاراں رمی بدلے بکدیند رات حساباں
 دہوں گھٹ زنجیر اوہا تون متہ تین ہزاروں
 جے ہٹا کر می پہاڑاں کس گل کر خون بازی
 بھی کتے شیر دے گڈر دوزخوچ ہزاراں

۹۸
 من عذاب الجحیم ہذا فی اذک انت العزیز الکریم سورہ حم الدخان رس ۴۵ یک
 اوتو فی آتش تترائیں سخت زہر دا
 آتش تعیل و گرم زیادہ گنداسے مرادوں
 حلقوں متعینہ بھگے پھلتے پانی اوس ماسن
 آتش سڑا پس بہ کچھ دسی مخرج تنہائی
 اہ عذاب قیامت فی دھڑلہ صریت سید
 ہوز تارہ لواطت کرن تو بہ رسن اسوچ بازی
 ہوعاق بھی اسوچ پس سب کرن ترک تباہی
 مین جمیم غساق شراباں رسن چہ عدا باں
 بعضے گردن اٹھاں جیڈی بعضے جوین سیاہی
 زہری سخت جو درد کی اکھی چالی شالاں
 چمڑہ موٹا تے منزل زکات آتش پلوچہ ساٹے
 پلوچہ سڑیل ہوں انجباری پلوچہ مٹر فرسا
 ستر ہزاراں رمی بدلے بکدیند رات حساباں
 دہوں گھٹ زنجیر اوہا تون متہ تین ہزاروں
 جے ہٹا کر می پہاڑاں کس گل کر خون بازی
 بھی کتے شیر دے گڈر دوزخوچ ہزاراں

سورہ الحاقہ رس ۲۲
 من عذاب الجحیم ہذا فی اذک انت العزیز الکریم سورہ حم الدخان رس ۴۵ یک
 اوتو فی آتش تترائیں سخت زہر دا
 آتش تعیل و گرم زیادہ گنداسے مرادوں
 حلقوں متعینہ بھگے پھلتے پانی اوس ماسن
 آتش سڑا پس بہ کچھ دسی مخرج تنہائی
 اہ عذاب قیامت فی دھڑلہ صریت سید
 ہوز تارہ لواطت کرن تو بہ رسن اسوچ بازی
 ہوعاق بھی اسوچ پس سب کرن ترک تباہی
 مین جمیم غساق شراباں رسن چہ عدا باں
 بعضے گردن اٹھاں جیڈی بعضے جوین سیاہی
 زہری سخت جو درد کی اکھی چالی شالاں
 چمڑہ موٹا تے منزل زکات آتش پلوچہ ساٹے
 پلوچہ سڑیل ہوں انجباری پلوچہ مٹر فرسا
 ستر ہزاراں رمی بدلے بکدیند رات حساباں
 دہوں گھٹ زنجیر اوہا تون متہ تین ہزاروں
 جے ہٹا کر می پہاڑاں کس گل کر خون بازی
 بھی کتے شیر دے گڈر دوزخوچ ہزاراں

کتابت اس انہذا کھاسن شیعہ نہ کافی مشکلی موت ملی بہرگز سخت ہونی رسوائی
بیان سوال کردن کافراں ملائک تہ بانیہ را و مالک را و عرض
کردن ایشان پد گاہ پوزردگار عزوجل

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَازِنَةِ الْجَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا
يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ قَالُوا أَوْ لَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ تَأْتِيَكُمْ سُوءُ الْمَقَاتِلِ قَالُوا بَلَى قَالُوا بَلَى قَالُوا
كَادُوعُوا وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ سورة هود من ٢٥ ب ٣

عا جز ہر ملک تائیں کرسن عرض بکاراں
 ہکدن کر تخفیف خدا بوں فضل کرے رحمتی
 انہاں کفر شرک نہیں منع نہ کیا خوف غالب رہا

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى كُلَّمَا أَتَىٰ فِيهَا قَوْمٌ مِّنكُمْ خَرَجْتُمْ مَهَا أَعْرَابًا يَسْكُنُونَ فِيهَا قُلُوبًا
قَدْ جَاءَ تَأْنِيدُهَا فَكُنْ يَنَاقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِيَّانَا أَفَتُفَارِطُونَ
صَلِّ كَبِيرُهُ وَقَالُوا الْحَسْبُ النَّسَمُ أَوْ تَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ وَفَاعَلَوْ
يَذُوبُهُمْ فَسَقَطَ الْأَصْحَابُ السَّعِيرَةِ سُورَةُ مَكَّةَ ٢٤ ب ١

کفر میں تہی آئے تے تہڑوں بہت ڈرایا
 اسان کہہا کچھ روپ بھیجا تاساں طوفان بنایا
 تیں آپ وٹے مگر اسی اندر لایق سخت نزاریں
 بچے اوتھے بات رسولان سنا کچھ قبول کریندے
 پرست ملت نفسوں سان منیاں جو کچھ نہاں سنایا
 دلوں بنا کر مسئلے کوئے ریدے فقے لایا
 بہ اقرار کفر و کاسن بد اعمال ادائیں
 چنگے جنت اساوئے جو دے دوزخ جان نہ پونے

[illegible]

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَنَادَىٰ بِأَمَلِكِ لِتَقُضَ عَلَيْهِ أَفْوَانُكَ قَالَ أَتُكْذِبُونَ هـ حمز خمر

سائل خیر بکارن کو کمن کی جواب نہ آئے اور کسبھی مول نہ ملوایا عالی و ناوبہ

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى قَالُوا سِرِينَا أَمْتَنَا ائْتِنَيْنِ وَأَجِيئِينَا ائْتِنَيْنِ فَأَعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا

الْمُخْرَجِينَ مِنْ سِمْزَرٍ ؕ ذَٰلِكُمْ أَنَّهُ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ وَحْدَهُ كَلْفُرْتَهُ أَنَّ اللَّهَ كَانَ بِهِ

تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّكَ عِنْدَ اللَّهِ الْكَافِرُ سُورَةُ التَّوْبَةِ آيَات ٢٢-٢٣

انوار الکرم و افاضت اسرار بر سر کف فضا

[Faint handwritten notes at the bottom of the page]

فنا و صحرای کربلا شد که کربلا و عمارت

میرزا کاغذ لکھنا و سحر و جادو

[illegible]

... و ...
... و ...

یہودیوں سے کہیں کہیں یہودیوں کے

بہارِ ہندی میں کیا اور کیا کیا باتیں ہیں
اگر نہ کہ نا آواز ہو تو نہ کہ

[illegible]

الحمد لله تعالى ربنا البصيرنا وسمعنا فاصبر معنا على صديكارنا مؤمنون

وَلَمْ يَلْعَلْ يَنْقُذُوا بِمَا لَيْسَ لَهُمْ لِقَاءُ يَوْمِكُمْ هَٰذَا أَلَّا يَكْفُرُوا

دو بارہ آدمی کو لے کر ایک بیڑ میں بٹھائیں
کہ پہلے تو یہ جان لفظ حق پر
تو امت کے دن فیض کی پھر
ابن عباسؓ نے فرمایا کیا یہ فقیر
میں مری عباد خدا اور ان
ایک بار دہائیوں سے فقیر ہیں
سوائے کچھ نہیں سمجھتے کہ وہ
پھر قیامت کے دن ہر ایک کو
فقیر بنادیں گے

سوال کا جواب محمد مصطفیٰ
 صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ
 میں اور اسی اللہ کے بند ہیں
 جس میں ہمیشہ رخصت کا سبب
 میں میں ہی بہت ہیں نہ روہ
 جو وہ میری بہت ہیں نہ روہ
 یہاں پر خدا تعالیٰ کی تعاضد
 صاف دکھائی دے اور اس کا
 بیجا تر ادا کرتے اور اس کا
 ی جانی تر ادا کرتے اور اس کا
 تقدیر کیا جاتا تو ان ایسے
 ایک ایسے ہے جو ہر ایک
 خدا تعالیٰ کے ہر ایک
 ہر ایک کے

[illegible]

۱۰۱
 بھلا ساؤمی بخش آہی بھلیاں بخش خدا یا
 اسل خستہ شریک ہیں ٹھاٹھیاں یقین صفائی
 جو بکرا دین تہاں بھلایا ایوں تہیں بھلائے

فرز محی اری کہں جو امیں بھلے بار خدا یا	بھلا ساؤمی بخش آہی بھلیاں بخش خدا یا
ہن دنیا وچ بھیج سمانوں کرے نیک کامی	اسل خستہ شریک ہیں ٹھاٹھیاں یقین صفائی
تیر وچ خدا بے رحمیہ رہو پہاں فرما و	جو بکرا دین تہاں بھلایا ایوں تہیں بھلائے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَهُوَ لَظِيظٌ حَمِيدٌ فِيهَا سَرَتْنَا آخِرُ جَنَّاتٍ صَلَاحٌ لِّالْعَالَمِ الَّذِي
 كُنَّا نَعْمَلُ لَمْ نَقْصُرْ لَكُمْ رَأْبًا كَرِيمًا مِّنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَ كَرَامَةُ الشَّيْءِ يَرُوه
 قَدْ وَفَّقْنَا لِّلْظَالِمِينَ مِّنْ نَّصِيحَةٍ سوره فاطر ۲۲ پ ۲

فرز محی اری کہں بار بے کرمیہ فرما دیا	دور جو چوں کڑھ سمانوں دیا بھیج کھواراں
نیک اعمال کہیے جو نیک راتیں تندرستیاں	سودا عمل جو اگے کہتے ہرگز کرے ناپیں
رہے ہی میں عمر تامل نہا وچ دوانی	جو تھیں نصیحت شدہ ہن اوہ بات وانی
بھیجے بنی تسانوں اپنے نفع خوف تسانا	جکھوٹ نہا یا تھا میں جو کڑھ ظلم کھائے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى قَالُوا آتِنَا آيَاتِنَا عَلَيْهَا نَشْفِقُ لَهَا وَكُنَّا نَوْمًا ضَالِّينَ وَسَرَبْنَا
 نَحْنُ جَنَّاتُهَا قَالُوا قَالُوا ظَالِمُونَ طَقَا لَاحِقُوا قِيَامًا وَكَانَ مَقَامُكُمْ رَدًّا كَانَ
 قَرِيبًا قَرِيبًا وَبَقُولُونَ دَبْنَا أَمَّا قَالُوا قَالُوا لَنَا دَارُ جَهَنَّمَ وَأَنْتَ خَيْرُ الْبَرِّ
 فَالْحَدِّثْهُمْ بَحْثًا لَّا حَقَّ السُّوْكَ ذِكْرُ نَفِي وَكَانَتْ قَتْلُهُمْ تَضَحُّكَ كَوْنَتْ
 اَلْجَزِيَّةُ هُمَا الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا آ آ تَهُهُ هُمَا الْفَائِزُونَ

سورہ مومنوں ۱۸ پ ۲	غالب ساں ہوئی بخجی قوم لے لکراں
بخجی اری پکارن کافر کرا قرار گناہاں	غالب ساں ہوئی بخجی قوم لے لکراں

۱۰۱
 بھلا ساؤمی بخش آہی بھلیاں بخش خدا یا
 اسل خستہ شریک ہیں ٹھاٹھیاں یقین صفائی
 جو بکرا دین تہاں بھلایا ایوں تہیں بھلائے
 فرز محی اری کہں جو امیں بھلے بار خدا یا
 ہن دنیا وچ بھیج سمانوں کرے نیک کامی
 تیر وچ خدا بے رحمیہ رہو پہاں فرما و
 قَالُ اللَّهُ تَعَالَى وَهُوَ لَظِيظٌ حَمِيدٌ فِيهَا سَرَتْنَا آخِرُ جَنَّاتٍ صَلَاحٌ لِّالْعَالَمِ الَّذِي
 كُنَّا نَعْمَلُ لَمْ نَقْصُرْ لَكُمْ رَأْبًا كَرِيمًا مِّنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَ كَرَامَةُ الشَّيْءِ يَرُوه
 قَدْ وَفَّقْنَا لِّلْظَالِمِينَ مِّنْ نَّصِيحَةٍ سوره فاطر ۲۲ پ ۲
 فرز محی اری کہں بار بے کرمیہ فرما دیا
 نیک اعمال کہیے جو نیک راتیں تندرستیاں
 رہے ہی میں عمر تامل نہا وچ دوانی
 بھیجے بنی تسانوں اپنے نفع خوف تسانا
 قَالُ اللَّهُ تَعَالَى قَالُوا آتِنَا آيَاتِنَا عَلَيْهَا نَشْفِقُ لَهَا وَكُنَّا نَوْمًا ضَالِّينَ وَسَرَبْنَا
 نَحْنُ جَنَّاتُهَا قَالُوا قَالُوا ظَالِمُونَ طَقَا لَاحِقُوا قِيَامًا وَكَانَ مَقَامُكُمْ رَدًّا كَانَ
 قَرِيبًا قَرِيبًا وَبَقُولُونَ دَبْنَا أَمَّا قَالُوا قَالُوا لَنَا دَارُ جَهَنَّمَ وَأَنْتَ خَيْرُ الْبَرِّ
 فَالْحَدِّثْهُمْ بَحْثًا لَّا حَقَّ السُّوْكَ ذِكْرُ نَفِي وَكَانَتْ قَتْلُهُمْ تَضَحُّكَ كَوْنَتْ
 اَلْجَزِيَّةُ هُمَا الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا آ آ تَهُهُ هُمَا الْفَائِزُونَ
 سورہ مومنوں ۱۸ پ ۲
 غلبہ ساں ہوئی بخجی قوم لے لکراں
 بخجی اری پکارن کافر کرا قرار گناہاں

۱۰۱
 بھلا ساؤمی بخش آہی بھلیاں بخش خدا یا
 اسل خستہ شریک ہیں ٹھاٹھیاں یقین صفائی
 جو بکرا دین تہاں بھلایا ایوں تہیں بھلائے
 فرز محی اری کہں جو امیں بھلے بار خدا یا
 ہن دنیا وچ بھیج سمانوں کرے نیک کامی
 تیر وچ خدا بے رحمیہ رہو پہاں فرما و
 قَالُ اللَّهُ تَعَالَى وَهُوَ لَظِيظٌ حَمِيدٌ فِيهَا سَرَتْنَا آخِرُ جَنَّاتٍ صَلَاحٌ لِّالْعَالَمِ الَّذِي
 كُنَّا نَعْمَلُ لَمْ نَقْصُرْ لَكُمْ رَأْبًا كَرِيمًا مِّنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَ كَرَامَةُ الشَّيْءِ يَرُوه
 قَدْ وَفَّقْنَا لِّلْظَالِمِينَ مِّنْ نَّصِيحَةٍ سوره فاطر ۲۲ پ ۲
 فرز محی اری کہں بار بے کرمیہ فرما دیا
 نیک اعمال کہیے جو نیک راتیں تندرستیاں
 رہے ہی میں عمر تامل نہا وچ دوانی
 بھیجے بنی تسانوں اپنے نفع خوف تسانا
 قَالُ اللَّهُ تَعَالَى قَالُوا آتِنَا آيَاتِنَا عَلَيْهَا نَشْفِقُ لَهَا وَكُنَّا نَوْمًا ضَالِّينَ وَسَرَبْنَا
 نَحْنُ جَنَّاتُهَا قَالُوا قَالُوا ظَالِمُونَ طَقَا لَاحِقُوا قِيَامًا وَكَانَ مَقَامُكُمْ رَدًّا كَانَ
 قَرِيبًا قَرِيبًا وَبَقُولُونَ دَبْنَا أَمَّا قَالُوا قَالُوا لَنَا دَارُ جَهَنَّمَ وَأَنْتَ خَيْرُ الْبَرِّ
 فَالْحَدِّثْهُمْ بَحْثًا لَّا حَقَّ السُّوْكَ ذِكْرُ نَفِي وَكَانَتْ قَتْلُهُمْ تَضَحُّكَ كَوْنَتْ
 اَلْجَزِيَّةُ هُمَا الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا آ آ تَهُهُ هُمَا الْفَائِزُونَ
 سورہ مومنوں ۱۸ پ ۲
 غلبہ ساں ہوئی بخجی قوم لے لکراں
 بخجی اری پکارن کافر کرا قرار گناہاں

ما لہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۱) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۲) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۳) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۴) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۵) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۶) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۷) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۸) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۹) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۱۰) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۱۱) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۱۲) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۱۳) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۱۴) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۱۵) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۱۶) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۱۷) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۱۸) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۱۹) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۲۰) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۲۱) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۲۲) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۲۳) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۲۴) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۲۵) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۲۶) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۲۷) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۲۸) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۲۹) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۳۰) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۳۱) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۳۲) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۳۳) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۳۴) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۳۵) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۳۶) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۳۷) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۳۸) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۳۹) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۴۰) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۴۱) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۴۲) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۴۳) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۴۴) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۴۵) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۴۶) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۴۷) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۴۸) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۴۹) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۵۰) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۵۱) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۵۲) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۵۳) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۵۴) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۵۵) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۵۶) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۵۷) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۵۸) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۵۹) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۶۰) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۶۱) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۶۲) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۶۳) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۶۴) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۶۵) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۶۶) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۶۷) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۶۸) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۶۹) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۷۰) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۷۱) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۷۲) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۷۳) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۷۴) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۷۵) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۷۶) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۷۷) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۷۸) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۷۹) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۸۰) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۸۱) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۸۲) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۸۳) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۸۴) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۸۵) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۸۶) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۸۷) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۸۸) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۸۹) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۹۰) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۹۱) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۹۲) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۹۳) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۹۴) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۹۵) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۹۶) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۹۷) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۹۸) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۹۹) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ
 دن (۱۰۰) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ

یارب کٹھ اسانوں تہیں فیروزہ کر ایں
 سال ہزار کن فریادوں اور کٹھ کی آئے
 قرآنہاں میں ہوسے ہرگز ہوں سخت تر سے
 جو کہتے آئے بار خدایا اسین ایمان لیائے
 تیں انہاں توں ٹھیکے کرے میرا ذکر بولایا
 اے انہاں توں تبت ملیا دے اس صبر سے

جے فریادیں انہوں غلام دے ہو ایں
 دور ہو وچھپ ہو کر سر ہو بولیا سال نہ بھاؤ
 رب کسی ہاں فرقہ آئے تبت میرے خاصے
 بخش گناہ اسان کر رحمت رحمت تھی وہ آئے
 تیں انہاں توں تبت آئے تیں انہاں توں بولایا
 سیرداں صل ہو ایں عیش ہشتیں کرے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى قَالَ كَيْفَ تَتَّقُونِ فِي الْأَرْضِ عَدَّ سَبْعِينَ مِائَةً قَالُوا أَلَيْسَ بِأَمَّا
 أَوْ بَعْضُ يَوْمِهِ فَتُنْشِلُ الْعَادِينَ مِائَةً قَالَ إِنْ كُنْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا لَّوْ أَنْتُمْ
 كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ هَ أَنْحَسِبْتُمْ أَنْتُمْ أَنْتُمْ خَلَقْنَاكُمْ عَبَادًا وَأَنْتُمْ
 إِلَيْنَا لَا تُرْجِعُونَ الْحَسْبُ مَوْمُونِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

رب ہستی تسان دنیا اندر کچھ کمر ایں پانی
 سانوں یا ونیس کچھ چھو چھیاں گنتی آئے
 مدت عمر نہایت اندک یا وچھ تسان آہی
 دور تو چھ نہ عمر نہایت اور کانت نہ کوئی
 سمجھے تیں جو اسان میں بازی نال اُپلے

کہن کہایت یا کم دینہ تیں اندک مدت آہی
 رب کسی میں بہ کچھ معلوم مینوں کن تباہے
 ایسر تسان اندک جانی خوشی تھا تیں جابھی
 اسی تبت ساری دنیا اندک تبت ہونی
 روز قیامت حاضر ہوں بوچھن نہ لیائے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَبَرَّئُوا اللَّهَ جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا
 إِنْ أَنْتُمْ لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُعْتَدُونَ عَنَّا عَذَابِ اللَّهِ مِنْ

جمع ہوس چہ دوزخ کافر انہاں شیطان بولا
کافر سے اس دن لوچ خلق بھلیاں
کہن لوگ دنیا اندر سانوں تھہ بھلایا
کہے ابلیس اللہ کیلئے وعدے سچ نہامی
جی رسول تسانوں بھیجے جنت را دکھایا
ہک اچھے بے آتش والے چڑھکر سدنا
جو ہے سرار اسدا اگر سی کچھ نہ بیرمانی
ہن کچھ بدس غلامی سختی گھیرا پایا
وئے بھیج قرآن کتاباں کل بیان احکامی
تے ہی شیطان نساوا دشمن ظاہر اکھنایا

طرح یعنی اس طرح فرمایا و فرمایا کہ
کہ جب کام کا فیصلہ کیا جاوےگا
راہی میں وقت بہشتی ہوگا اور
اور دوزخی دوزخ میں جاوےگا اور ایک
السنہ سے سچا وعدہ کیا تھا اور ایک
اور میرے کرم کو بلا لیں تم نے کیا
راہی ہوئے تھے ملا لیں تم نے کیا
کہ کہ نہ چھوے والا نہیں ہوگا
فرمایا کہ کوئی نہیں دے گا
پس میں نے نہ کیا نہ کیا
نہیں

سے منکر ہے
 ان کیلئے خدا کے ہر فیصلے
 معارفِ حق میں مغالطہ نہیں
 کیا کہ جس کے لئے دوزخ میں ایک
 منبر رکھا جاوے گا تو وہ اس منبر
 پر بیٹھ بیٹھا اور مشاؤون کے وال
 کے دروں اور ہوجا دیئے رست
 اس کے پاس جمع ہو جائیں گے
 وہیں کہیں گے اس لئے تھیں
 چاروں دعا کی تھا پھر وہ دعا پڑھا
 دیا اور میں نے اسے

[illegible][illegible]

یہ دیکھ کر کہ جس وقت وہ افسانہ ہو گیا
 چاہت لست کہ کسی دوسری حالت کو
 جو اس سے پہلے ہی ہوا تھا
 یہ دیکھ کر کہ جس وقت وہ افسانہ ہو گیا
 چاہت لست کہ کسی دوسری حالت کو
 جو اس سے پہلے ہی ہوا تھا

میں خط نہ چھی گھٹی نہ پیسہ رکھتی
 تاکہ باہوں پکڑ میں کہا کرتوں یہ برائی
 میں دوسرا دلانہ چہ پایا دتی آبد رہی
 پیو دادیدی رسم نہ چھوڑو سر نیال نہا ہو
 حال قیمت کئے دھنا نا کوئی اوتھوں آیا
 تسال یہ سول قرآن نہ منیا صدق قہقہہ کینا
 ہن مینوں کچھ کر و ملاست کہ ہوا اپنے تائیں
 ناں میں قوت تسال چھوڑاں نوچہ آس کھو
 جہاں ہن جو اب شیطاںوں نے سب کفاراں
 تاجدار کرین لعنت گرداں کے شراراں
 پراس جھڑیوں نفع نہ کوئی نا کج راہ خلاصی
 دوزخ قہر عذاباں کوں منگوت ہناں
 جو اتھے خوف خلدیوں روکے اتھے خوف نہ کوئی
 یعنی دنیا وچ ہو ڈرے اوتھے ڈرس ناہیں
 روون انہاں نہایت ناہیں اکھیں نیر سکا ون
 گلہیں چون شگاف اس میں جہو قلم ایاں
 فرائہاں نہیاں چوں پس کا قریہ برلائے

تاکہ اوپر غلبہ تیا گل بھی کمی نہ ہوئی
 تاکہ نیکی کردیاں ہکیا نا ہر بات نہائی
 جو ادانساں تھیں ہوئے مشکل حکم آئی
 جو کچھ حال انہاں دایہ تھیں بھی او سو جاہ
 عالم مسئلے کوں بناں بھاو ساس
 تے میں دشمن یاں سور راو لہو را تا نہایت
 میں بھی بھلا تیں بھی بھلا دوسرے نہایت
 ناں در چھوڑاں نہ جان چکیا سو چکر
 بکڑ جینوں کرن ملامت مت طعن نہایت
 کہ جسے دی دلیوں بہا ہی بلان
 ہر کہتا میں ملاک نہ جاوں جس ملاک میں
 ہنہ چھوڑا رو دھتا تو یہ کر و گت ان
 ناؤ خوف ایمن ہاں ہی خیر عرشوں ہوئی
 تیر چہرے نیا و چہرے اوتھے سرس بھایں
 سکے نیر تے لہو و دن کوں نہ ہی ناوان
 لوہو ملن یاں جہن وچ حد ثیاں آیاں
 جے کہتا نہ نیا آئے گندوں جگ مر جائے

۱۰۴
 یہ دیکھ کر کہ جس وقت وہ افسانہ ہو گیا
 چاہت لست کہ کسی دوسری حالت کو
 جو اس سے پہلے ہی ہوا تھا
 یہ دیکھ کر کہ جس وقت وہ افسانہ ہو گیا
 چاہت لست کہ کسی دوسری حالت کو
 جو اس سے پہلے ہی ہوا تھا
 یہ دیکھ کر کہ جس وقت وہ افسانہ ہو گیا
 چاہت لست کہ کسی دوسری حالت کو
 جو اس سے پہلے ہی ہوا تھا
 یہ دیکھ کر کہ جس وقت وہ افسانہ ہو گیا
 چاہت لست کہ کسی دوسری حالت کو
 جو اس سے پہلے ہی ہوا تھا

جے کہانہ پانی استھیں وچ دریا ملاے
 دوزخیا توں کہن فرستے ہن کیا دود بھائی
 ہن جو داہر کر مٹاؤی سد دوست کوئی
 لے لے نام بکارن لگن خوشی تے اشناواں
 بعضے دھی پترنوں سدن کر کر گیزی زاری
 جالی برس بکارن کوکن ادھناں خیر نکائی
 جو یار پساٹے خویش سپاہی شخص فلانے
 ادھ جتنے ہیں بلا اسانوں حکم الہی آئے
 ہک واہ جافلانی و سچ تماشہ کرہو
 دیکھن حال خرابے نہ انداگو ناگون بلایں
 سنن آواز بچانن یاراں لوک جو دھوکے
 گلین رنج جہنم والے وچ تھیاں تہہ کڑیاں
 جو ایں تیں وچ نہیا آئے ہند ہاک ٹکاتے
 اگوں کہن دوزخ والے رور و کر زاری۔

اوہ گندہ تھئے قیامتیں بیتا کدی بجا و
 دنیا وچ جے روند تاہن کیوں تندی سواوی
 کہن وچ ہشتاں پہنچے دوست آئے سوئی
 بعضے بیوہ ادنیوں سدن بعضے بھین بھوان
 تیں جنت پہنچے چھو اسانوں وچ غدا بخاری
 ہکرن اہل ہشتاں کرسن یقیں سوال عطائی
 جنت وچ نہادہ سیون پہنچے رکت ٹکاتے
 دوزخ وچ اہن سچہ ہند دیکھو دل بھادی
 ویکھو حال ادھناں اچا کر جے دل خواہش ہر پو
 لے لے نام بکارن ہر خجہ و اشناواں تائیں
 چڑھن پہاڑاں اُپسار ویکھن کوین سکھائے
 ہکد جینوں گلان کھن سپرین بیڑیاں
 کس گول تیں دوزخ پہنچے ہک نصیب بانی
 جو اسان نمازاں مول پڑیاں چلی تہ خوار می

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ۖ اِلَّا اَصْحَابَ الْمَعْنِ ۚ فِي جَهَنَّمَ يَتَسَاءَلُونَ ۚ عَنِ الْجُرُمِ ۚ
 مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرٍ ۚ قَالُوا لَمْ نَكُ مِمَّنْ الْمُتَكِلِّينَ ۚ وَلَمْ نَكُ نَطْعُمُ الْمُسْكِينِ ۚ
 وَكُنَّا نَحْمُصُ مَعَ الْخَائِضِينَ ۚ وَكُنَّا تُكَذِّبُ بَنُو صَالِ الدِّينِ ۚ حَتَّىٰ اٰتٰنَا الْيَقِيْنَ ۚ
 فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ ۚ سورة مدثر ۲۹ پ ۳

اس نے عمل کیا نہ وہیں ہے بکر
 دینے والا ہے سوال کرے
 باغوں میں ہوں گے سوال کرے
 گنہگاروں سے کہیں گے نہ ہم ہماریں
 تم کو دوزخ میں آگے لے گئے
 ۱۰۵
 کوادرا نکارت گھس پڑنے تھیں
 تھنے والوں کے ساتھ اور ہم چھٹا لائے
 موت آئی رسواں لوگوں کو سفارش
 کرنے والوں کی سفارش فائدہ نہ
 دیتی ۱۲ م

کوئی دوزخ میں نہ رہے گا
 کوئی دوزخ میں نہ رہے گا
 کوئی دوزخ میں نہ رہے گا
 کوئی دوزخ میں نہ رہے گا
 کوئی دوزخ میں نہ رہے گا
 کوئی دوزخ میں نہ رہے گا
 کوئی دوزخ میں نہ رہے گا
 کوئی دوزخ میں نہ رہے گا
 کوئی دوزخ میں نہ رہے گا
 کوئی دوزخ میں نہ رہے گا

بے اسانک نصیحت دیندو چو کدی لیتی بعث قیامت جزا سزا تھیں سب انکار لیاے ساری عمر انویں ہی گزری ایسے حالت موے دشمن جانی لوں بجائوں جیہڑی منیک دسدے دلو چنن جو شکل ویلے واہر کرسن کافی ہن ہر عرض تساوی اگے جو تسان شفقت کیتی	ناسان طعام غریبان تا ادا زکوٰۃ نہ کیتی بات حقانی مول نہ منی یاطل وہم ٹکائے کفر شرک یا یاں کووں نائب مول نہ ہوئے جو کرن نصیحت دینا تے اسیں انہاں تھیں تسک تے جہاں تمول اسیں مند آپے نال گمان بھلائی کسے اساڈی ات نہ کچھی ہرگز خبر نہ لیتی
---	---

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَكَادَى أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ يَفْضُوْا عَلَيْكَ مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا كَرِهْتُمْ
 اللَّهُ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَهَا عَلَى الْكَافِرِينَ ۚ الَّذِينَ أَخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا وَلَعِبًا وَ
 عَتَوْهُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فَأَلْيَوْمَ نُنَسِّهُمْ كَمَا نَسُوا الْقَاعَ يَوْمَ هَذَا وَمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ

کھوتوں بے خبر نہ کھا داپنیا طعام ملیا پانی پانی طعام اسان کچھ جو شفقت کر پو بھائی پرتسان نصیحت بہت منی دوزخ کیتا ڈیرا ہن کی دوس کسوں دی چھٹی تسان خاری دس ساڈے کچھ نہیں تسان جو کیتا سو پایا	بھکے تیر نے جگر جلا یا دت بہت و مانی نعمت بہت تسان تے افر ہرگز کمی نکائی کہن بہشتی منع کیتا اسان دنیا و چہ بہتیرا حکم اللہ دے تسان منے انویں عمر گزاری طعام شراب بہشت تسان پرب حرام ٹھرایا
--	--

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَكَادَى أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ أَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدْنَا رَبَّنَا حَقًّا فَهَلْ
 وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالُوا نَعَمْ فَأَخَذَ مَوْذُنَ بَيْنَهُمْ أَنْ لَقِئْنَا اللَّهَ عَلَى الظَّالِمِينَ ۚ الَّذِينَ
 يَفْتَنُونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُمْ بِالْآخِرَةِ كَفُورُونَ ۚ هُوَ اعْلَامُ سِمْ

یہ دوزخ میں جہنم کو دیکھ کر وہ کہتے ہیں کہ
 اگر ہم کو دیکھ کر وہ کہتے ہیں کہ
 اگر ہم کو دیکھ کر وہ کہتے ہیں کہ
 اگر ہم کو دیکھ کر وہ کہتے ہیں کہ
 اگر ہم کو دیکھ کر وہ کہتے ہیں کہ
 اگر ہم کو دیکھ کر وہ کہتے ہیں کہ
 اگر ہم کو دیکھ کر وہ کہتے ہیں کہ
 اگر ہم کو دیکھ کر وہ کہتے ہیں کہ
 اگر ہم کو دیکھ کر وہ کہتے ہیں کہ
 اگر ہم کو دیکھ کر وہ کہتے ہیں کہ

منہ

فرہن بہشتی و دوزخیانوں وعدے اللہ والے
اودہ تسان بھی عدوی حق پاکہن یکچہ فرق سیا یا
فرکے شور شرارت آتش اودہاں چھک لیجاوی

ساٹے حق ہو گئے سچے خبر دیہ تہیں حالے
تارور کہیں حق ہو مہذبہ ذرہ فرق نہ پایا
لوگ بہشتی و یکہ تماشا ہر کوئی گھروں آوے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَى وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا

إِنْ أَكْرَمَ كُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتَقْنَكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ سورة حجرات رس ۲۶ پ ۲۷

حکم الہی ہوسے لوکاں میں تسان اکھ سنا یا
ایک گل تسان قبول نہ کیستی اپنی ہور بنائی
تسان شرف نبیوں جاتی چاڑھ تے دڈیائی
جو میں اکرم آپ بنائی انہاں اکرام کر لیاں
جو دنیا و چہ عبادت میری کرے نالے ڈرے
تے جہناں میرا حکم نہ نیاں نساں شان غروں
جہنوں کسی عذاب نہایت کفار اٹھیں ہوسے
مانڈیوانگ مانع جو اسدا جوش کرمی آشکارا
تے اودہ اکھے جو میری جہاد کھیا ہور نہ کوئی
یار اس ال نبی نوں کیتا ابوطالب جد مویا
حضرت اکھیا گئی اں لگ اس اہن کھنڈر ایں

جو میتھوں بہت ڈرے سو فضل مچہ قرآن بتایا
جو قوم غلامی فضل شرف دجی بری ٹھرائی
نسب غور وں عمل نہ کیستی میری بات بھلائی
جے دنیا و چہ غریب نہانے ایتھے جنت لیاں
ہن اعلیٰ درجہ و چہ بہشتاں عیشاں خنشاں کردے
ہن انک سکاں درکار پھر دوزخ و چہ شغروں
تس پر اچہ آتش جتی سختی کولوں روسی
دوزخی اکہن الین جہا کوئی ہونہیں سکھیا
جو کافر سختی یاد دست نبیاں اس یہ حالت ہوئی
تیری خدمت شفقت کچہ نفع بھی سنوں ہو یا
نہیں تاشامت کفری ٹڈا ستر پیراں تائیں

بیان حال عاصیاں از اہل ایمان ذکر اید اعمال موجبہ رکات و رتخ لغو ذبا اللہ

الحمد لله الذي جعل القرآن من الذكر والأنثى وجعلناكم شعوبا وقبائل لتعارفوا
ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے
پیدا کیا اور تم کو ذاتیں اور قبیلے بنائے تاکہ تم
ایک دوسرے سے پہچان لو
اور تم کو اس کتاب سے پڑھنا سکھائے تاکہ تم
ایک دوسرے سے پہچان لو
اور تم کو اس کتاب سے پڑھنا سکھائے تاکہ تم
ایک دوسرے سے پہچان لو

۱۰۷
میں نے حدیث خان بن ابی شریک
سے سنا ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ
اس حدیث میں مذکور ہے کہ اللہ تعالیٰ
نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے
پیدا کیا اور تم کو ذاتیں اور قبیلے
بنائے تاکہ تم ایک دوسرے سے
پہچان لو اور تم کو اس کتاب سے
پڑھنا سکھائے تاکہ تم ایک دوسرے
سے پہچان لو

اہل ایمان جو دوزخ میں شامل نہ ہوں گے
 بعضیاں گنہگار تھیں بعضیاں گنہگار
 و خود اے لنگ ستر سن جہیڑ لوک نمازی
 جو دوزخ پہناتے کافر ہوں گے شیراں
 جو عاصی امت نبی محمد دوزخ اندر جاسن
 مالک سوال نہاتوں کہ کسی کون تیں ہو بھائی
 کہیں اسین قرآن پڑھیکہ دنیا اندر آہے
 حضرت علی کہیا جو مومن شرک نہ ہرگز کرے
 روز قیامت دوزخ چاسن ہنہ ہوں کالے
 نہ ہاں گنہگار چہ نال شیطاناں ناہ جمیم پیادوں
 ایہ دنیا دوزخ نمازان پڑھو تے عایت ہونی
 ہر گنہگار لیں لہ دوزخ وچ سترائیں
 بعضے سو سال سہن وچ بعضے سال ہزاراں
 جس نبی حکم نامی متے دلون بجانوں
 اس بھائیوں لکھ گناہ بریایاں دنیا وچ کما یاں
 جس نبی سول سچا جاتا شرکوں باز نہ آیا
 جو بدعت شرک بریایاں کر کے فرتاب ہو مویا

یہ جو کتب میں ہے اسے
 ۱۰۸
 نام ہے "دوزخ"

بعضیاں گنہگار تھیں بعضیاں گنہگار
 بعضیاں گنہگار تھیں بعضیاں گنہگار
 بھی حبیب شہادت کلام الی یہ بھی ہسی نازی
 منہ کالے صرکت ہوں گلوچ طوق زنجیراں
 منہ کالے انہاں لہ ہوں گلوچ طوق نہاسن
 جو دوزخ چوٹا دیکھی صوت نظر نہ آئی
 نال گناہاں دوزخ پہنچے کو دارب جو چاہے
 بہت گناہاں کرن بریایاں یہ باموں ہر
 اکھ نہ نیال گنہگار طوق نہ جانے گندڑ والے
 نہ دوزخ چوٹ ہمیشہ رہن وڑک باہر آون
 تے جہیڑے مول پڑھن نمازان انہاں حال کوئی
 کوئی ساعت کوئی چار پہر کوئی ہفتہ ماہ چھماں
 بعضے دنیا سال برابست ہزار شماراں
 تے کفر دوزخ کوئی اپ سچا یا مومن گیا بھائیوں
 اوہ چھٹ غداوں جنت جاسی وڑک خبر انہاں
 اوہ دوزخ چوٹ ہمیشہ رہی جے لکھ عمل کما یاں
 یہ گناہ اس اللہ بخشے جنت لایق ہو یا

اور ابدال کے متعلق
انہوں نے نزدیک سب لوگوں کو
بہتر وہ عالم کو اپنے علم سے فارغ تر تھا
اور اوصاف بن چکے تھے اور اپنے آپ کو
والہ کہہ کر اپنے شخص کے اخلاقیات سے
آپ کو فرمایا مجھے صرف شر کی بات مت پوچھا
اور جیسے شر کی بات سوال کیا کر پوچھا
اور سب کاموں کو تیرے ہی پر چھوڑ دیا
کی اس تہیہ اور تہہ و تہنوں کے معنی
کی اس عباس کی صحبت میں شکوہ نہ
جانتے تھے کہ مفقود ہو کر شخص ایسی خوب
گناہ کی تکلیف کیا دی تو اسے وہیں رہ
اور جو لوگوں کی بات کی کہ یہ بھی نہ سیکھا
وہ اس کو ماریں گے کہ میں تو اس کے کانوں
پر جیسے کھینکھار لایا وہ اس کے کانوں
پر جیسے کھینکھار لایا وہ اس کے کانوں
پر جیسے کھینکھار لایا وہ اس کے کانوں

سپ اٹھوین ہری ٹنگن ہر جہنہاں جگساڑ
 آتش و کڑیا و منہ چو ملک تمانوں پاؤں
 پچھے ہو دو آتش جیباں ملن اک جلاوہی
 جو کرن حلال نکشت صوف چھٹین اوس ہاڑ
 اچی جاوٹ گ مری یا کھوہ چ چھال لگاؤ
 وچ ڈونگے چھپر سٹن کر ہن مڑو کے دین
 جو کھا کر ہر مری کوئی اوسنوں ہریش بون
 فرنت ہمیش عذاب تویں ہی دیکھے کھسوا یا
 چیز حرام جولدت چکھ بول اس منہ نقین جاسی
 اس روے شکون یا ہر لنگن بہت خواری چکھے
 دوزخوچ صدفان اندر کہن ظالم تائیں
 اس گندی بوا دی ہی ہوسنی خلقت عاجز آے
 کیناوانگ آزار ہوسی انہاں کینا اند ہوسن
 جہناں قتل نبیوں کینا یا نبی قتل انہاتوں
 یا ناحق اہل ایمان گالیں لیں سخت عذاباں
 بھی ظالم بادشاہوں اوتھے ملن سخت سزا بیں
 بھی ضمیرا نشہ چو پیچدا و تہاں طین خیال پوان

[illegible][illegible]

三

بعض کی غیبت سے ذکر کیا جاتی تھیں اور بعض تھیں
اس کی غیبت سے ذکر کیا جاتی تھیں اور بعض تھیں
جس سے وہ برآمد اگرچہ یہ بات
اس میں پائی جاتی ہو یا کہ وہ بات
کہتا ہے ایک ہندو کہ ایک دوست
ہوئے یعنی گاؤں کے ایک دوست
اس کا گوشت کھا دیا
گوشت کے کھانے سے تو
لازم ہے کہ اس کی غیبت کرنے
سے پرہیز کرے اس کی غیبت کرنے
خود جہاں میں رہتا ہے
ابو مالک

۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

[illegible]

رحمت نظر کن منہ پہی سخت عذاب سزا میں
انہاں تشہی ملک چڑھان گول گرن جیا
روز قیامت تیاں سچاں اوپر ملک پہنند
گو تا گون عذاب تواری بدلہ رشوت ہونی
ووز خود را چھاں آسیدیاں چھیرا نال چراون
ایسی طرح عذاب ملائکہ انہوں نت کرندے
اٹھ چھروہ فرشتہ سر پانچوں رومی
فرمان فرماتے ہو کہ انہوں حال گذرا
پیٹ دوا انہاں گندہ انگوں ایسی بھیجیں
شمارت سے پیش لایہ روز گرن گمان
اقل شریک شریک تو کرے شریک شریک گدا
وہاں تالیخ جا کہ ز ناواند میں مینی
ایروہ و ظاہری مودی سخت عذاب پہنند
یوہ میں بھیجا جو گئی فوج بھان جوری
زنت اب نصیب انہاں غضب الہی آیا

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا يَقْعَلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ
اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزُولُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَمًا

۱۰
 زنگنه ای که شریک و افتخار استانی
 که با نام و سرور و افضل است
 یعنی جلال و اقبال که بیست
 رسالت و صلوات علیہ و آله
 رسالت کا سوال تو ذکر نشے
 با بیست و دو سوال تو ذکر نشے
 موجود نہ ہوتا تو وعدہ کرتے اور
 بنیاد میں گفت کہ ایک قیدہ میں سے
 کہ جو جانتے والا سخت مد ہے ایک
 اور جو ایسا نہ ہو یعنی
 تو اس کا نام

[illegible][illegible][illegible]

Handwritten notes in Persian script, likely bleed-through from the reverse side of the page.

[illegible]

11 2

١٠

بہار النور نے فرمایا اور جاننے والے درجہ دار
جہاں تک وہ درجہ دار کے پاس پہنچے ہیں
جہاں تک وہ درجہ دار کے پاس پہنچے ہیں
جہاں تک وہ درجہ دار کے پاس پہنچے ہیں

سرتھان پوشاکاں چوں چکے نور ابدانی
تے ہوش نامی لری کسین دیال اندھانی
زیر نگہی خلی نوری تیکال دی غزوری
ختم تہاں پڑھتے تے پیش دانہ ہوسن
گر دانہ تے ہوشن جلیں بیکورنل ہزاراں
سر پر ڈار ہزار جوار بولی خوب اوداری

صوت حسن دل کوئی جتے نور تو رانی
پڑھن ہو ہرقاں اتے تیزی حد تکانی
نین بہار بسا پانی دن پوشاکاں سی
جدہا کہ ہن پوشاکاں زیور ہوا سوار کھوسن
سیہ میگر ویدہ ہوشن صفی اظہاراں
پیش قیاس لانی ہوشن بولی بہت بہاری

كُلُّ مَنْ لَمْ يَجْعَلْ لِحُبِّهِ خِزْيَةً فَلَا يَخْزِيهِ
وَلَا يَكُنْ لَهُ فِي الْآخِرَةِ نَصِيبٌ
وَلَا يَكُنْ لَهُ فِي الْآخِرَةِ نَصِيبٌ
وَلَا يَكُنْ لَهُ فِي الْآخِرَةِ نَصِيبٌ
وَلَا يَكُنْ لَهُ فِي الْآخِرَةِ نَصِيبٌ
وَلَا يَكُنْ لَهُ فِي الْآخِرَةِ نَصِيبٌ
وَلَا يَكُنْ لَهُ فِي الْآخِرَةِ نَصِيبٌ
وَلَا يَكُنْ لَهُ فِي الْآخِرَةِ نَصِيبٌ

خوشیاں ل ہزاراں ہنچن درخت و تاج
ہوشیاں ل ہزاراں ہنچن درخت و تاج
ہوشیاں ل ہزاراں ہنچن درخت و تاج
ہوشیاں ل ہزاراں ہنچن درخت و تاج
ہوشیاں ل ہزاراں ہنچن درخت و تاج
ہوشیاں ل ہزاراں ہنچن درخت و تاج
ہوشیاں ل ہزاراں ہنچن درخت و تاج
ہوشیاں ل ہزاراں ہنچن درخت و تاج

کسی عرش فرشتے سے کر تاشا
دیو جن نام انوی ہوشیاں ہنچن درخت و تاج
کرشم اند درخت و تاج ہوشیاں ہنچن درخت و تاج
سن مضمون اند اند اول پر بیسم اللہ ساری
ہر شخص نام ہر شخص نام ہوشیاں ہنچن درخت و تاج
جہاں اہل ہوش ہوش ہوش ہوش ہوش ہوش ہوش ہوش
جہاں اہل ہوش ہوش ہوش ہوش ہوش ہوش ہوش ہوش

جہاں تک وہ درجہ دار کے پاس پہنچے ہیں
جہاں تک وہ درجہ دار کے پاس پہنچے ہیں
جہاں تک وہ درجہ دار کے پاس پہنچے ہیں
جہاں تک وہ درجہ دار کے پاس پہنچے ہیں
جہاں تک وہ درجہ دار کے پاس پہنچے ہیں
جہاں تک وہ درجہ دار کے پاس پہنچے ہیں
جہاں تک وہ درجہ دار کے پاس پہنچے ہیں
جہاں تک وہ درجہ دار کے پاس پہنچے ہیں

ان ہوشیاں ہوشیاں ہوشیاں ہوشیاں
ہوشیاں ہوشیاں ہوشیاں ہوشیاں
ہوشیاں ہوشیاں ہوشیاں ہوشیاں
ہوشیاں ہوشیاں ہوشیاں ہوشیاں
ہوشیاں ہوشیاں ہوشیاں ہوشیاں
ہوشیاں ہوشیاں ہوشیاں ہوشیاں
ہوشیاں ہوشیاں ہوشیاں ہوشیاں
ہوشیاں ہوشیاں ہوشیاں ہوشیاں

۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

[illegible]

[illegible]

کہات سو کہ پیدی جنت سب بنانی
 کینکر یاندی چاہک موتی لعل جواہر سیرے
 رنگ محل عجائب سن نہراں باغ بہاراں
 حور و قصود رختاں چوں خالی جائے نہ کوئی
 گنڈا ہست ہوسی ہرگز پتھر زرد نہ کوئی
 شاخاں سبز زم پر برگوں میں کھجور جھکیاں
 باغ و چمنی صنبہ پھل گلاب حضراں
 گل تنق و پلاد و می موتیہ بھی سیکاناں
 گل لالہ گل خطمی خیر می تاسی گل عباسی
 بکھاں تپ نار تے کہتے مشہد یہاں سیب انگور
 حسن و جمیل خیار شیشم تریوں جھڑاں
 رنگارنگ خداداد بنو باغ و چہ ہزاراں
 طویل و سبز بہتر خوب چڑیاں جھڑت پایا

گارا خالص کستوری نہیں کہ خیال و چھائی
 فرشتہ درضا بلوریں سرخ یا قفوں پیرے
 حوریں تنہاں تہراں انت نہ خدنگاراں
 سونے دھڑو پہر کشا خان گ جوئی یائی
 میوے شہد شکر نہیں مٹھے نرمی مکھن پئی
 دوپیں کناریں باغ بہاراں نہراں چڑھ گایاں
 گل سون گل زکس مزوہ کھڑیاں گلزاراں
 بھی سدا گلزارے بہر تہراں ناکسہ نشان گماناں
 سنبلی طیب بفتہ کبیر لولیاں انت نہ آسی
 اگر ی دامن آکشمش پتہ آرزو نہ کھجوریاں
 گو پیریاں چھاوان عجب بہاراں شان زمین چھایاں
 کوئل کوئیں بلبل سرخ جو نیاراں
 دن پو نیان لولیاں شیداں شوق و دایا

پہاں کے پاجنت و تہذیب و تمدن کے بارے میں

نہراں بہت چلن چو باغیاں صفت یکتی جاوے
کسبہ پیل لعلات توں نیلیاں کاج ابر حڑیاں
بھینا خانو چو ترخین حوریاں مہسن جا سجا میں

اپنے زمین برابر چسپن بانی جھیرہ پاوے
نہن نہی عجائب اور پر باغاں لایاں جھیریاں
جس کی گھڑیاں ساز و جاس گاد ان خوب انیس

[illegible]

چلیں میں خوشیوں دے پٹ پٹاں کان
 بھی زیو سنے چاندیوں میں زنا توں
 زیناں نہنگن کڑیاں بکسو بکسو بکسو
 قہریتاں آدم جیسے ٹھکڑے سارے
 صحت میں شہاں یوسف خوبی انت نہ کوئی
 تیرہ پریاں عمر جوانی حضرت عیسیٰ والی
 ختم نبیاں الی بولی عربی بہت سوناری
 چونکہ سہ نکلت یا جہوں نیا اندر آئے
 جنت پہ نہ گرمی سڑی تا اونٹنہ بہت میرا
 اوہ نور نور عشق ہوسے چن چن تپیں تابیں
 بکدینہ رات نہر و رہید اجنت اندر ہوسی
 اہل جنت نال غایط سینہ کھنگار نہ کوئی
 نہ نہیں نال پاکلی والے سارے بدن صفائی
 دیکھ بیمار می خواہت ہوسی عیب تصور نہ کوئی
 اوہ ختمی نعمت کھان ہون ہوسی ختم کاوڑ
 بعضی انہاں کہی نہ ہوسی ختمہ ہو گر گانی
 جنت وہ چہ بڑا قاتل اتنے مومن کرن سوناری

تازیان پٹاں کان میں خوشی زیادہ پاون
 بھی قیام جواہر میرا فرم زناں نوں
 ہوزیوڑی کوں بہن جبر فرآؤں آندی
 مٹے تھراقی ہوسے دانگو سرو بہاری
 خوش الحان آواز آوادی ہر یک کش ہونی
 زین مڑاں ایہ عمر ہمیشہ فوت عقل کمالی
 ذکر الہی لوں باؤں باجہ تکلف جاری
 اینویں کر الہی نہاں لوں باؤں بیاضے
 دانگ سجھ کر دشن برکلی دے نور و وہ میرا
 دینہ ترات بھی ہوسی اسپر تادیک کد میں
 نال علامت انجھاپ دینہ بھی محکم پوسی
 نہ جسے نال کچھ غلاطٹ بڑی چھ نہ ہونی
 انہاں سرو ال عجائب الہی پٹاں کان ہون کمالی
 بھی طین عیب کہ نہ کہینہ بد خواہی پو خوبی
 اوہ خوشبود کار بھی ٹر بکا خوشبو ناک بکار میں
 حودل چاہے کھان ہون بہت ارزانی
 بھی تختوں جس رفعت اکھن چہ ہوا دیاری

(Marginalia in Urdu script, likely commentary or additional verses related to the main text.)

(Marginalia at the bottom of the page, continuing the commentary or providing additional context.)

مفتون علم و نور کی درختی خدای تعالیٰ
مطابق ہے از سبب ان کی سبب ان کی

ابرو کالے نازک بلین جیویں کمان قصوری
 گردن لہریں نازک پتلی جیو نگر گردن موراں
 اجانک عجائب تہلا وچ بولاق سہا وے
 متھاپن بدھڑیوں شش لہاں رات سیاہی
 کھاوی سادہ پیچ تازہ غنیمت عجب سہاوی
 کھوچہ سہن جہلمیاں تختی گہنے رنگ برنگی
 سہنہ صاف یورے کینہہ نیک بلند کشادہ
 پروگول راز لطافت چاندنی انگ صفا
 نگہیں نیو پیر پیر مانگہ اناج پھلیاں
 تنہیں شمع عجائب جہدی اعلیٰ رنگ نہیلی
 نازک کاشتیت نہایت سہناہیں بلڈگھاں
 لان سیرین تہا نازک لشیوں دھ ملائیم
 بیڑیں جھانچر جھنچن جھنچن کیجاں حال سہاوی
 جیکر کاشہ حورندی لوٹدی فیضیاد پوچھ آئے
 آئے تہا نہا اندر طلاعت ذکر آئی
 بہت اند عورت باجھوں تہ کوئی خالی
 نہا نہا واراں تھیں دھ ہونے شراراں

بہت باریک عجب سب سے پاک تیر ضروری
 مست از لطیف جو کوئل ساون چہ گنگو ادا
 سونا حل جواہر موتی زیور کن لوکا دے
 زیور کن بولاق جوتائے چھکن چھپر لائی
 سینہ لطیف برابر ناف عجیب دل لائے
 نعل جواہر جواہر می بند جے توں چنگی
 اپر نقش جو ساقوں پہ پہ طاعت کر می زیادہ
 گنگن کر یاں موتی ٹریاں یوریاں لوکا کی
 بہت باریک از لطافت جیو کر چنے کلیاں
 انگلیاں سرخ عنایوں لنگرہ ارہ جھیلی
 رنگ عجیب سہنا آتش عاشق رنگ پننگاں
 سید ساق لطیف منور زیور تھیں پردایم
 جتیاں اجاہر تیریاں بھیاں ہوش لیاوی
 لکے مروتیام لوکا کی خود حضرت فراموش
 کفر شرک ہر عیت چھوڑن کل حرام مناصی
 نیکیاں و ہر مومن حنیو دم دانی
 تیرے حورائ بھی ہر مومن افرغہ نگار ہزاراں

۱۲۵

اوہ حضرت است کارن خادمہ رئیس منگ بنگ
وحدانیت تیری منی پئے نہ کفر ہاے
امت میری گلشن خادمہ کرتوں انہاں خدایا
تسے قسماں راگ ایہائی وچہ کتاہاں پائے
تسے نیرن شاخوں الہما درگ ہوئی آشکارا
لذت خوشی زیادہ صل سبیاں ہوش لیجاو
ہنر بہت عجائب طبعیوں پہنچیں کمال تائیں
جمع ہوں خوش گیتان گادان اندرین سیانیں
کبھی حسن شایاں خصماں اینیاں گون صفت ثنائیں
الوین چہ ہشتیاں گادان حوراں حرام اماں
حکم کر میری خوش الحان جمع خاص بندر گاہی
کبھی حضرت اوڈ پیغمبر کہیں راگ حقانی
حالت عجیب سیندیاں دقون شوق ولسن

نہتے ہستی تہیں پہلے دھچھو ہوا میں
بعض صاف باکوں میں قدرتِ نال اوپائے
یا ہر کھلیاں اندر سے مچوں یا ہر آئی

[illegible]

۱۲۸
 ۱۲۷
 ۱۲۶
 ۱۲۵
 ۱۲۴
 ۱۲۳
 ۱۲۲
 ۱۲۱
 ۱۲۰
 ۱۱۹
 ۱۱۸
 ۱۱۷
 ۱۱۶
 ۱۱۵
 ۱۱۴
 ۱۱۳
 ۱۱۲
 ۱۱۱
 ۱۱۰
 ۱۰۹
 ۱۰۸
 ۱۰۷
 ۱۰۶
 ۱۰۵
 ۱۰۴
 ۱۰۳
 ۱۰۲
 ۱۰۱
 ۱۰۰
 ۹۹
 ۹۸
 ۹۷
 ۹۶
 ۹۵
 ۹۴
 ۹۳
 ۹۲
 ۹۱
 ۹۰
 ۸۹
 ۸۸
 ۸۷
 ۸۶
 ۸۵
 ۸۴
 ۸۳
 ۸۲
 ۸۱
 ۸۰
 ۷۹
 ۷۸
 ۷۷
 ۷۶
 ۷۵
 ۷۴
 ۷۳
 ۷۲
 ۷۱
 ۷۰
 ۶۹
 ۶۸
 ۶۷
 ۶۶
 ۶۵
 ۶۴
 ۶۳
 ۶۲
 ۶۱
 ۶۰
 ۵۹
 ۵۸
 ۵۷
 ۵۶
 ۵۵
 ۵۴
 ۵۳
 ۵۲
 ۵۱
 ۵۰
 ۴۹
 ۴۸
 ۴۷
 ۴۶
 ۴۵
 ۴۴
 ۴۳
 ۴۲
 ۴۱
 ۴۰
 ۳۹
 ۳۸
 ۳۷
 ۳۶
 ۳۵
 ۳۴
 ۳۳
 ۳۲
 ۳۱
 ۳۰
 ۲۹
 ۲۸
 ۲۷
 ۲۶
 ۲۵
 ۲۴
 ۲۳
 ۲۲
 ۲۱
 ۲۰
 ۱۹
 ۱۸
 ۱۷
 ۱۶
 ۱۵
 ۱۴
 ۱۳
 ۱۲
 ۱۱
 ۱۰
 ۹
 ۸
 ۷
 ۶
 ۵
 ۴
 ۳
 ۲
 ۱

بعضے کئی گوہر یوں کوٹاں سٹھ درازی
 بعضے مکے زمین کا تے بعضے وچہ ہو ایس
 باران سال نبی نوں کینا کس ملن تھانواں
 نبی تھیا جو فضل شکر کوٹاں تائب ہو کر موئے
 بھکیاں بن طعام غریباں سکیناں محتاجاں
 جاں خلق سو پوٹھ پڑھن تھیا پھر شکر آہی
 کہن سلام علیکم سہروں جو آشنا بیگانے
 خرچن مال شد دیکارن رب جتنے فرمایا
 کہت ہو محل نبی فرمایا مینوں پیا پایا
 اس دچہ سبز زمرہ و کولوں ستر ہو میکاں
 تے ہر تخت او پرین بھائی ستر فرش چھائے
 بھی ہر کھٹ پر حوالہ ہی پاک صفت حد نہ کافی
 بھی ہر بڑھ چھکائے ستر رکھنے خوان طعاناں
 تے سونے چاندی بھائی ہون شیشو وانگ صفائی
 پاسن تھی ادنی ہون خادم بہت ہزاراں
 مٹھی بونی خوشبو ہون خادم اوہ تمامی
 تا اوہ محل کہنا نول ملن عرض کینا صحاباں

سٹھ کوہ چوڑا سٹھ کوہ چاٹھل عجائب تازی
 جیو نہ کر تارے چہ اسمان من لوکاں تائیں
 بنیاں پوٹھ سید ملن یا قہمان اولیاواں
 مٹے سچ پیغمبر تے تلخ انہاں ہوئے
 مٹھا سخن ملائم بولن خوشخو نیک مزاجاں
 وچہ سختی درد آزار صیبت تل صبر سہراہی
 بریاں نال علوت رکھن نیکان حب بیگانے
 ایونگ محل انہا نول ملن بد افضل سواراں
 اس دچہ وچہ حویلی تے ستر سنخ یا قوت لگایا
 تے ہر کھٹ چھکائے دہر یا ستر تخت شاداناں
 ہنرت او پر فرشتے جاتے اس کیفیت باسے
 تے ہر کھٹ چھکائے ستر لوٹا لوٹا ہی آئی
 کھانے ہر ہر خوان اندر وچہ ملن ستر قساماں
 بھجی شش و دین پیالے ہون ستر موقوف بھائی
 داری چھو نہ ہوئی انہاں خوش صوت ہوشیاراں
 چھوٹ پیڑہ سخن نہ بولن نابہ خود تانی
 بنی کپہا جو میری سنت پکڑن راہ صواباں

۱۲۸
 ۱۲۷
 ۱۲۶
 ۱۲۵
 ۱۲۴
 ۱۲۳
 ۱۲۲
 ۱۲۱
 ۱۲۰
 ۱۱۹
 ۱۱۸
 ۱۱۷
 ۱۱۶
 ۱۱۵
 ۱۱۴
 ۱۱۳
 ۱۱۲
 ۱۱۱
 ۱۱۰
 ۱۰۹
 ۱۰۸
 ۱۰۷
 ۱۰۶
 ۱۰۵
 ۱۰۴
 ۱۰۳
 ۱۰۲
 ۱۰۱
 ۱۰۰
 ۹۹
 ۹۸
 ۹۷
 ۹۶
 ۹۵
 ۹۴
 ۹۳
 ۹۲
 ۹۱
 ۹۰
 ۸۹
 ۸۸
 ۸۷
 ۸۶
 ۸۵
 ۸۴
 ۸۳
 ۸۲
 ۸۱
 ۸۰
 ۷۹
 ۷۸
 ۷۷
 ۷۶
 ۷۵
 ۷۴
 ۷۳
 ۷۲
 ۷۱
 ۷۰
 ۶۹
 ۶۸
 ۶۷
 ۶۶
 ۶۵
 ۶۴
 ۶۳
 ۶۲
 ۶۱
 ۶۰
 ۵۹
 ۵۸
 ۵۷
 ۵۶
 ۵۵
 ۵۴
 ۵۳
 ۵۲
 ۵۱
 ۵۰
 ۴۹
 ۴۸
 ۴۷
 ۴۶
 ۴۵
 ۴۴
 ۴۳
 ۴۲
 ۴۱
 ۴۰
 ۳۹
 ۳۸
 ۳۷
 ۳۶
 ۳۵
 ۳۴
 ۳۳
 ۳۲
 ۳۱
 ۳۰
 ۲۹
 ۲۸
 ۲۷
 ۲۶
 ۲۵
 ۲۴
 ۲۳
 ۲۲
 ۲۱
 ۲۰
 ۱۹
 ۱۸
 ۱۷
 ۱۶
 ۱۵
 ۱۴
 ۱۳
 ۱۲
 ۱۱
 ۱۰
 ۹
 ۸
 ۷
 ۶
 ۵
 ۴
 ۳
 ۲
 ۱

۱۲۸
 ۱۲۷
 ۱۲۶
 ۱۲۵
 ۱۲۴
 ۱۲۳
 ۱۲۲
 ۱۲۱
 ۱۲۰
 ۱۱۹
 ۱۱۸
 ۱۱۷
 ۱۱۶
 ۱۱۵
 ۱۱۴
 ۱۱۳
 ۱۱۲
 ۱۱۱
 ۱۱۰
 ۱۰۹
 ۱۰۸
 ۱۰۷
 ۱۰۶
 ۱۰۵
 ۱۰۴
 ۱۰۳
 ۱۰۲
 ۱۰۱
 ۱۰۰
 ۹۹
 ۹۸
 ۹۷
 ۹۶
 ۹۵
 ۹۴
 ۹۳
 ۹۲
 ۹۱
 ۹۰
 ۸۹
 ۸۸
 ۸۷
 ۸۶
 ۸۵
 ۸۴
 ۸۳
 ۸۲
 ۸۱
 ۸۰
 ۷۹
 ۷۸
 ۷۷
 ۷۶
 ۷۵
 ۷۴
 ۷۳
 ۷۲
 ۷۱
 ۷۰
 ۶۹
 ۶۸
 ۶۷
 ۶۶
 ۶۵
 ۶۴
 ۶۳
 ۶۲
 ۶۱
 ۶۰
 ۵۹
 ۵۸
 ۵۷
 ۵۶
 ۵۵
 ۵۴
 ۵۳
 ۵۲
 ۵۱
 ۵۰
 ۴۹
 ۴۸
 ۴۷
 ۴۶
 ۴۵
 ۴۴
 ۴۳
 ۴۲
 ۴۱
 ۴۰
 ۳۹
 ۳۸
 ۳۷
 ۳۶
 ۳۵
 ۳۴
 ۳۳
 ۳۲
 ۳۱
 ۳۰
 ۲۹
 ۲۸
 ۲۷
 ۲۶
 ۲۵
 ۲۴
 ۲۳
 ۲۲
 ۲۱
 ۲۰
 ۱۹
 ۱۸
 ۱۷
 ۱۶
 ۱۵
 ۱۴
 ۱۳
 ۱۲
 ۱۱
 ۱۰
 ۹
 ۸
 ۷
 ۶
 ۵
 ۴
 ۳
 ۲
 ۱

مجموعہ میں ایک کو نہیں حضرت
غفران دینی اور دوسری روایت میں
نہیں ہے۔ اور اصلہ اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
میں سے لے کر جنت میں گھر خالی ہے۔ اور
میں میں جو ہم دوسرے سے روایت میں
میں سے لے کر جنت میں گھر خالی ہے۔ اور
میں میں جو ہم دوسرے سے روایت میں

<p>جو دنیا چاہے اس کے مسجد یا ہک اس لگائے جو مغرب کچھ نفل پڑھے دس نفل ضعیف لگائے یا پڑھے تمہارا جہ جہ یارات جہ دی کوئی جو دوسواری اخلاص پڑھے وہ جنت ہک گھر پڑے عرض کیتا فر عمر بنی نوں اوہ گھر بہت سکھائے بنی کیتا ہے ذکر خدا تھیں جنت چار ساری جے ذکر بن بند ہوئی تھیں بنوں او بند ساری کس جواب ضریج ہو یا بند کچھ چل خرچہ آئے جو انما بند پڑ ہا بنوں جد اس بیٹا مردا جو صفائ نماز اوچھلوک یا صفت جنگ کفاراں جو جھگڑا چھوڑ کھلوک و مومن اللہ کو لوں ڈردا جو سچا آتا ملے جو یلی جنت دے و چکارے جے خوشخوی دی عادت کھے دنیا اندر کوئی جو دچہ رمضان نمازاں پڑ ہد مومن نال نیازاں گھر جنت و چہ سرخ یا تو لوں ملی نہاں تباہیں خلوت راحت و چہ مکاناں جو گھر چھتاو لے</p>	<p>جوست عصر کتیاں چار پڑے محلہ پاو بھی جیکو پڑے چارم کلمہ جا کر وچہ بازارے یا دیر جمیع دن روزے رکھے در چہ پاکوئی وئیہ واری تہیں دگر ملن تے جو تیریہ چا پو اتنا پڑیاں جبکہ بدلے اوہ گھر جنت والے جد لگ مومن ذکر کرے اتھ بہ عمارت جاری پچھن لوگ جو نساں عمارت کیوں مہن بند کھلہاری با ذکر و رب غفلت چھوڑ و عمر نہ اوگت جیاو بیت الحمد ملے چہ جنت نامہ یہی اس گھروا یا کھٹے قبر جو بند مومن جنت ملن داراں جنت چہ گھر ملی او سنول بدلہ اس صبر دا جے جھوٹا آتا ملے گھر ملی جنت وچہ کناں اچا گھر وچہ جنت لیس اسدی ریس نہ ہونی ہزار نیکی ہر سجدے بدلے ملی دا نہاں نمازاں ایہ عمل حدیثاں اندر آئے کر دے لین جزائیں تے پہلی یار ملاقی ہوں چہ میدان سکھالے</p>
--	--

در بیان طبقات ثمانیہ جنت و درجات آنھا و بیان

مجموعہ میں ایک کو نہیں حضرت
غفران دینی اور دوسری روایت میں
نہیں ہے۔ اور اصلہ اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
میں سے لے کر جنت میں گھر خالی ہے۔ اور
میں میں جو ہم دوسرے سے روایت میں
میں سے لے کر جنت میں گھر خالی ہے۔ اور
میں میں جو ہم دوسرے سے روایت میں

۱۲۹

مجموعہ میں ایک کو نہیں حضرت
غفران دینی اور دوسری روایت میں
نہیں ہے۔ اور اصلہ اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
میں سے لے کر جنت میں گھر خالی ہے۔ اور
میں میں جو ہم دوسرے سے روایت میں
میں سے لے کر جنت میں گھر خالی ہے۔ اور
میں میں جو ہم دوسرے سے روایت میں

در بیان طبقات ثمانیہ جنت و درجات آنھا و بیان
مجموعہ میں ایک کو نہیں حضرت
غفران دینی اور دوسری روایت میں
نہیں ہے۔ اور اصلہ اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
میں سے لے کر جنت میں گھر خالی ہے۔ اور
میں میں جو ہم دوسرے سے روایت میں
میں سے لے کر جنت میں گھر خالی ہے۔ اور
میں میں جو ہم دوسرے سے روایت میں

صاحب یہ بیان مولانا شاہ فرید الدین
 صاحب کے بار میں لکھا ہے ۱۲۰۰
 فی جنین و غیرہ فرما دینا لایقین
 پیر پیر و غیرہ فقہ صدیق
 باغوں یعنی بیشک سداۃ فرما
 سچائی کی غرض سے ہر کار و کار
 بادشاہ کی مجلس میں ہوں گے
 مقصد ہدایاں کی قدرت و لا
 راستی کی تفسیر معانی
 گواہ کی مجلس جس میں لغو اور
 جعفر صادق کوئی نہ ہو کی سلام
 ۱۳۰
 حضرت علیہ السلام نے اس
 مکان کی مسجد کی سچائی اور راستی
 سے تو اس مجلس میں والوں کے اور
 صدق اور راستی والوں کے
 کوئی تہذیب کا تفسیر عالمین
 میں کہا لفظ عین اللہ اشارہ ہو
 بلند تہذیب اور قدر و مرتبہ کی
 نزدیکی کی طرف اشارہ نہ تھا
 سے فضل سے ۱۴۰

اعمال موجبہ بلند می درجات و درجات

<p> جنت مادی دار مقام بھی را السلام سدا بھی جنت عدن انہا نہ جنت اہل ایمان محسی گویا وہ دیدار الہی سب تہیں اعلیٰ پایا نعمت گوتاں گون ذخیر اس چہ جمع کراو بعضے نام کشیب کہن جو ٹپے مشکوں آئے وقت دیدار انہاں پرہن مومن لوک جو عامی شاہ فیض الدین محدث ایختار بتایا او خاص حبیب الہی کارن صفت کچھو کی کہی نعمت طفیل انہاں نہ نشی اہل ایمان اعلیٰ تر فردوس ایہائی بعض عدن فرمایا چاند می خالص تہیں اینہاں عالم کارن بھائی دولت مند جو شا کر مومن اس چہ جاگ پاو اس چہ مہن فقیر جو صابر تنگ رہے گذرانوں بھی لذت نیچھو می جنہاں ہدینک نمازی اسوچہ رہن عالم حافظ کر کے نیک کمائی جو دین اذان نمازان کارن ہوشید جو آیا </p>	<p> طبقہ اٹھ بہشت پچھانوں چہ بہشتاں آئے جنت خلد جنت نعیموں جنت بھی فردوسی انصواں خاص دیدار الہی کارن جنت آیا اس چہ نت تجلی راتیں پاک اللہ فرماو علیین اس نام ایہائی ابن عباس بتائے یعنی حیو نکر نیوں بے اسوچہ ہر تنگ نامی بعضے مقصد صدق کہن اسوچہ قرآن جو آیا نہ جہاں تہیں اعلیٰ مطلق نام وسیلہ ایہی و انگ زیر ہستی وقتے حضرت حاکم اہل جنان بطریقاں تھیں ادنیٰ طبقہ بہشت مادی آیا تے بعض روایت اندر پہلا دار الخلد ایہائی ہوو جائے خالص تہیں ادہ دار مقام سداو تیرجاسخ یا تو توں بنیاں اسلام پچھانوں چوتھا عدن زمر و بنوں اسوچہ رہن غازی پنجواں نام مقام جو بنیاں موتی کنوں بھائی جنت چھوواں نعیم جو ایہی لعلوں سبز و پایا </p>
---	--

[illegible]

۱۳۲
 ۱۳۱
 ۱۳۰
 ۱۲۹
 ۱۲۸
 ۱۲۷
 ۱۲۶
 ۱۲۵
 ۱۲۴
 ۱۲۳
 ۱۲۲
 ۱۲۱
 ۱۲۰
 ۱۱۹
 ۱۱۸
 ۱۱۷
 ۱۱۶
 ۱۱۵
 ۱۱۴
 ۱۱۳
 ۱۱۲
 ۱۱۱
 ۱۱۰
 ۱۰۹
 ۱۰۸
 ۱۰۷
 ۱۰۶
 ۱۰۵
 ۱۰۴
 ۱۰۳
 ۱۰۲
 ۱۰۱
 ۱۰۰
 ۹۹
 ۹۸
 ۹۷
 ۹۶
 ۹۵
 ۹۴
 ۹۳
 ۹۲
 ۹۱
 ۹۰
 ۸۹
 ۸۸
 ۸۷
 ۸۶
 ۸۵
 ۸۴
 ۸۳
 ۸۲
 ۸۱
 ۸۰
 ۷۹
 ۷۸
 ۷۷
 ۷۶
 ۷۵
 ۷۴
 ۷۳
 ۷۲
 ۷۱
 ۷۰
 ۶۹
 ۶۸
 ۶۷
 ۶۶
 ۶۵
 ۶۴
 ۶۳
 ۶۲
 ۶۱
 ۶۰
 ۵۹
 ۵۸
 ۵۷
 ۵۶
 ۵۵
 ۵۴
 ۵۳
 ۵۲
 ۵۱
 ۵۰
 ۴۹
 ۴۸
 ۴۷
 ۴۶
 ۴۵
 ۴۴
 ۴۳
 ۴۲
 ۴۱
 ۴۰
 ۳۹
 ۳۸
 ۳۷
 ۳۶
 ۳۵
 ۳۴
 ۳۳
 ۳۲
 ۳۱
 ۳۰
 ۲۹
 ۲۸
 ۲۷
 ۲۶
 ۲۵
 ۲۴
 ۲۳
 ۲۲
 ۲۱
 ۲۰
 ۱۹
 ۱۸
 ۱۷
 ۱۶
 ۱۵
 ۱۴
 ۱۳
 ۱۲
 ۱۱
 ۱۰
 ۹
 ۸
 ۷
 ۶
 ۵
 ۴
 ۳
 ۲
 ۱

یاد و شمع یاد چہ مال اولاد مصیبت بھاری
 سب احکام الہی پر ثابت قدم کھلو
 ہر بہت غریب جو تیرا تقویٰ دین کماؤ
 بھی سلطان اعدا کرے نہ تیرا ممدی چھوڑ
 جے اس ظلم کرن اودہ نچنے ظلم مول کماؤ
 جے استیجہاں پیوندی تیرا گندہ کاوندیو
 جو کرے توکل خلق اتے تقویٰ دین کماؤ
 اتنا قدر کی اس دے جنت اندر ہوئی
 یا سون نگن تیرا شرکہ جاندا مڑ آؤ
 اس جنت چہ نہ دے ملن کچھ تادے روؤ
 ایسا تو چمکے اس پر تیرا رکھی جادے
 ایہ نور فلانے مومن جو کرے نیک سرشتے
 کیا کچھ ایس ترقی کیتی میں پر وہ چھالان
 ایہ راتیں چہ عبادت جاگے بھکے تیرے ہندا
 اودہن کر ارضی ہوئی جو وہ جنت حد نہ آیا

معصی صبر جے سختی آؤ بھکھ و با بیماری
 شرک کرے نماز نہ چھوڑے تیرا رضی ہو
 ہر جو ہر نی فرمایا تیرے شخصان ہم آؤ
 ہو جو خوش سکاوت توڑن کراہہ صبر تیری
 حضرت کیا نہایت درجہ اعلیٰ کوئی پاؤ
 جے سون چہ نہ دے کوئی اودہ منگے ایہ دیو
 جو پاس میں سفارش کرے کم غریب کراؤ
 جنتی راحت لذت نعمت دنیا چمکے کوئی
 باجہ خدا تیرے کری جو چاہا کوئی آپ چاہا
 پاس کربات خدا بیدی تاب مول نہ ہو
 ہر شخص بہشتی نظر اٹھاؤ اپر نور دیاؤ
 ایہ کیا نور فرشتیاں چمکے کہن جواب فرشتے
 اودہ اکھے ایس برابر آئے وہیں چہ اعمالاں
 ملک کہن گے راج طعاموں تیں راتیں سول رہندا
 اس کچھ تیرے بیداری ملے ایہ درجہ بن پایا

بیان جمعیت اہل تہذیب و تمدن ایشیائے ہندوستان

۱۳۲
 ۱۳۱
 ۱۳۰
 ۱۲۹
 ۱۲۸
 ۱۲۷
 ۱۲۶
 ۱۲۵
 ۱۲۴
 ۱۲۳
 ۱۲۲
 ۱۲۱
 ۱۲۰
 ۱۱۹
 ۱۱۸
 ۱۱۷
 ۱۱۶
 ۱۱۵
 ۱۱۴
 ۱۱۳
 ۱۱۲
 ۱۱۱
 ۱۱۰
 ۱۰۹
 ۱۰۸
 ۱۰۷
 ۱۰۶
 ۱۰۵
 ۱۰۴
 ۱۰۳
 ۱۰۲
 ۱۰۱
 ۱۰۰
 ۹۹
 ۹۸
 ۹۷
 ۹۶
 ۹۵
 ۹۴
 ۹۳
 ۹۲
 ۹۱
 ۹۰
 ۸۹
 ۸۸
 ۸۷
 ۸۶
 ۸۵
 ۸۴
 ۸۳
 ۸۲
 ۸۱
 ۸۰
 ۷۹
 ۷۸
 ۷۷
 ۷۶
 ۷۵
 ۷۴
 ۷۳
 ۷۲
 ۷۱
 ۷۰
 ۶۹
 ۶۸
 ۶۷
 ۶۶
 ۶۵
 ۶۴
 ۶۳
 ۶۲
 ۶۱
 ۶۰
 ۵۹
 ۵۸
 ۵۷
 ۵۶
 ۵۵
 ۵۴
 ۵۳
 ۵۲
 ۵۱
 ۵۰
 ۴۹
 ۴۸
 ۴۷
 ۴۶
 ۴۵
 ۴۴
 ۴۳
 ۴۲
 ۴۱
 ۴۰
 ۳۹
 ۳۸
 ۳۷
 ۳۶
 ۳۵
 ۳۴
 ۳۳
 ۳۲
 ۳۱
 ۳۰
 ۲۹
 ۲۸
 ۲۷
 ۲۶
 ۲۵
 ۲۴
 ۲۳
 ۲۲
 ۲۱
 ۲۰
 ۱۹
 ۱۸
 ۱۷
 ۱۶
 ۱۵
 ۱۴
 ۱۳
 ۱۲
 ۱۱
 ۱۰
 ۹
 ۸
 ۷
 ۶
 ۵
 ۴
 ۳
 ۲
 ۱

<p>سب نعمت تجیل افضل اعلا ہے دیدار الہی کہناں سال اندر ہکاری اینعت نہ تھاوے ایک فرقہ ہر روز دو داری دیگر وقت فجر د</p>	<p>جنت اندر ہر کوئی پادے منگاس گمراہی ایک فرقہ ہر غفہ دیکھن خالی جمعہ نہ جاوے جو مال خضع ایہ پڑہن نمازاں ایہ گل حاصل کرد</p>
--	--

۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲
 ۴۸۳
 ۴۸۴
 ۴۸۵
 ۴۸۶
 ۴۸۷
 ۴۸۸
 ۴۸۹
 ۴۹۰
 ۴۹۱
 ۴۹۲

١٢

حکم کے یہ ہر اک چڑھو دو حضوروں
 حمد ثنا تسبیح الہی ہر اک شکر سناوے
 جن یہ جیوں سپر رستے کافی ڈہل نہ ہونی
 چنگے خلقت میری چوں اہل عبادت ساسے
 ظاہر خفیہ باتاں ہر اک بھیت کہو من بھانے
 تا حکم کرویں توبہ بخش دلی ہر کوئی دیوہ کبیا
 حکم ہو ہی ایہ دایم کہہاں لیاں ہو انعامی
 محل جو اہر چڑی بنار ان نیت زیب رانی
 ہر اک دیوہ سپر قساں ہو ہی کھاناں قوتوں
 بھی ملے شراب ملو تعایین میں اہن بھایاں
 جو رخصت فر گھڑ حلین شوکت شان عظیماں
 ہر ہر حلتہ ترنگاں ہو ہی خوشی سروروں
 سندس سنیرق ابریشم زینت زیب سوائی
 کہ کہیں سنی نہ خیال لانا چانت شمار نہ لکھیں
 بھی توبہ شکل تصویراں ہوں پیا جس قبولے
 ہو اسوار گھڑتوں آون حسن جمال سوائے
 کہن سلام کرن لفظیاں ہو کہنیز ہزاراں

[illegible]

[illegible]

یدکار اندی راحت زینت خاص کہے
 حکم ربانان موزخ تہوں انہاں نہ مزاری
 جیونکر بادشاہندی دولت حکم قتل جن ہند
 جو کھائے پی لے عیشاں کہے پہنچو من بھاو
 اوہ چار پہاڑ لذت نعمت اندر غضب چھپایا
 تے مومن صالح سنی جیکر دولت دنیا پاوے
 اوہ چوہہ زمان ٹھیں وہ نہ لکھے چو نکاح کد ایس
 نہ راگ سردہ تار سے نہ ڈھول طنبوہ دوتارا
 خمر نہ پیتے نہ کوئی تاج نہ دیکھے مو لے
 جو عیش خوشی ہے منع شرع چو ٹیری اس جاو
 اوہ حکم مترعد نال چو لے نعمت جہ جلاو
 اوہ دو ہیں سچھیں ملت دمنسپار یک نام لٹاو
 دو شخص اندی ایس کچھوے بہک عالم ربانے
 دو جاموں غنی جو دولت بدینام اوڈاے

اس وقت غصہ کیا نہ مانا نہ فرس ویاں نہ ہو
ایہ چاہو ہاٹے ہمت رحمت بہت کم کاری
بہت دیہار ہمت دیکھت بہت کھویند
چاہیہاں تھیں تکھے فیروہ پچھا سولی پاؤ
بیدینا ندی نعمت اے حال جو آکھ سنایا
اوہ قید شرعیناں مقید کئے جو من بھاؤ
زنا طاعت کجربازی نیٹری جاو گاہیں
خواہش نفس دیوے انہوں کردا صبر حیارا
سنو ہاشیم مردہ پہنے ترک حرام قبولے
حج زکوٰۃ فطر قربانی حق بجا لیاوے
ایہ نعمت ہضم مبارک استوں خطرہ تھیں ناوں
سردی لیس کھو ہو من جہیں حضرت فرماوی
جو عمل کری خود لوکاں دستداراہ حقانی
جو سچے و تاجر نہ کہتے ریاؤں کے چھپاوی

قائمة وريمان حديث وحقت الناس بالشهوات وحقت الجنة
بالمكاسرة وتفصيل نصحت يوحنا

دفع شہوت نال لپیٹیا خود حضرت فرماوے
تے جنت با لپیٹیا سختی جو کچھ نفس نہ بھاوے

[illegible]

176

و توفیق کر تابت۔ اور در کون
 صبح بخین میں البصر پر وہ صبح
 روایت سے کہ سو خدا سے
 علیہ والہ وسلم نے فرمایا وہ
 چھائی کی خواہشات افسان
 کیلئے اور بہت پریشانی کی
 مکروہات کے ساتھ یعنی جو
 چیزیں نفس کو پسند اور گراں
 گذشتہ ہیں وہ بہشت کی آتش
 ہیں صبح میں لفظ آتش
 آیا میں نے لفظ آتش
 کو دو دن کے خواہشیں
 میں نے خواہشیں کی پیروی
 کی کہ خواہشیں کی پیروی
 کر دانت

جنت کی طرف نہیں جاسکتا ۱۲

طرحہ اخیر موسیقی سے افضل اور زیادہ فائدہ مند ہوتی ہے۔ ۱۳۱۲ ۱۳۱۳

اودھن چن چن چوک جبادر سچا جھلموت خواری
 ایہ شہوت بے نفسانی خواہش خلص جامع نہ آئی
 کھن نہت زیب آسائش دولت نیا نفس پہاری
 بھی رسم رسوم لحاظ قبول چھوڑن نفس بھاری
 پھابی دوزخ والی پھاس اس ویلے پھتاو
 دکھ ریاضت محنت سختی حین جالی ترس پایا۔
 بھی ہل امں دھرمی ہتھال جرجھان گلیند
 قربانی دیون پالے جالن کلر کوڑا پاوان
 جو یارب فضل کرم تھیں دومی محنت پتے پائیں
 اول کفر شرک دے بوڈے بدعت مار گوائے
 ترک حراموں شبیہوں کیے جو کچھ سب بریانی
 صنوغسل شترالیا جو کچھ کریے نال نیازاں
 اگلیاں نول کپھلے ملے وہی خیال کھیوے
 جو گھر بوہ لاوان بھیرے ملیوں نال دیون
 وٹاؤل نہ چھوڑے کوئی صدقہ فی تنبایا،
 حج زکوٰۃ فطر قربانی سہ بجالیا
 بھی ذکر تلاوت نفل عبادت جتناب سہرا دی

جیو نہر بچائی گردنوا می پاون چو گشتکاری
 انیویں گرد بگردہ پنہم شہوت حرص و بھائی
 ہر سہ لذت کھاوےں پیون پنہن بھائی سواری
 بھی نام نہوےں یائی چاؤر عزت بھی سزاری
 اید لذت شہوت نفس چھوڑ چھوڑ سخت میاوی
 نہ جنت انگ غنیمت بول مشکل رب بنا یا
 جیوں کہان لہن سوارن بگوا گھاہ مریند
 با پیو پاون کدھ دزق جو گھر اندر خاک لال
 بھی نہ تے رات کرن پھر اکھی منگت دعائیں
 انیویں محنت با بچہ جنت محنت کیتیاں پایے
 کھر کے صاف پیچیدہ منی کرے نیک کمائی
 گرم دناو چروڑے مشکل سزائی وچہ نمازاں
 پنجے وقت نماز جماعت افضل وقت پڑھیوی
 جو کناک چھوڑا رہی چین گھیرا تاج نہ میون
 پنج نمازاں پنج زمیناں صوم سہاگہ آیا
 کچھ گھر دزق جو اللہ دنا سداے نام لٹاے
 بھی نفع خلائق جو بن آئے دینی یاد دنیاوی

این کتاب از قلم شیخ یحیی بن
 یحیی جوهری است که آن کورن میانی
 اس میں سے لکھائی حاصل
 ۱۳۶
 شیخ یحیی بن یحیی
 نقیشتی قرطبی اور نقیشتی
 نقیشتی قرطبی اور نقیشتی

کتابت شده است در این کتاب که در این کتاب
در این کتاب که در این کتاب

درینای نفع
 او که در خارج است که در
 درینای نفع
 او که در خارج است که در

